آغوشِ دوکریمین (۲)

زیرِ سرپرستی:

عاشقِ رسُول، شاہِ شاہاں، خواجۂ خواجگان،
قطب العالم، فقیرِ بے بدل، فقیرِ بے مثال، فقیرِ محمّدی،
فقیرِ فانی فی اللہ باقی باللہ

حضرت خواجہ شاہ محمّد افضل

قادری چشتی (صابری نظامی)، قلندری
المعروف افضل سرکار رحمۃ اللہ علیہ

آغوشِ دو کریمین (۲)

زیرِ سرپرستی:

عاشقِ رسُول، شاہِ شاہاں، خواجۂ خواجگان، قطب العالم،
فقیرِ بے بدل، فقیرِ بے مِثال، فقیرِ محمدّی، فقیرِ فانی فی اللہ باقی باللہ

حضرت خواجہ شاہ محمّد افضل

قادری چشتی (صابری نظامی)، قلندری

المعروف **افضل سرکار** رحمۃ اللہ علیہ

پبلشرز
حلقہ چشتیہ صابریہ عارفیہ
۶۸-۶۷، اوورسیز ہاؤسنگ سوسائٹی،
بلاک ۷/۸۔ کراچی

نام کتاب ـــــــــــــ آغوشِ دو کریمین

ترتیب و پیشکش ـــــــــــــ حلقہ چشتیہ صابریہ عارفیہ، کراچی

ناشر ـــــــــــــ حلقہ چشتیہ صابریہ عارفیہ، کراچی

تعداد	تاریخِ اشاعت
۲۵۰۰	ربیع الاوّل ۱۴۳۰ھ مارچ ۲۰۰۹ء

E-mail: arfeen@cyber.net.pk

مناجات

اے اللہ کریم ! ہم گناہ گار و خطا کار ہیں۔ ہمیشہ تیری رحمت کے امیدوار ہیں اور مشکل سے مشکل گھڑی میں تجھے ہم نے پُکارا، تُو نے ہماری پُکار اپنی رحیمی و کریمی کے صدقے میں اور وسیلۂ جلیلہ، اپنے پیارے حبیب صَلیّ اللہ عَلیہٖ وآلہٖ وسلّم کا قبول فرما کر ہمیں ہمیشہ اپنی رحمت سے نوازا اور اس مشکل سے نجات دی۔ تُو کریم المعروف ہے، قدیم الاحسان ہے، حنّان و منّان و دیّان ہے، ذوالجلال والاکرام ہے اور عَلیٰ کُلِّ شَیٔ ءٍ قَدِیۡرٌ اور کُنۡ فَیَکُوۡن کی طاقت رکھتا ہے۔

تیری اس عاجز بندی نے ڈرتے ڈرتے "آغوشِ دو کریمین" کے عنوان سے اس موضوع پر اپنے مُرشد شاہِ شاہاں، خواجۂ خواجگان، قطب العالم، فقیرِ بے بدل، فقیرِ بے مثال، فقیرِ محمّدی، فقیرِ فانی فی اللہ باقی باللہ، حضرت خواجہ شاہ محمّد افضل قادری، چشتی (صابری، نظامی)، قلندری المعروف "افضل سرکار" رحمتہ اللہ علیہ کے زیرِ سرپرستی یہ کتاب پیش کرنے کی کوشش کی ہے اور اب یہ تیری بارگاہِ عالیہ میں نذر ہے۔ اسے شرفِ قبولیت عطا فرما۔ امیدوار ہوں تو مایوس نہیں فرمائے گا۔ کاش یہ تیری اور تیرے حبیب پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی خوشنودی کا باعث بنے۔ آمین ! جو جو میری خامیاں ہیں، اُن کو درگزر فرما۔

میرے پاس کوئی عذر نہیں، صرف معافی کی طلبگار ہوں۔

اس کے پڑھنے والے کی حاجتیں اور مُرادیں پوری فرما۔ اُن کو دین کی بھلائی عطا فرما۔ اُن کو اپنی اور حضور صَلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی اور پنجتن پاکؑ کی محبّت عطا فرما۔ یا اللہ! جو شخص بھی حاجتمند ہے وہ اس کو پڑھنے تک ہی اپنے آپ کو محدود نہ کر لے بلکہ اس میں ایسا ذوق وشوق عطا فرما کہ وہ دین کے کسی عالِم حق کے سامنے زانوئے ادب تہہ کر کے کلامِ پاک کے معانی اور تفسیر غور سے پڑھے۔ اس کے بعد اس کو توفیق عطا فرما کہ وہ تیری اور تیرے رسول صَلّی اللہ عَلیہ وآلہٖ وسَلّم کی اطاعت کرے تیری دی ہوئی توفیق سے۔ محض اس نیّت سے کہ تُو اور تیرے حبیبِ پاک (صَلّی اللہ عَلیہ وآلہٖ وسَلّم) اُس سے راضی ہو جائیں۔

دُعاگو اور دُعاجو

رابعہ ثانی

اعداد کی تختی

ا ۱	ب ۲	ج ۳	د ۴
ہ ۵	و ۶	ز ۷	ح ۸
ط ۹	ی ۱۰	ک ۲۰	ل ۳۰
م ۴۰	ن ۵۰	س ۶۰	ع ۷۰
ف ۸۰	ص ۹۰	ق ۱۰۰	ر ۲۰۰
ش ۳۰۰	ت ۴۰۰	ث ۵۰۰	خ ۶۰۰
ذ ۷۰۰	ض ۸۰۰	ظ ۹۰۰	غ ۱۰۰۰

- **اعداد نکالنے کا طریقہ:**

مثلاً محمد علی کے اعداد ۲۰۲ ہیں۔

م ح م د ع ل ی ٹوٹل اعداد

۴۰ + ۸ + ۴۰ + ۴ + ۷۰ + ۳۰ + ۱۰ = ۲۰۲

تمہید

وَلِلّٰہِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی فَادْعُوْہُ بِھَا ۰ ص

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْم
نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی حَبِیْبِہِ الْکَرِیْم
اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

قرآنِ حکیم و فرقانِ حمید کی سورۂ الاعراف کی آیت نمبر ۱۸۰ میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

"وَلِلّٰہِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی فَادْعُوْہُ بِھَا ۰ ص"

یعنی : اور اللہ ہی کے لئے (سب) اچھے نام ہیں، تو اُسے اُن ناموں سے پکارا کرو۔

جس طرح ہمیں یہ نہیں معلوم کہ اللہ تعالیٰ کی پیدا کردہ یہ کائنات کتنی وسیع اور بڑی ہے، اسی طرح مخلوق کی حیثیت سے ہم اپنے خالق کی جملہ صفات کو بھی نہیں جانتے۔ ہم تو

اظہارِ تشکّر

میں اپنی اُن دینی بہنوں اور بھائیوں کی ممنون ہوں، جنھوں نے دامے، درمے، سُخنے اس کام میں میری مدد کی۔اے اللّٰہ! اُن سب پر اپنے فضل وکرم کی بارش فرما اور انہیں ہر بلاتے ناگہانی، آفت، مصیبت، پریشانی، بدنامی، بے عزتی، مُفلسی، محتاجی، بیماری، قرض داری، رُجعتِ دین، ذکر وفکر اور نماز سے غفلت، سے محفوظ فرما اور انہیں اس معاونت کا اجرِ عظیم عطا فرما! آمین

دُعاگو اور دُعاجو
رابعہ ثانی

گُزارش

اس تالیف میں اگر کہیں زیر، زبر یا کتابت کی کوئی غلطی نظر آئے تو اُسے از راہِ کرم اپنے قلم سے خود درست کر لیجیے گا۔ آپ کی بڑی نوازش ہو گی۔

دُعاگو اور دُعاجو
رابعہ ثانی

آغوشِ دوکریمین

(حصّہ اوّل)

جَلّ جَلَالُہٗ

اللہ

کے اسمائے حُسنیٰ

فہرست

بس اتنا ہی جانتے ہیں، جس کی تعلیم ہمیں اللہ تعالیٰ اور اس کے حبیبِ مکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے دی ہے۔

قرآنِ پاک کی مذکورہ بالا آیۃ مبارک میں اللہ تعالیٰ نے اپنے جن اچھے ناموں کی طرف اشارہ کیا ہے، اُن کے بارے میں مولانا سید محمد نعیم الدین صاحب مُرادآبادی مذکورہ بالا آیۃ مبارک کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ حدیث شریف میں ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام جس کسی نے یاد کر لئے، وہ جنّتی ہوا۔

علماء کا اس پر اتفاق ہے کہ اللہ تعالیٰ کے نام محض ننانوے میں منحصر یعنی محدود نہیں ہیں۔ حدیث کا مقصود صرف یہ ہے کہ اتنے ناموں کے یاد کرنے سے انسان جنّتی ہو جاتا ہے۔

شانِ نزول اس کی یہ ہے کہ ابو جہل نے کہا تھا کہ محمّد (مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم) کا دعویٰ تو یہ ہے کہ وہ ایک پروردگار کی عبادت کرتے ہیں۔ پھر وہ اللہ اور رحمٰن دو کو کیوں پکارتے ہیں۔ اس پر یہ آیتِ کریمہ نازل ہوئی، اور اُس جاہلِ بے خود کو بتایا گیا کہ معبود تو ایک ہی ہے، نام اس کے بہت ہیں۔

اگلے صفحات میں انہی مقدس ومتبرک ناموں کی تفصیل وترتیب، ان کی خصوصیات اور فوائد و برکات کے بارے میں عرض کیا جائے گا، تاکہ ان کے مطالعہ اور ورد سے اہلِ ایمان نہ صرف اپنا ایمان تازہ کریں، بلکہ اپنی مشکلات میں ان سے استفادہ بھی کرسکیں۔

کتاب کے اس پہلے حصّے میں اللہ تعالیٰ کے اسماء الحسنیٰ کا احاطہ کیا گیا ہے۔ جب کہ دوسرے حصّے میں جناب خاتم الانبیاء، تاجدارِ مدینہ حضور احمد مجتبےٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے اسمائے مبُارک پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے حبیب پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے میں ہماری اس کوشش کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے۔ آمین!

اَللّٰہُ

پُوراکلام پاک اللہ تعالیٰ کے اسماءِ الحسنیٰ سے مرصع، اُس کی صفات کا مرقع اور اس کی بے پایاں شان کا مظہر ہے۔
سُورۂ نساء کی آیت نمبر ۱۷۱ میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

"اِنَّمَا اللّٰہُ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ" ہ

یعنی: بے شک اللہ تو معبود واحد ہی ہے۔
اور اسی طرح سورۃ رعد کی آیت نمبر ۱۶ میں فرمایا:

"قُلِ اللّٰہُ خَالِقُ کُلِّ شَیْءٍ وَّھُوَ الْوَاحِدُ الْقَھَّارُ ہ"

یعنی: "تم فرماؤ اللہ ہر چیز کا بنانے والا ہے اور وہ اکیلا سب پر غالب ہے"

یہ اللہ تعالیٰ کا اسمِ خاص، اسمِ ذات، اسمِ اعظم ہے۔
یہ خُدائے بُزرگ و برتر کا ایسا اسم مُبارک ہے، جس میں اُس کا کوئی شریک نہیں۔ اس کا اطلاق کسی اور پر نہیں ہو سکتا۔ یعنی یہ نام کسی کا نہیں ہو سکتا، کیونکہ اس نام کے

اندر ہمہ گیر مالکیت کا مفہوم پوشیدہ ہے۔ اللہ تعالیٰ پاک و منزّہ عظمت و جلال والا ہے۔ نہ اُس کی کیفیت بیان کی جاسکتی ہے اور نہ کسی مخلوق سے اُسے تشبیہہ دی جاسکتی ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ اور اُس کی مخلوق کے درمیان حجاب حائل نہ ہوتا تو اُس کی تجلّی سے سب کچھ ریزہ ریزہ ہو جاتا۔

اللہ وہ اسمِ مُبارک ہے کہ جس کا ذکر کرنے سے خلوتیں پُرکیف ہو جاتی ہیں۔ یہ وہی ہے جس کے لئے ہی تمام عبادات ہیں، یہ وہی تو ہے جو معبودِ برحق ہے۔

خاصیّت:- جو کوئی جمعہ کے دن، جمعہ کی نماز سے پہلے پاک صاف ہو کر کسی گوشہ میں بیٹھ کر دو سو بار اس اسمِ ذات کو پڑھے، اس کا مطلب پورا ہوگا اور جو مشکل ہو گی وہ آسان ہو جائے گی۔

جو شخص لفظ "اللہ" کو موٹے حروف میں خوش خط لکھ کر اس کو دن رات میں تین مرتبہ نہایت ادب سے دیکھے اور دل میں یہ خیال کرے کہ یہ میرے دل میں لکھا ہوا ہے، اور پھر آنکھیں بند کر کے کم از کم دس منٹ تصوّر جمائے رکھے، تو اس کی تمام بیماریاں جاتی رہیں گی۔ اور اسے سکونِ قلب اور عشقِ الٰہی

نصیب ہوگا۔

دل کے سکون اور اضطراری کیفیت کو ٹھیک کرنے کی غرض سے ہر نماز کے بعد آنکھیں بند کر کے ایک تسبیح "یا اللہ" کی پڑھیں، انشاءاللہ افاقہ ہوگا۔

ہر روز نمازِ فجر کے بعد ۱۰۱ مرتبہ یا اللہ پڑھیں، اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھیں۔ اس سے انشاءاللہ رزق میں کشادگی ہوگی۔ اور غیب سے قرض کی ادائیگی کے اسباب پیدا ہوں گے۔

۲۔ یَارَحْمٰنُ

(اے بے پایاں رحم فرمانے والے)

اللہ تعالیٰ کا یہ نامِ مُبارک اسمِ جمالی ہے۔ اس کے اعداد ۱۹۸ ہیں۔ رحمٰن وہ ہے جو انسانوں پر بلا تفریق اپنی رحمتیں اور برکتیں نازل فرماتا ہے۔

تفسیر خزائن العرفان میں سورۃ الرحمٰن کی شانِ نزول کے بارے میں ہے کہ جب آیتُ "اسجدو للرّحمٰن" نازل ہوئی تو کفّارِ مکّہ نے کہا کہ رحمٰن کیا ہے، ہم نہیں جانتے اِس پر اللہ تعالیٰ نے سورۃ رحمٰن نازل فرمائی کہ رحمٰن جس کا تم انکار کرتے ہو وہی ہے جس نے قرآن نازل فرمایا۔

ایک اور قول کے مطابق اہلِ مکّہ نے جب کہا کہ محمّد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو کوئی بشر سکھاتا ہے، تو یہ آیت نازل ہوئی اور اللہ تبارک وتعالیٰ نے فرمایا کہ رحمٰن نے قرآن اپنے حبیبِ کریم محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو سکھایا۔

پریشانی کو دُور کرنے اور حافظہ کو تقویت پہنچانے کے

لئے اس کا وظیفہ کرنا نہایت اکسیر اور مجرّب ہے۔ اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔

خاصّیت : جو شخص "یارحمٰنُ" کو فجر کی نماز کے بعد ۲۹۸ مرتبہ پڑھے گا، وہ خداوندِ کریم کی خاص رحمت میں داخل ہوگا اور دنیا میں اس پر کوئی مُشکل نہ پڑے گی۔ اور کاروبار میں ترقی نصیب ہوگی۔

ہر فرض نماز کے بعد اگر اس اسم کا ۱۰۰ مرتبہ ورد کیا جائے تو اس کی برکت سے نہ صرف یادداشت میں اور ذہانت میں اضافہ ہوتا ہے، بلکہ اس سے قلب میں عاجزی پیدا ہوتی ہے۔

۳۔ یَارَحِیْمُ

(اے بے حد و حساب رحم فرمانے والے)

یہ اسم پاک بھی جمالی ہے اور اس کے اعداد ۲۵۸ ہیں۔

اللہ تعالیٰ کا یہ مُبارک نام "الرحیم" کلام پاک میں ۹۵ بار آیا ہے اور "رحیمًا" ۲۰ بار، جس سے اس کی اہمیت کا بخوبی اندازہ ہوسکتا ہے۔ اس متبرک نام کا ورد دین و دنیا میں رحمت فرمانا اس نام کا خاصہ ہے۔

مرضِ نسیان، جس میں انسان کی یادداشت چلی جاتی ہے، اس کو دُور کرنے کے لئے، اور لوگوں میں عزت و احترام حاصل کرنے کے لئے، ہر نماز کے بعد ۲۵۸ بار اس اسم مبارک کو پڑھنا انتہائی فائدہ مند ہے۔

خاصّیت: جو شخص خلوصِ دل سے "یَا رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَ رَحِیْمَهَا" پڑھے گا اس کی اڑی

مشکل کھل جائے گی۔

الرحیم : بے حد وحساب رحم والا۔ وہ جو برکتوں اور بخششوں کا سرچشمہ ہے، خاص طور سے ان کے لئے جو اس کی عطا کردہ نعمتوں کو اس کے حکم کے مطابق استعمال کرتے ہیں۔

روزانہ فجر کی نماز کے بعد اگر اس اسم پاک یعنی یا رحیم کا ۱۰۰ بار ورد کیا جائے تو اس کے اثر سے ہر شخص مہربان ہوجائے گا اور ورد کرنے والے سے محبت وچاہت کے ساتھ پیش آئے گا۔

یَامَالِکُ

(اے مالکِ کائنات، بادشاہِ حقیقی)

اللہ جلّ شانہٗ کا یہ اسم پاک جلالی ہے۔ اس کے اعداد ۹۱ ہیں۔

قرآن پاک کی سورۃ مائدہ کی آیت نمبر ۱۸ میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

"وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ؕ"

یعنی: اور اللہ ہی کے لئے ہے سلطنت آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیان کی۔

اسی طرح سورۃ فتح کی آیت نمبر ۴ میں فرمایا:

"وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ"

یعنی: اور اللہ ہی کی ملک ہیں تمام لشکر آسمانوں اور زمین کے۔

الغرض یہ مضمون کلام اللہ کی ۳۳ آیتوں میں وارد ہوا ہے۔

جو کوئی اس اسم پاک کو ہمیشہ اور بکثرت پڑھے گا مالدار ہو جائے گا۔ اس کے لئے دین و دُنیا کی تمام حاجات اور مہمات و مشکلات آسان ہو جائیں گی۔ وہ کسی غیر کا محتاج نہ رہے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت فرمائے گا۔

خاصیّت: اگر کوئی شخص اس کو روزانہ ۹۱ بار پڑھے گا تو اس کا دل روشن ہو گا۔ وہ مفلس نہ ہو گا۔ لوگ اس کے تابع ہوں گے اور اس کی قدر و منزلت بڑھے گی۔

جو کوئی ہر نماز کے بعد اس اسم مُبارک کو بکثرت پڑھے گا، تو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس کی تنگدستی دُور ہو جائے گی۔ اگر کوئی عزّت و مرتبہ کا طالب ہے تو وہ اُسے ہر نماز کے بعد، اوّل و آخر درود شریف کے ساتھ بکثرت پڑھے، انشاء اللہ اس کی عزّت و مرتبہ میں اضافہ ہو گا۔

۵۔ یَاقُدُّوسُ

(اے ہر عیب سے پاک اور مُبّرا)

اللہ تعالیٰ کا یہ مقدّس نام، اسمِ جمالی ہے اور اس کے اعداد ۱۷۰ ہیں۔

قرآن مجید کی سورۂ حشر کی آیت نمبر ۲۳ میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ "هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ ... الخ"

یعنی: وہی ہے اللہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں بادشاہ نہایت پاک۔ (پاک سے مُراد ہر عیب اور تمام بُرائیوں سے پاک)۔

جو کوئی نہایت پاک صاف ہو کر اس کا ورد کرے گا، اس کا دل صاف ہو جائے گا۔

خاصیّت: جو وظیفہ "یا مالک یا قدوس" ہر روز فجر کی نماز کے بعد گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھا کرے گا، وہ مُوذی مرض سے بچا رہے گا۔

- ہر نماز کے بعد ایک تسبیح اس اسمِ مُبارک کی پڑھنے سے شیطانی وسوسے اور بُرے گندے تصوّرات سے خلاصی مل جاتی ہے۔
- دشمن کے مقابلہ میں ثابت قدم رہنے کے لئے اس اسم مُبارک کا بکثرت پڑھنا بہت فائدہ دیتا ہے۔
- جو شخص نمازِ جمعہ کے بعد اس کو اسمُ السبوحُ کے ہمراہ روٹی کے ٹکڑے پر لکھ کر کھائے گا، وہ فرشتہ صفت ہو جائے گا۔

۶۔ یَاسَلَامُ

(اے امن وسلامتی کا سرچشمہ)

ربِ تعالیٰ کا یہ مُبارک نام، اسمِ جمالی ہے اور اس کے اعداد ۱۳۱ ہیں۔

کلامِ پاک میں اس کا ذکر سُورہ حشر کی آیت نمبر ۲۳ میں یوں آیا ہے: " هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُؕ "

وہی ہے اللہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں، بادشاہ نہایت پاک، سلامتی دینے والا امان بخشنے والا حفاظت فرمانے والا، عزّت والا، عظمت والا، تکبّر والا۔

خاصیّت:۔ ہر نماز کے بعد ۱۳۱ مرتبہ پڑھنا ہر مشکل وقت میں سلامتی بخشتا ہے اور ہر خوف وخطرے سے محفوظ رکھتا ہے۔

- جو کوئی اس اسم پاک کو ایک ہزار بار ہر نماز فجر کے بعد پڑھا کرے گا، اس کا علم زیادہ ہوگا۔
- اس اسم مبارک کا بکثرت ورد کرنے والا ہر قسم کی آفات و بلّیات سے سلامت و محفوظ رہتا ہے۔
- ہر نماز کے بعد اس کی دو تسبیح پڑھ کر کسی بھی مریض پر دم کردیں، انشاءاللہ شفاء کاملہ ہوگی۔
- ہر نماز کے بعد یہ اسم مُبارک ۲۱ مرتبہ پڑھنے سے انسان سارا دن شیطانی وسوسوں سے سلامتی میں رہتا ہے۔
- اگر اس اسم پاک کو ۱۶۰ بار ورد کرکے مریض پر دم کیا جائے، تو مریض صحت یاب ہوگا۔

یَا مُؤْمِنُ

(اے امن و تحفظ دینے والے)

اللہ تعالیٰ کا یہ مبارک نام، اسمِ جمالی ہے اور اس کے اعداد ۱۳۶ ہیں۔

کلام پاک میں اس اسم پاک کا تذکرہ سورۃ الحشر کی آیت نمبر ۲۳ میں ہے: هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۭ

یعنی وہی ہے اللہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں بادشاہ نہایت پاک، سلامتی دینے والا، امان بخشنے والا، حفاظت فرمانے والا، عزت والا، عظمت والا، تکبر والا۔

خاصیت:۔ جو کوئی اس اسمِ مبارک کو روزانہ ۱۳۶ مرتبہ پڑھے گا، وہ ظالموں کے ظلم اور جملہ آفات

سے محفوظ رہے گا۔

- اس اسم پاک کو بکثرت پڑھنے والا ہر قسم کے آفات اور عذاب سے امن وامان میں رہتا ہے۔

۸۔ یَامُهَیْمِنُ
(اے نگہبان)

ربِ تعالیٰ کا یہ مُبارک نام، اسمِ جلالی ہے اور اس کے اعداد ۱۴۵ ہیں۔

کلامِ پاک میں اللہ تعالیٰ کا یہ اسمِ مُبارک سُورۃ حشر کی آیت نمبر ۲۳ میں آیا ہے۔

"هُوَاللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ"

"وہی ہے اللہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں بادشاہ نہایت پاک سلامتی دینے والا امان بخشنے والا حفاظت فرمانے والا عزت والا عظمت والا تکبّر والا"۔

خاصیّت:۔ ہر نماز کے بعد اس اسم پاک کا ورد رکھنا تمام آفتوں سے محفوظ رکھتا ہے اور پڑھنے

والے پر اس کے پوشیدہ اسرار ظاہر ہوتے ہیں۔

- اس اسم پاک کو پڑھنے سے محبتِ الٰہی پیدا ہوتی ہے۔
- دینی و دُنیاوی معاملات میں بلندی حاصل کرنے کے لئے ہر نماز کے بعد اس اسم مُبارک کا کثرت سے ورد کرنا انتہائی فائدہ مند ثابت ہوتا ہے۔
- خلوصِ نیّت سے ۴۰ روز تک پڑھنے سے اللہ تعالیٰ خصوصی انعام سے نوازے گا۔

۹۔ یَا عَزِیزُ

(اے عزّت دینے والے)

اللہ تعالیٰ کا یہ مُبارک نام، اسمِ جلالی ہے۔ اس کے اعداد ۹۴ ہیں۔

کلام پاک میں اللہ جلّ شانہٗ کا یہ اسم مُبارک کئی جگہوں پر وارد ہوا ہے۔ یہاں صرف سُورۃ ھُود کی آیت نمبر ۶۶ پیشِ خدمت ہے۔

فرمایا: "اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ ۝"

یعنی: بے شک تمہارا رب قوی عزت والا ہے۔

خاصیّت:۔ جو کوئی نمازِ فجر کے بعد ۴۱ بار ۴۰ روز تک بلا ناغہ اس کو پڑھے گا، دُنیا اور عاقبت میں وہ کسی کا محتاج نہ ہوگا۔ صاحبِ عزّت اور ہر ایک کی نظر میں عزیز ہوگا۔ اور عزّت و حُرمت بڑھ جائے گی۔

- اگر اس کو پڑھ کر کسی مغرور و متکبّر شخص کے سامنے

جلائے گا، تو وہ مہربان ہو جائے گا۔

- تنگی و محتاجی دُور کرنے کے لئے ہر روز نمازِ فجر کے بعد ۱۰۱ مرتبہ اس اسم مُبارک کو پڑھنے سے انشاء اللہ تعالیٰ تنگی دُور ہو جائے گی۔

۱۰۔ یَاجَبَّارُ

(اے زبردست غلبہ والے)

اللہ تعالیٰ کا یہ مُبارک نام، اسمِ جلالی ہے اور اس کے اعداد ۲۰۶ ہیں۔

اللہ تبارک وتعالیٰ کا یہ جلالی نام قرآنِ کریم میں صرف ایک آیت میں آیا ہے۔ ایک سُورۃ حشر کی آیت نمبر ۲۳ میں۔

" ھُوَاللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّاھُوَ اَلْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُھَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَکَبِّرُ "

یعنی: وہی ہے اللہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں بادشاہ نہایت پاک سلامتی دینے والا امان بخشنے والا، حفاظت فرمانے والا عزّت والا عظمت تکبّر والا۔

خاصیّت:۔ دُشمن کے شر سے محفوظ رہنے کے لئے ہر روز نمازِ فجر اور نمازِ عشاء کے بعد ۲۱ امرتبہ اس اسم مُبارک کو پڑھیں۔ اِنشاءاللہ تعالیٰ دُشمن کسی قسم کا

ضرر و نقصان نہ پہنچا سکے گا۔

- ملازمت میں ترقی کے لئے ہر نماز کے بعد ۱۱۱ مرتبہ یہ اسم پاک پڑھے۔
- اس اسم پاک کا ورد کرنے والا کبھی کسی کا محتاج نہ ہوگا۔ ظالموں اور دشمنوں کی جملہ شرارتوں سے محفوظ رہے گا۔
- جو کوئی اس اسم پاک کو ہمیشہ پڑھے گا وہ غیبتِ خلق اور بد زبانی سے بچا رہے گا۔

۱۱۔ یَامُتَکَبِّرُ

(اے عظمت وکبریائی والے)

اللہ جلّ شانہٗ کا یہ مقدس نام، اسمِ جلالی ہے اور اس کے اعداد ۶۶۲ ہیں۔

اللہ تعالیٰ کا یہ متبرک نام کلام پاک میں سورۃ حشر کی آیت نمبر ۲۳ میں آیا ہے۔

"ھُوَاللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُھَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَکَبِّرُ"۔

یعنی: "وہی ہے اللہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں بادشاہ نہایت پاک سلامتی دینے والا امان بخشنے والا، حفاظت کرنے والا عزّت والا عظمت والا تکبّر والا"۔

خاصیّت: اگر کوئی اس اسم پاک کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا، تو اللہ تعالیٰ اس کو دنیا میں عزّت و مرتبہ عطا فرمائے گا۔

- اولادِ نرینہ کی خواہش کے لئے، بیوی سے صحبت

کرنے سے پہلے گیارہ مرتبہ اس اسم پاک کا پڑھنا، نیک اور صالح اولادِ نرینہ کی خواہش کو پوری کر دیتا ہے۔

- اگر کوئی گیارہ مرتبہ اس اسم پاک کو پڑھ کر اپنے بچّوں پر دم کیا کرے، تو انشاء اللہ اس کے بچّوں میں نیک خصلتیں پروان چڑھیں گی۔
- اس اسم پاک کو بکثرت پڑھنے سے بزرگی اور عظمت بڑھتی ہے۔

۱۲۔ یَاخَالِقُ

(اے خلقت کو پیدا کرنے والے)

اللہ تعالیٰ کا یہ مُبارک نام، اسمِ جمالی ہے اور اس کے اعداد ۷۳۱ ہیں۔

کلامِ پاک میں باری تعالیٰ کا یہ اسمِ پاک ۸ مرتبہ وارد ہوا ہے، جس میں صرف ایک آیت میں الخالق آیا ہے۔ سورۃ انعام کی آیت نمبر ۱۰۲ میں ارشادِ ربّانی ہے۔

" ذٰلِکُمُ اللّٰہُ رَبُّکُمْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ خَالِقُ کُلِّ شَیْءٍ فَاعْبُدُوْہُ "

یعنی : یہ ہے اللہ تمہارا رب اور اس کے سوا کسی کی بندگی نہیں، ہر چیز کا بنانے والا، تو اُسے پُوجو۔

خاصیّت : جو کوئی اس اسمِ پاک کو روزانہ ۷۳۱ بار پڑھے گا، آسیبی آفات سے خلاصی پائے گا۔

- بے اولادوں کے لئے اس اسمِ پاک کا ورد بامراد ہونے کا باعث ہوتا ہے۔

- اگر کوئی شخص اس اسم مُبارک کو ہزار مرتبہ پڑھا کرے، تو اُسے نرینہ اولاد عطا ہوگی۔
- اس اسم پاک کو بکثرت پڑھتے رہنے سے اللہ تعالیٰ دُنیا اور آخرت کی مُشکلات کو آسان فرما دیتا ہے۔

۱۳۔ یَابَارِئُ

(اے عدم سے وجود میں لانے والے)

اللہ تعالیٰ کا یہ متبرک نام، اسمِ جلالی ہے اور اس کے اعداد ۲۱۳ ہیں۔

کلامِ مجید میں اللہ جل شانہٗ کا یہ اسمِ مُبارک سُورۃ بقرۃ آیت ۵۴ کے علاوہ سُورۃ حشر آیت نمبر ۲۴ میں اس طرح وارد ہوا ہے۔

" هُوَاللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُلَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی ؕ "

یعنی : "وہی ہے اللہ بنانے والا، پیدا کرنے والا ہر ایک کو صورت دینے والا، اسی کے ہیں سب اچھے نام"

خاصیّت : بانجھ عورت کو چاہیئے کہ وہ ہر نماز کے بعد اوّل وآخر گیارہ گیارہ بار درود پاک پڑھے اور درمیان میں ۲۱ مرتبہ "یا باری المصوّر" پڑھے

تو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے بانجھ پن کا عارضہ ختم ہو جائے گا اور عورت اولاد پیدا کرنے کے قابل ہو جائے گی۔

- نفسانی خواہشات پر قابو پانے اور دل سے شیطانی وساوس کو دُور کرنے کے لئے اس اسم پاک کا بکثرت ورد کرنا انتہائی مُفید ہے۔
- جو طبیب اس اسم پاک کا وظیفہ کرتا رہے گا وہ جس مریض کا علاج کرے گا، علاج موافق پڑے گا۔

۱۴۔ یَا مُصَوِّرُ

(اے مخلوقات کی صُورت گری کرنے والے)

اللہ جلّ شانہٗ کا یہ خُوبصورت نام، اسمِ جلالی ہے اور اس کے اعداد ۲۳۶ ہیں۔

کلام پاک میں اللہ تعالیٰ کا یہ اسمِ پاک صرف ایک بار آیا ہے یعنی سورۃ حشر آیت نمبر ۲۴ میں۔

"هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى ؕ"

یعنی "وہی ہے اللہ بنانے والا پیدا کرنے والا ہر ایک کو صورت دینے والا، اسی کے ہیں سب اچھے نام"۔

خاصیّت : حاملہ عورت، نماز فجر اور نماز مغرب کے بعد اوّل آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود پڑھ کر ۲۱ مرتبہ اس اسم پاک کو پڑھے پھر پانی پر دم کر کے اُسے پی لے، انشاء اللہ تعالیٰ حمل کا مرحلہ بخیر و خوبی انجام پائے گا۔

- بے اولاد جوڑوں کے لئے اس اسم مُبارک کا بکثرت ورد کرنا دلی مُراد کو پُورا کرتا ہے۔
- جس عورت کو بانجھ پن ہو، وہ سات روزے رکھے۔ اس دوران ہر روز روزہ کھولنے سے تھوڑی دیر پہلے ۲۱ بار اس اسم مُبارک کو پڑھے اور پانی پر دم کر کے اس پانی سے روزہ افطار کرے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے اولادِ نیک بخت عطا کرے گا۔
- جو شخص اس اسم پاک کو روزانہ ۳۲۶ بار پڑھے گا، اس کی تمام مُشکلیں آسان ہو جائیں گی۔

۱۵۔ یاغَفَّارُ

(اے بے پناہ بخشنے والے)

اللہ تعالیٰ کا یہ اسم پاک جمالی ہے، اس کے اعداد ۱۲۸۱ ہیں۔

کلامِ پاک کی سُورۃ طٰہٰ کی آیت نمبر ۸۲ میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

" وَاِنِّیْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰی ؕ"

یعنی:۔ اور بے شک میں بہت بخشنے والا ہوں اُسے جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور اچھا کام کیا پھر ہدایت پر رہا۔

خاصیّت : جوکوئی نمازِ جمعہ کے بعد "یَاغَفَّارُ اِغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ" ۱۰۱ بار پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اس کے تمام گناہ معاف کردے گا۔ اس کی ہر طرح کی تنگی دُور ہوگی اور اسے رزق

بہت ملے گا۔

- اگر کوئی اس اسمِ مُبارک کو کثرت سے پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اس کے تمام گناہ معاف فرما دے گا۔

- اگر کوئی شخص ہر روز نمازِ عصر کے بعد اس اسمِ مُبارک کو ۱۰۱ مرتبہ باقاعدگی سے پڑھنا اپنا معمول بنا لے، تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے مرنے کے بعد اس کی مغفرت فرما دیتا ہے۔

۱۶۔ یَا قَھَّارُ

(اے سب پر غالب اور زبردست)

اللہ جلّ شانہٗ کا یہ اسم مبارک جلالی ہے۔ اس کے اعداد ۳۰۶ ہیں۔

کلام پاک میں اللہ تعالیٰ کا یہ اسم مبارک کل چھ آیتوں میں مذکور ہے۔ سورۃ یوسف کی آیت نمبر ۴۲ میں ارشاد ہوتا ہے۔

"ءَ اَرۡبَابٌ مُّتَفَرِّقُوۡنَ خَيۡرٌ اَمِ اللّٰهُ الۡوَاحِدُ الۡقَهَّارُ ؕ"

یعنی: کیا جدا جدا رب اچھے یا ایک اللہ جو سب پر غالب۔

خاصیّت: جو کوئی اس اسم پاک کو ۳۰۶ مرتبہ پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے دل میں اپنی محبت پیدا فرما دے گا۔

- جو شخص اس اسم پاک کو بعد نماز فرض کے تین

سے چھ بار پڑھے، اللہ تعالیٰ اُسے ظالم سے امن عطا فرمائے گا، وہ دشمن پر غالب رہے گا۔

- ہر نماز کے بعد ۱۲۱ مرتبہ اس کا ورد کرنے سے پریشانیاں رفع ہو جاتی ہیں، طبیعت کی بے چینی ختم ہو جاتی ہے۔
- جو اس اسم پاک کا ورد کرتا ہے، اُس کو اپنی جملہ خواہشات پر قابو حاصل ہو جاتا ہے۔ وہ ہوس سے آزاد ہو کر روحانی سکون حاصل کر لیتا ہے۔ اس کا ورد انسان کو غلط کاریوں سے بھی باز رکھتا ہے۔

۱۷۔ یَا وَهَّابُ

(اے بے غرض بخشش اور سخاوت کرنے والے)

اللہ تعالیٰ کا یہ اسم پاک جمالی ہے اور اس کے اعداد ۱۴ ہیں۔

کلام پاک میں اللہ تعالیٰ کا یہ اسم مُبارک کُل تین آیتوں میں وارد ہے۔ سورۃ اٰلِ عمران کی آیت نمبر ۸ میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

" وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝"

(یعنی) اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا کر بیشک تُو ہے بڑا دینے والا۔

خاصیّت: جو شخص فاقہ سے تنگ آگیا ہو اور کشائش رزق کی کوئی صورت نہ ملے تو اُسے چاہیئے کہ وہ ہر روز اس اسم پاک کو ایک ہزار بار نمازِ فجر کے بعد پڑھے اور ہمیشہ یہ ورد جاری

رکھے۔ انشاءاللہ تعالیٰ تھوڑے ہی دنوں میں اللہ پاک اس کو غیب سے روزی دے گا۔

- اگر کوئی آدھی رات کے وقت اُٹھ کر وضو کرے اور دو رکعت نفل پڑھے اور اس کے بعد سجدے کی حالت میں ۱۴ بار اس اسم پاک کو پڑھے تو وہ غنی ہو جائے گا۔
- اگر کوئی نماز عشاء کے بعد ایک ہزار بار یہ اسم پاک پڑھے، تو اللہ تعالیٰ اس کے رزق میں کشادگی فرمائیں گے اور وہ دنیا میں کسی کا محتاج نہیں رہتا۔

۱۸۔ یَارَزَّاقُ

(اے روزی دینے والے)

اللہ تعالیٰ کا یہ اسم مُبارک جمالی ہے اور اس کے اعداد ۳۰۸ ہیں۔

قرآن پاک میں اللہ جلّ شانہٗ کا یہ اسم مُبارک کئی مقامات پر وارد ہوا ہے۔ سُورۃ الذاریات کی آیت نمبر ۵۸ میں یوں وارد ہے۔

"اِنَّ اللّٰہَ ھُوَالرَّزَّاقُ ذُوالْقُوَّۃِ الْمَتِیْنُ ٥"
یعنی: بے شک اللہ ہی بڑا رزق دینے والا، قوت والا قدرت والا ہے۔

خاصیّت : جو کوئی بعد صبح صادق، نمازِ فجر کے وقت گھر کے چار کونوں میں اس اسم پاک کو دس دس بار پڑھے تو اُس گھر کی مفلسی اور رنجیدگی جاتی

رہے گی۔ مگر یہ عمل داہنے کونے سے شروع کرے اور قبلہ کی طرف سے مُنہ نہ پھیرے۔

- اگر کوئی اس اسم پاک کو ہر نماز کے بعد پڑھا کرے تو اُسے روزی غیب سے ملنی شروع ہو جائے گی۔ اس کی تمام جائز ضروریات کو اللہ تعالیٰ خود ہی پُورا فرما دیتا ہے۔
- ملازمت میں ترقی کے لئے ہر روز نمازِ فجر کے بعد سُورج نکلنے سے پہلے تک اس مُبارک اسم بکثرت ورد کرنا فائدہ پہنچاتا ہے۔
- جو شخص اس اسم پاک کا ورد کرتا ہے۔ پروردگارِ عالم اس کی کفالت اپنے ذمہ لے لیتا ہے۔

۱۹۔ یَافَتَّاحُ

(اے رحمت کا دروازہ کھولنے والے)

اللہ تعالیٰ کا یہ متبرک نام اسمِ جمالی ہے۔ اس کے اعداد ۴۸۹ ہیں۔

کلامِ پاک میں اللہ جلّ شانہٗ کا یہ اسم مُبارک سُورۃ سبا کی آیت نمبر ۲۶ میں اس طرح آیا ہے۔

"وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ ٥"

یعنی : اور وہ خوب فیصلہ فرمانے والا خوب جاننے والا ہے۔

خاصیّت : جو کوئی اس اسم پاک کو ہر روز نمازِ فجر کے بعد دونوں ہاتھ سینے پر رکھ کر ۷۰ بار پڑھے، اس کے سینے کا زنگ جاتا رہے گا اور وہ روشن اور صاف ہو جائے گا، تمام کاروبار میں آسانی اور رزق فراخ ہو گا، تنگ دستی جاتی رہے گی۔ جو لوگ مقرر ہوں، شاعر ہوں یا ادیب ہوں،

وہ اس اسم پاک کا نمازِ فجر کے بعد ضرور وِرد کیا کریں۔ وکیلوں کو مقدمہ جیتنے کے لئے نمازِ فجر کے بعد ۱۰۱ بار اس کا وِرد کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ وہ مقدمہ جیت جائیں گے۔

- جو کوئی اس اسم پاک کو خلوصِ نیّت سے ۴۸۹ بار پڑھے، انشاء اللہ تعالیٰ اس کی ہر قسم کی مشکل بہت جلد آسان ہونے کے اسباب غیب سے پیدا ہو جائیں گے۔
- نمازِ فجر کی ادائیگی کے بعد ۹۹ بار اس اسم پاک کو پڑھ کر اپنے سینے پر پھونک مارے تو حافظہ قوی ہو جائے گا اور بھول جانے کی عادت رفتہ رفتہ ختم ہو جائے گی۔

۲۰۔ یَاعَلِیُم

(اے ظاہر و باطن کے جاننے والے)

اللہ تبارک و تعالیٰ کا یہ مبارک نام اسمِ جمالی ہے۔
اس کے اعداد ۱۵۰ ہیں۔

کلامِ پاک میں لفظ علیم ۱۴۰ مرتبہ استعمال ہوا ہے۔
۹ بار دوسروں کے علم کے لئے اور ۱۳۱ بار اللہ تعالیٰ کے علم کے لئے۔ زیادہ تر اللہ تعالیٰ کی دیگر صفات کے ہمراہ استعمال ہوا ہے۔ اکیلے اللہ کے لئے صرف ۵ بار استعمال ہوا ہے۔
سُورۃ ھود کی آیت نمبر ۵ میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

"اِنَّہٗ عَلِیْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ہ"

یعنی : بے شک وہ دلوں کی بات جاننے والا ہے۔

خاصیّت : جو شخص کثرت سے یا عالم یا علیم پڑھے تو اللہ تعالیٰ اُسے اپنے خزانے سے علم کی بے انتہا دولت عطا فرمائے گا۔

- جس طالب علم کو امتحان دینا ہو، وہ کمرۂ امتحان میں جاتے ہوئے اس اسم پاک کا وِرد کرے، تو اللہ تعالیٰ اُسے امتحان میں کامیابی عطا فرمائے گا۔
- جو کوئی اس اسم مُبارک کو بکثرت پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اُس کو نُورِ معرفت عطا فرمائے گا۔
- جو شخص ہر نماز کے بعد سو بار پڑھے یاعالم الغیب، تو اللہ تعالیٰ اس پر پوشیدہ باتیں ظاہر کرے گا۔
- جو شخص کسی کام کے لئے کچھ معلوم کرنا چاہے، تو بعد از نمازِ عشاء، شبِ جمعہ اس اسم پاک کو ایک سو بار پڑھ کر مسجد میں سو جائے، تو اس پر حال ظاہر ہوگا کہ اُسے کیا تدبیر کرنی چاہیئے۔

۲۱۔ یَاقَابِضُ

(اے ہر شے پر قبضہ رکھنے والے)

اللہ جل شانہٗ کا یہ مُبارک نام اسمِ جمالی ہے، اس کے اعداد ۹۰۳ ہیں۔

خاصیّت : جو شخص اس اسم پاک کو چالیس روز تک، روزانہ چار نوالوں پر لکھ کر کھالیا کرے وہ قبر اور بھوک کے عذاب سے محفوظ رہے گا۔

- جو شخص فجر اور مغرب کی نماز کے بعد ۲۱ دفعہ یا قابضُ پڑھے گا، اس پر کوئی جادو اثر نہ کرے گا اور کسی کی بد دعا اس کے حق میں کارگر نہ ہو گی۔
- اس اسم پاک کو بکثرت وِرد کرنے والے کی مشکلات اس قدر جلد آسان ہو جاتی ہیں کہ دیکھنے والا دنگ

رہ جاتا ہے۔

- ہر روز بلاناغہ، باوضو ہو کر ایک تسبیح اس اسم پاک کی پڑھیں، اس کی برکت سے دشمن کبھی بھی نقصان پہنچانے کی جرأت نہیں کر سکے گا۔

۲۲۔ یَابَاسِطُ

(اے وسعت دینے والے)

اللہ جلّ شانہٗ کا یہ مُبارک نام، اسمِ جمالی ہے اور اس کے اعداد ۷۲ ہیں۔

کلام پاک میں اللہ جلّ شانہٗ کی اس صفت کا تذکرہ متعدد آیات میں آیا ہے۔ مثلاً سورۃ بنی اسرائیل کی آیت نمبر ۳۰ میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

"اِنَّ رَبَّکَ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ وَیَقْدِرُ"

یعنی: بے شک تمہارا رب جسے چاہے رزق کشادہ دیتا اور کستا ہے (تنگی کرتا ہے)

خاصیّت: جو کوئی بوقت صبح، نمازِ فجر یا نمازِ چاشت کے بعد اس اسم پاک کو دس دفعہ ہر روز پڑھے، خُدا تعالیٰ اس کی روزی کشادہ اور حاجت پوری کرے گا، وہ کسی کا محتاج نہ ہوگا۔ اوّل و آخر درود شریف ملا کر پڑھیں۔

- ہر نماز کے بعد جو ۱۱۱ بار اس اسم پاک کو پڑھے تو اسے اللہ تعالیٰ غربت سے نجات عطا فرمائے گا۔
- نمازِ چاشت کے بعد ہاتھ اُٹھا کر روزانہ دس مرتبہ اس اسم مُبارک کا ورد کریں اور مُنہ پر ہاتھ پھیر لے، تو اللہ تعالیٰ غنی کر دے گا اور وہ اپنی جملہ ضرورتوں سے بے نیاز ہو جائے گا۔

۲۳۔ یَاخَافِضُ

(اے ذلیل اور پست کرنے والے)

اللہ تعالیٰ کا یہ مقدس نام، اسمِ جلالی ہے اور اس کے اعداد ۱۴۸۱ ہیں۔

خاصیّت: جو کوئی تین روزے رکھے اور چوتھے روز ایک ہی نشست میں اس اسم پاک کو ۷۰۰۰۰ (ستّر ہزار) بار پڑھے، وہ انشاء اللہ دشمن پر فتح پائے گا۔

- اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھنے والا، جب ظالم کے سامنے جائے گا، وہ اس کی برکت سے پڑھنے والے کی ہیبت سے دب جائے گا، اور اس کی حسبِ منشا پیش آئے گا۔

۲۴۔ یَا رَافِعُ
(اے بلندیاں عطا کرنے والے)

اللہ تعالیٰ کا یہ مُبارک نام، اسمِ جمالی ہے۔
اس کے اعداد ۳۵۱ ہیں۔
کلامِ پاک میں اللہ جلّ شانہٗ کی یہ صفت سورۃ البقرہ کی طویل آیت نمبر ۲۵۳ کے آغاز میں اس طرح مذکور ہے۔ "تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ مِنْهُمْ مَّنْ كَلَّمَ اللّٰهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ ؕ"
یعنی: یہ رسول ہیں کہ ہم نے ان میں ایک کو دوسرے پر افضل کیا۔ ان میں کسی سے اللہ نے کلام فرمایا، اور کوئی وہ ہے جسے سب پر درجوں بلند کیا۔

خاصیّت: جو کوئی اس اسم پاک کو آدھی رات یا دوپہر کو ۱۰۱ بار پڑھے گا، انشاءاللہ تعالیٰ بہ اس

کو خلقت میں برگزیدہ کرے گا۔

- اور جو اس کو ۵۰۰ بار پڑھے گا، وہ ظالموں کے ظلم سے امن میں رہے گا اور کوئی دشمن اس پر غالب نہ ہو سکے گا۔
- ہر نماز کے بعد اعداد کے مطابق پڑھنے سے رزق میں بے انتہا فراخی حاصل ہو گی۔
- دشمن کے شر سے محفوظ رہنے کے لئے ہر روز ستّر مرتبہ پڑھے، تو اللہ تعالیٰ پڑھنے والے کو اپنی حفظ و امان میں لے لیتا ہے۔

۲۵۔ یَا مُعِزُّ

(اے عزّت دینے والے)

اللہ عزّوجل کا یہ متبرک نام، اسمِ جمالی ہے۔ اس کے اعداد ۱۱۷ ہیں۔

کلام پاک کی سورۃ آلِ عمران کی آیت نمبر ۲۶ میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

"قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ
مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ
وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ؕ
بِيَدِكَ الْخَيْرُ ؕ ۔"

یعنی : یوں عرض کر، اے اللہ، ملک کے مالک، تُو جسے چاہے سلطنت دے اور جس سے چاہے سلطنت چھین لے اور جسے چاہے عزّت دے اور جسے چاہے ذلّت دے، ساری بھلائی تیرے

ہی ہاتھ ہے۔

خاصیّت : پیر یا جمعہ کو بعد نمازِ مغرب ۴۰ مرتبہ پڑھے، تو لوگوں میں عزّت و وقار عطا ہوگا۔

- مخلوق میں شہرت و ممتاز حیثیت حاصل کرنے کے لئے ہر نماز کے بعد ۱۲۱ مرتبہ اس اسم پاک کا ورد کرے۔
- اس اسم پاک کو بکثرت پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ ہر نیک کام میں فوقیت اور توفیق عطا فرماتا ہے۔

۲۶۔ یَامُذِلُّ

(اے ذلّت دینے والے)

اللہ جلّ شانہٗ کا یہ اسم مُبارک جلالی ہے۔ اس کے اعداد ۷۷۰ ہیں۔

"المُعِزُّ" کی طرح اللہ تعالیٰ کی المُذِلُّ صفت کا تذکرہ بھی آلِ عمران کی آیت نمبر ۲۶ میں ہے، جو پچھلے صفحہ پر ملاحظہ کی جا سکتی ہے۔

خاصیّت : ظالموں اور حاسدوں سے بچنے کے لئے باوضو ہو کر سجدے کی حالت میں ۷۵ بار اس اسم پاک کو پڑھیں، تو ان سے محفوظ رہیں گے۔

- اس اسم مُبارک کو بکثرت پڑھنے سے اللہ تعالیٰ ذلّت کے گڑھے سے نکال کر عزّت و مرتبہ عطا فرماتا ہے۔
- اس اسم پاک کو ۷۷۰ مرتبہ پڑھنے والے کو

اللہ تعالیٰ دشمن کے شر سے نجات عطا فرماتا ہے۔

- جب دشمن کا خوف ہو اور وہ طاقت ور ہو تو دو رکعت نماز نفل حاجت پڑھیں اور سجدہ میں سر رکھ کر ۷۷ مرتبہ رقّت کے ساتھ اس اسم کو پڑھیں، دشمن ذلیل و خوار ہوگا۔

۲۷۔ یَاسَمِیْعُ

(اے سب کی سُننے والے)

اللہ تبارک وتعالیٰ کا یہ متبرک نام، اسمِ جمالی ہے۔
اس کے اعداد ۱۸۰ ہیں۔

کلامِ پاک میں اللہ تعالیٰ کا یہ اسم مُبارک کئی جگہ پر وارد ہوا ہے۔ مثلاً سُورۃ انفال کی آیت نمبر ۶۱ میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

"وَتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ ؕ اِنَّہٗ ھُوَالسَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ o"

یعنی : اور اللہ پر بھروسہ رکھو، بے شک وہی ہے سُنتا جانتا۔

خاصیّت : اگر کوئی نمازِ فجر کے بعد ہر روز اس اسمِ پاک کو ۱۱۱ بار پڑھے، تو وہ جو بھی جائز دُعا اللہ تعالیٰ سے مانگے گا، وہ قبولیّت کا شرف حاصل کرلے گی۔

- اس اسم مُبارک کا کثرت سے ورد کرنے والا شخص مستجاب الدعوات ہو جاتا ہے۔

۲۸۔ یَابَصِیْرُ

(اے ہر چیز کو دیکھنے والے)

اللہ رب العزّت کا یہ مُتبرک نام، اسمِ جمالی ہے۔

اس کے اعداد ۳۰۲ ہیں۔

کلام پاک میں اللہ جلّ شانہٗ کا یہ اسم مُبارک متعدد سُورتوں میں وارد ہے۔ سُورۃ بقرہ کی آیت نمبر ۹۶ کا آخری جُملہ ہے۔

"وَاللّٰہُ بَصِیْرٌۢ بِمَا یَعْمَلُوْنَ ؀"

یعنی : اور اللہ ہر وقت دیکھ رہا ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں۔

خاصیّت : جو کوئی نماز عصر کے بعد روزانہ اس اسم مُبارک کو ۷ مرتبہ پڑھے گا، وہ ناگہانی موت سے محفوظ رہے گا۔ اور فجر کی نماز کے بعد روزانہ ۳۰۲ بار ورد کرے گا، اس پر اللہ تعالیٰ کی خاص رحمت ہوگی۔

- اس اسم پاک کا روزانہ ۳۰۲ مرتبہ ورد کرنے سے غیب سے رزق عطا ہوتا ہے۔
- ہر روز نمازِ فجر کے بعد جو کوئی اس اسم مُبارک کو ۱۰۰ بار پڑھے، تو ہر دُکھ تکلیف کا خاتمہ ہو جائے گا۔

۲۹۔ یَا حَکَمُ
(اے انصاف کرنے والے)

اللہ تبارک وتعالیٰ کا یہ اسم مُبارک جمالی ہے اور اس کے اعداد ۶۸ ہیں۔

کلام پاک میں اللہ تعالیٰ کی اس صفتِ مُبارکہ کا تذکرہ متعدد مقامات پر ہوا ہے۔ سُورۃ لنساء کی آیت نمبر ۵۷ میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

"وَاِذَا حَکَمۡتُمۡ بَیۡنَ النَّاسِ
اَنۡ تَحۡکُمُوۡا بِالۡعَدۡلِ ؕ"

یعنی : اور جب بھی فیصلہ کرو لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو انصاف سے۔

خاصیّت : جو کوئی اس اسم پاک کا وِرد رکھے گا، وہ جو بات کسی سے کہے گا ہر ایک شخص اس کی بات قبول اور منظور کرے گا۔

- جو کوئی پنجگانہ نماز کے بعد اس اسم مُبارک کو

۸۰ مرتبہ پڑھے گا، وہ کبھی محتاج نہ ہوگا۔

- جو شخص رات میں کئی بار اس اسم پاک کا ورد کرتا ہے تو اس پر بہت سے راز آشکار ہو جاتے ہیں۔
- اس اسم پاک کو بعد نماز عشاء اوّل آخر درود شریف پڑھیں اور درمیان میں ۵۰۰ مرتبہ اس اسم مبارک کا ورد کریں، انشاءاللہ تعالیٰ رزق میں کشادگی ہوگی اور کاروبار میں اضافہ ہوگا۔
- اس اسم پاک کا بکثرت ذکر کرنے سے بے شمار کشف و اسرار ظاہر ہوتے ہیں اور عبادت کا ذوق و شوق بڑھ جاتا ہے۔

۲۷۔ یَا عَدَلُ
(اے انصاف کرنے والے)

اللہ سُبحانہٗ وتعالیٰ کا یہ متبرک نام، اسمِ جلالی ہے۔
اس کے اعداد ۱۰۴ ہیں۔
کلامِ پاک میں اللہ جل شانہٗ کا یہ اسم مُبارک متعدد مقامات پر وارد ہے۔ سُورۃ انعام کی آیت ۱۱۵ میں یوں ارشاد ہوتا ہے۔

"وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَّعَدْلًا ؕ"

یعنی: اور مکمل ہوگئی آپ کے رب کی بات سچائی اور عدل سے۔

خاصیّت: اگر کوئی جمعہ کی نماز کے بعد روٹی کے بیس ٹکڑوں پر باوضو ہوکر نہایت محبت و عقیدت سے یہ اسم مُبارک 'یا عَدَلُ' لکھ کر کھائے اور اس عمل میں باقاعدگی رکھے، تو مخلوق

خُدا اُس کی تابعدار اور فرماں بردار ہو جائے گی۔

- نمازِ عشاء کے بعد ہر روز باقاعدگی سے ۵۰۰ مرتبہ یہ اسم مُبارک پڑھنے سے پڑھنے والا معزز و محترم ہو جاتا ہے۔

۴۱۔ یَالَطِیۡفُ

(اے بڑا لطف وکرم کرنے والے مخفی بات سے واقف)

اللہ جل شانہ، کا یہ مُبارک نام جمالی ہے۔ اس کے اعداد ۱۲۹ ہیں۔

کلام مجید میں رب العزت کا یہ دلکش نام متعدد مقامات پر وارد ہے۔ سُورۃ انعام کی آیت نمبر ۱۰۴ میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

"لَا تُدۡرِكُهُ الۡاَبۡصَارُ وَهُوَ يُدۡرِكُ الۡاَبۡصَارَ وَهُوَ اللَّطِيۡفُ الۡخَبِيۡرُ ۝"

یعنی : نہیں گھیر سکتیں اسے نظریں اور وہ گھیرے ہوئے ہے سب نظروں کو، اور وہ بڑا باریک بین (اور) پوری طرح باخبر ہے۔

خاصیّت : اگر کسی لڑکی کا رشتہ نہ آتا ہو تو اُسے چاہیئے کہ دو رکعت نماز نفل پڑھے، پھر ۱۰۰ مرتبہ اس اسم پاک کا ورد کرے۔ انشاءاللہ تعالیٰ

ایک ماہ کے اندر اندر مُراد پُوری ہو جائے گی۔

- نمازِ فجر کے بعد اگر کوئی ہر روز بلا ناغہ اس اسم پاک کو ۱۲۱ بار پڑھے تو اللہ تعالیٰ اُس کے رزق میں بے انتہا وسعت عطا فرمائے گا اور اُس کو کسی کا محتاج نہ کرے گا۔
- جس کا کوئی روزگار نہ ہو اور وہ فقر و فاقہ سے تنگ آجائے یا اس کے گھر جوان بیٹی ہو اور اس کا رشتہ نہ آتا ہو، تو وہ باوضو ہو کر خلوصِ نیّت سے ایک سو بار اس اسم پاک کو پڑھے، اللہ تعالیٰ اُس کی مشکل آسان کر دے گا۔
- اس اسم مبارک کا روزانہ ۱۳۳ مرتبہ ورد کرنے سے رزق میں کشادگی آتی ہے۔

۳۲۔ یَا خَبِیْرُ

(اے ہر بات کی خبر رکھنے والے)

اللہ جل شانہٗ کا یہ اسم جلالی ہے، اس کے اعداد ۸۱۲ ہیں۔

کلامِ پاک میں اللہ تعالیٰ کا یہ مقدس نام کئی سورتوں میں وارد ہوا ہے۔ سورۃ فاطر کی آیت نمبر ۳۱ میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

"اِنَّ اللّٰہَ بِعِبَادِہٖ لَخَبِیْرٌۢ بَصِیْرٌ ؁"

یعنی: بے شک اللہ اپنے بندوں سے خبردار دیکھنے والا ہے۔

خاصیّت: جو اس اسم پاک کو بکثرت پڑھے اللہ تعالیٰ اس کو امورِ غیب سے مطلع فرمائے، جو شخص شعبہ طب یا ادب سے تعلق رکھتا ہو اس کے لئے اس کا ورد نہایت فائدہ مند ہے، اللہ تعالیٰ نت نئے نکات سے اُسے آگاہ کرے۔

مریض کا حال بنا کہے اس پر ظاہر ہو۔

- جو شخص ہمیشہ نمازِ عشاء کے بعد اس اسم پاک کو خلوص نیّت سے ۸۱۲ بار پڑھے، اللہ تعالیٰ اُس کو خواب میں امورِ پوشیدہ سے مطلع کرے۔
- جو شخص کثرت سے اس کا ورد کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کی ہر مشکل کو حل فرما دیتا ہے۔

۴۳۔ یَا حَلِیْمُ

(اے بردبار اور برداشت والے)

اللہ رب العزّت کا یہ مُبارک نام اسم جلالی ہے۔

اس کے اعداد ۸۸ ہیں۔

اللہ تعالیٰ کا یہ برگزیدہ نام کلام پاک میں ۱۸ بار وارد ہوا ہے۔ سورۃ بقرہ کی آیت نمبر ۲۶۳ میں ارشاد ہوا ہے۔

"وَلٰکِنْ یُّؤَاخِذُکُمْ بِمَا کَسَبَتْ قُلُوْبُکُمْ ط
وَاللّٰہُ غَفُوْرٌ حَلِیْمٌ ہ"

یعنی: لیکن پکڑے گا تمہیں ان قسموں پر جن کا ارادہ تمہارے دلوں نے کیا، اور اللہ بخشنے والا برداشت والا ہے۔

خاصیّت: اگر کوئی شخص اس اسم پاک کو کاغذ پر لکھ کر کھیت میں اس جگہ دفن کرے جہاں بیج

بو یا جاتا ہے، تو وہ کھیت ہر قسم کی آفات سے محفوظ رہے گا۔

- حاکم کے سامنے جاتے ہوئے سات بار پڑھے تو حاکم مہربان ہوگا۔
- حاملہ کو لکھ کر پلانے سے زچگی میں تکلیف کم ہو اور بچّہ بآسانی پیدا ہو۔

۳۴۔ یَاعَظِیْمُ
(اے بڑی بزرگی والے۔)

اللہ تعالیٰ کا یہ مقدس نام جمالی ہے۔ اس کے اعداد ۱۰۲۰ ہیں۔

کلامِ مجید میں اللہ جلّ شانہٗ کا یہ متبرک نام متعدد سورتوں میں وارد ہے۔ سورۃ واقعہ میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

"فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ○"

یعنی: تو اے محبوب، تم پاکی بولے اپنے عظمت والے رب کے نام کی۔

خاصیّت: ہر قسم کے امراض میں شفا حاصل کرنے کے لئے اس اسمِ پاک کا ورد مفید ہے۔

- ہر نماز کے بعد اس کی ایک تسبیح پڑھنا، اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل ہوتا ہے۔
- اس اسمِ پاک کا ورد کرنے والا مخلوقِ خدا کی نظروں

میں عزّت و تکریم پاتا ہے۔

- ہر روز نمازِ عشاء کے بعد اس اسم پاک کو ۲۱ مرتبہ پڑھے تو سینہ نُور سے منّور ہو جاتا ہے۔

۴۵۔ یَاغَفُوْرُ

(اے بہت بخشنے والے)

اللہ جلّ شانہٗ کا یہ اسم مُبارک جمالی ہے۔ اس کے اعداد ۱۲۸۶ ہیں۔

قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ کا یہ متبرک نام کئی صورتوں اور کئی صیغوں میں وارد ہے۔ سورۂ کہف کی آیت نمبر ۵۸ میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

"وَرَبُّكَ الْغَفُوْرُ ذُوالرَّحْمَةِ ؕ"

یعنی : اور تمہارا رب بخشنے والا مہر والا ہے۔

خاصیّت : کوئی بھی مہم درپیش ہو تو اس اسم پاک کو ۱۰۱ مرتبہ سجدے میں سر رکھ کے پڑھے، انشاءاللہ کامیابی ہوگی۔

- بچے یا بچّی کا رشتہ نہ ملتا ہو تو روزانہ نمازِ عصر کے بعد ۲۱ بار پڑھے۔

- اس اسم پاک کا ہمیشہ ورد کرنے والے کی اللہ تعالیٰ پردہ پوشی فرماتا ہے۔
- بخار، سردرد وغیرہ کی صورت میں یا غم واندوہ کا غلبہ ہو، تو اس اسم پاک کو روٹی کے ٹکڑے پر لکھ کر کھانے سے اللہ تعالیٰ شفا دے گا۔
- بکثرت پڑھنے والے کا سینہ روشن ہوجاتا ہے۔

۳۶۔ یَاشَکُوْرُ

(اے نہایت قدر کرنے والے)

اللہ ربُّ العزّت کا یہ بابرکت نام جمالی ہے۔ اس کے اعداد ۵۲۶ ہیں۔

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کا یہ اسم مُبارک متعدد سورتوں میں وارد ہے۔ سورۃ ابراہیم کی آیت نمبر ۵ میں ارشادِ باری تعالےٰ ہے۔

"وَذَكِّرْهُمْ بِاَيّٰمِ اللّٰهِ ۗ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ۝"

یعنی: اور انہیں اللہ کے دن یاد دلا، بے شک اس میں نشانیاں ہیں، ہر بڑے صبر والے شکر گزار کو۔

خاصیّت: معاشی تنگی میں روزانہ نماز فجر کے بعد ۴۱ مرتبہ پڑھنے سے تنگدستی دُور ہو جائے

گی۔

- لڑکے یا لڑکی کا رشتہ درکار ہو تو اس اسم پاک کی روزانہ تین تسبیح پڑھا کرے۔
- بچّہ نافرمان ہو تو ۳۱۰ بار کسی کھانے کی چیز پر دم کر کے کھلائے۔
- اس اسم پاک کو ۴۱ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے آنکھوں پر ملنے سے امراضِ چشم میں فائدہ ہوتا ہے۔ بینائی میں اضافہ ہوتا ہے۔
- اگر کوئی دین و دُنیا کی عزّت کا طالب ہو تو ساری عمر ۳۰۰۰ مرتبہ روزانہ اس اسم مبارک کا وظیفہ رکھے۔

۳۷۔ یَا عَلِیُّ
(اے بلند مرتبے والے)

اللہ تبارک وتعالیٰ کا یہ بابرکت نام جمالی ہے۔ اس کے اعداد ۱۱۰ ہیں۔

کلام پاک میں اللہ تعالیٰ کا یہ مُبارک نام متعدد سُورتوں میں وارد ہے۔ سُورۃ بقرہ کی آیت نمبر ۲۵۵ میں ارشادِ ربّانی ہے۔

"وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَاۚ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۝"

یعنی: اور اُسے بھاری نہیں ان کی نگہبانی اور وہی ہے بلند بڑائی والا۔

اس اسم مُبارک "العلیُّ" کا ذاکر نہایت معزز، خوش اخلاق، دل کش شخصیت کا مالک، اور حکمت سے بھری باتیں کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اُسے عزّتِ خاص سے نوازتا ہے۔

خاصیّت : روزانہ تہجّد کی نماز سے پہلے اس اسم پاک کو ۴۱ مرتبہ پڑھنے سے عزت و مرتبہ میں اضافہ ہوتا ہے۔

- کسی بھی مقصد کے لئے اس اسم پاک کو ہر نماز کے بعد ۱۳۱ بار پڑھنے سے مقصد میں کامیابی ہوگی۔
- محتاجی کی حالت میں ہر نماز کے بعد ۱۱۱ مرتبہ اس کو پڑھنے سے محتاجی دُور ہو جاتی ہے۔ اور رزق میں وسعت اور کشادگی پیدا ہو جاتی ہے۔
- جس شخص کی معاشرے میں کوئی عزّت نہ ہو، وہ ہر روز نمازِ فجر کے بعد اس اسم مُبارک کا کثرت سے ورد کرے، انشاءاللہ تعالیٰ لوگوں کی نظروں میں معزز ہوگا۔

۳۸۔ یَا کَبِیْرُ

(اے بزرگی والے سب سے بڑے)

اللہ رب العزّت کا یہ پاکیزہ نام جمالی ہے۔ اس کے اعداد ۲۳۲ ہیں۔

قرآن مجید کی سُورۃ سبا کی آیت نمبر ۲۳ میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

"قَالُوا مَاذَا ۙ قَالَ رَبُّكُمْ ۖ قَالُوا الْحَقَّ ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ"

یعنی: ایک دوسرے سے کہتے ہیں تمہارے رب نے کیا ہی بات فرمائی۔ وہ کہتے ہیں جو فرمایا حق فرمایا اور وہی بلند بڑائی والا۔

جو شخص اس کا ورد کثرت سے کرے، اس میں ایسا جلال پیدا ہو کہ لوگ حیران رہ جائیں۔ اس کے ذاکر سے دیو،

پری، آسیب دُور بھاگیں، مگر شریعت کو ہمہ وقت پیشِ نظر رکھے۔

خاصیّت: دشمن کو زیر کرنے کے لئے، اس کا ورد اپنا اثر دکھاتا ہے اور دشمن پر غلبہ حاصل ہوتا ہے۔

- کوئی شخص اگر اس اسم پاک کا ورد پانچ ہزار مرتبہ کرے تو وہ اپنے عہدے سے کبھی معزول نہ ہوگا۔
- اگر کوئی شخص اپنے عہدے سے معزول ہو گیا تو وہ سات روزے رکھے، اور روز ایک ہزار بار "یا کبیر" کا ورد رکھے، تو بہت جلد اپنے عہدہ پر بحال ہو جائے گا۔
- اگر کوئی شخص اس اسم مُبارک کا روزانہ ایک سو بار ورد کرے گا، تو وہ دنیا کی نگاہوں میں معزز و محترم ہو جائے گا۔

۳۹۔ یَاحَفِیْظُ
(اے نگاہ رکھنے والے)

اللہ تعالیٰ کا یہ مبارک نام جمالی ہے۔ اس کے اعداد ۹۹۸ ہیں۔

قرآن مجید میں خدائے لم یزل کا یہ اسم مبارک متعدد سورتوں میں وارد ہے۔ سورۃ الشوریٰ کی آیت نمبر ۶ میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

"وَالَّذِیْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِيَآءَ
اللّٰهُ حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ ﻻ صلے"

یعنی: اور جنہوں نے اللہ کے سوا دوسرے والی بنا رکھے ہیں، وہ اللہ کی نگاہ میں ہیں۔

خاصیّت: جو کوئی اس اسم مبارک کو لکھ کر اپنے پاس رکھے وہ ہر قسم کے خطرے سے محفوظ رہے گا۔

- اگر کوئی خوف لاحق ہو تو اس اسم مبارک کو لکھ کر اپنے بازو پر باندھے۔
- جس کو اپنے سامان کے گم ہونے کا اندیشہ ہو، وہ اپنے سامان پر تین جگہ یا حفیظُ لکھے، انشاء اللہ اس کا سامان گم نہ ہوگا۔
- اس اسم پاک کو کثرت سے پڑھنے والا مرض نسیان سے بچا رہے گا۔ دیو پری کے سائے اور نظرِ بد کے اثر خطرہ نہ رہے گا۔
- خطرناک سفر میں اس اسم پاک کا پڑھنا نہایت مفید ہے۔

۴۰۔ یَامُقِیتُ

(اے قوت وتوانائی دینے والے)

اللہ تبارک وتعالیٰ کا یہ مُبارک نام جمالی ہے۔ اس کے اعداد ۵۵۰ ہیں۔

اللہ رب العزت کے اس مقدس ومتبرک نام کی برکت بہت ہے۔

یہ اپنے ذاکر کو ہر قسم کے شدائد اور صدمات سے محفوظ و مامون رکھتا ہے۔ یہ اسم صوفیائے کرام کا خاص ہے۔ دورانِ ریاضت اس اسم کی برکت سے بھوک نہیں لگتی اور پیاس نہیں ستاتی۔

خاصیّت: اس اسم مبارک کو ہر روز ۱۷۰ بار پڑھنے سے غربت وافلاس سے نجات ملتی ہے اور رزق میں کشادگی ہو جاتی ہے۔

- ہر روز ۱۰۱ مرتبہ پڑھنے سے تمام جائز مُرادیں

پوری ہوتی ہیں۔

- طاق ہندسوں میں پڑھ کر پانی پر دم کریں ، یہ پانی چڑچڑے بچّوں کے لئے نہایت مفید ہے۔ سات مرتبہ خالی گلاس پر دم کرے ، پھر پانی سے بھر دے۔ سات دن متواتر یہ عمل کرنے سے انشاءاللہ بچّہ ضد کرنا چھوڑ دے گا۔

۴۱۔ یَا حَسِیْبُ

(اے کفایت کرنے اور حساب لینے والے)

اللہ تعالیٰ کا یہ مُبارک نام اسمِ جمالی ہے۔ اس کے اعداد ۸۰ ہیں۔

اس اسمِ پاک کا عامل مستجاب الدعا ہوتا ہے۔ یعنی وہ اس اسم کے وسیلہ سے اللہ تعالیٰ سے جو چاہتا ہے، حاصل کر لیتا ہے۔ یہ اسم اکثر بزرگوں کا معمول رہا اور انہوں نے خلقِ خُدا کو بے حد فیض پہنچایا ہے۔

خاصیّت: اگر کوئی شخص چور یا حاسد، دشمن یا نظرِ بد سے خوف زدہ ہو اور اس کو کوئی نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہو تو وہ اس اسمِ پاک کو جمعرات سے سات دن رات تک ۷۰ بار ورد کرے اور ۷۱ ویں بار حسبی اللہ الحسیب پڑھے تو اللہ تعالیٰ اُسے اُن کے شر سے محفوظ رکھے گا۔

۴۲۔ یَاجَلِیْلُ
(اے بلند مرتبے والے)

اللہ جل شانہٗ کا یہ مُبارک نام جلالی ہے۔ اس کے اعداد ۷۳ ہیں۔

اسم پاک الجلیل برائے حصولِ عظمت و شہرت نہایت ہی پُرتاثیر ہے۔ اس کا عامل صاحبِ کرامت، غلبہ اور ہیبت ہوتا ہے۔

خاصیّت: جو شخص اس اسم پاک کا کثرت سے ورد کرے گا، خدا تعالیٰ اُسے عزت، دولت اور قدر و منزلت عطا فرماتا ہے۔

- اگر میاں بیوی میں لڑائی جھگڑا رہتا ہو، تو پانی پر دم کر کے دونوں کو پلا دیں، انشاءاللہ پیار و محبت پیدا ہو جائے گی۔
- تسخیر خاص و عام کے لئے باپرہیز اور باوضو ہو کر

ہر روز چار ہزار مرتبہ، چالیس دن تک اس کا
وِرد کرے۔ عامل ہونے کے بعد اس اسم پاک
سے ہزاروں کام لے سکتا ہے۔

۴۳۔ یَا کَرِیْمُ
(اے بڑا کرم کرنے والے)

اللہ رب العزّت کا یہ اسم پاک جمالی ہے۔ اس کے اعداد ۲۷۰ ہیں۔

کلام پاک میں اللہ تعالیٰ کا یہ مُبارک نام مختلف صیغوں میں متعدد جگہ وارد ہے۔ سورۂ نمل کی آیت نمبر ۴۰ میں ارشادِ ربانی ہے۔

وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ رَبِّيْ غَنِيٌّ كَرِيْمٌ

یعنی: اور جو ناشکری کرے تو میرا رب بے پرواہ ہے، سب خوبیوں والا۔

اس اسم مُبارک کے ذاکر کو اللہ تعالیٰ بنا مشقّت رزق عطا کرتا ہے۔ تمام امور میں خیر و کشادگی عطا کرتا ہے۔

ایک روایت کی رو سے یہ بابرکت اسم امیرالمومنین حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا معمول تھا، اسی کی برکت سے

باعث آپ کو کرم اللہ وجہہ کہا جاتا ہے۔

خاصیت : نمازِ فجر کے بعد ۱۲۱ مرتبہ یکسوئی کے ساتھ یہ اسم مبارک پڑھنے سے اللہ تعالیٰ دل میں لطف وکرم اور سخاوت کا جذبہ پیدا فرمائے گا۔

- جو کوئی چاہتا ہو کہ لوگ اس کے ساتھ نیک سلوک کریں، اُسے چاہیئے کہ ہر نماز کے بعد ۱۰۰ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھے۔ اگر بے روزگار ہے تو روزگار ملے گا اور مفلس نہ ہوگا۔

۴۴۔ یَارَقِیْبُ

(اے بڑا نگہبان)

اللہ تعالیٰ کا یہ مُبارک نام اسمِ جمالی ہے۔ اس کے اعداد ۳۱۲ ہیں۔

یہ اسمِ مُبارک نہایت ہی محترم و جلیل القدر ہے۔ اس کے عامل کا قدم جس جگہ پڑ جائے وہاں کا ہر سحر لمحوں میں ختم ہو جائے۔ جس غائب کا نام اس کے آگے لیا جائے، وہ اس پر اپنی صُورت میں حاضر ہو۔

خاصیّت : جو شخص اس اسمِ مُبارک کو سات بار اپنے بیوی بچوّں پر اور اپنے مال پر پڑھ کر دم کرے، وہ تمام دشمنوں اور آفتوں سے محفوظ رہیں۔

- اگر کوئی چیز گُم ہو جائے تو اس اسمِ پاک کو ۳۱۲ دفعہ پڑھنے سے وہ گمشدہ چیز انشاء اللہ

مل جائے گی۔

- اگر حمل ضائع ہونے کا خطرہ ہو تو اس اسم پاک کو سات مرتبہ پانی پر دم کر کے پلا دیں، انشاء اللہ حمل ضائع نہ ہو گا۔
- اگر کوئی اس اسم مبارک کو ہر روز سات بار پڑھے، اُس کے مال میں برکت پیدا ہو گی اور اُس کی اولاد ہمیشہ سُکھی رہے گی۔
- سفر میں اس اسم پاک کو پڑھتے رہنے سے سفر بخیر و عافیت پُورا ہوتا ہے۔

۴۵۔ یَا مُجِیْبُ

(اے دُعائیں قبول کرنے والے)

اللہ جلّ شانہٗ کا یہ مقدس نام جمالی ہے۔ اس کے اعداد ۵۵ ہیں۔

کلام مجید کی سورۃ ھُود کی آیت نمبر ۶۱ میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

"فَاسْتَغْفِرُوْهُ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ؕ اِنَّ رَبِّیْ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ ○"

یعنی : تو اس سے معافی چاہو پھر اس کی طرف رجوع لاؤ، بے شک میرا رب قریب ہے دُعا سننے والا۔

خاصیّت : جو شخص اسم مبارک کا کثرت سے ورد کرے، اللہ تعالیٰ اس کی ہر دُعا قبول فرمائے۔

- کوئی بھی دُعا مانگنے سے پہلے اس اسم پاک کا

ورد کیا جائے تو اللہ پاک اس دُعا کو قبول فرمائے گا۔

- ایک ہزار مرتبہ اس اسم پاک کا ورد کرنے کے بعد جو بھی دُعا مانگی جائے وہ، انشاءاللہ تعالیٰ پوری ہو جائے گی۔
- جو شخص ہر نماز کے بعد ۵۵ مرتبہ اس اسم پاک کو پڑھے، حق تعالیٰ سبحانہٗ سے جو چاہے مانگے عطا ہو گا۔

۴۶۔ یَا وَاسِعُ

(اے بڑی وسعت و فراخی دینے والے)

اللہ جلّ شانہٗ کا یہ اسم مبارک جمالی ہے۔ اس کے اعداد ۱۳۷ ہیں۔

کلام پاک میں اللہ تعالیٰ کا یہ مُبارک نام متعدد سُورتوں میں وارد ہے۔ سورۃ بقرہ کی آیت نمبر ۲۴۷ میں ارشاد ہوتا ہے۔

"وَاللّٰہُ یُؤْتِیْ مُلْکَہٗ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰہُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ۝"

یعنی: اور اللہ اپنا ملک جسے چاہے دے، اور اللہ وسعت والا، علم والا ہے۔

خاصیّت: اس اسم پاک کو کثرت سے پڑھنے سے عزبت وافلاس دُور ہوجاتا ہے، رزق میں کشادگی ہوتی ہے۔

- ہر نماز کے بعد اس اسم کا ورد کرنا فائدہ دیتا ہے۔
- اس مُبارک اسم کے ورد کو اپنے معمولات میں شامل کرنے والا دین و دُنیا کی ہر مشکل سے نجات پائے گا۔ اس کو کبھی بھی مالی پریشانی نہیں آئے گی۔

۴۷ یَا حَکِیْمُ

(اے بڑی حکمت والے)

اللہ جلّ جلالہٗ کا یہ متبرک نام جمالی ہے۔ اس کے اعداد ۷۸ ہیں۔

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کا یہ اسم مُبارک بے شمار جگہ وارد ہے۔ سُورۃ انعام کی آیت نمبر ۸۳ میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

"نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ۝"

یعنی: ہم جسے چاہے درجوں بلند کریں، بے شک تمہارا رب علم و حکمت والا ہے۔

خاصیّت: اگر لڑکے یا لڑکی کا رشتہ طے نہ پاتا ہو تو سات روز تک روزانہ فجر کی نماز کے بعد

اس اسم پاک کا ۱۰۱ بار ورد کریں۔ اللہ تعالیٰ پردۂ غیب سے مدد فرمائے گا۔

- کوئی مہم در پیش ہو یا سر پر بے پناہ قرض ہو، تو اپنے نام کے اعداد نکال کر اتنی مرتبہ نماز جمعہ کے بعد پڑھے۔ انشاء اللہ کامیاب ہوگا۔
- جو شخص اس کا ورد ہمیشہ رکھے گا، اللہ تعالیٰ اس کے تمام بگڑے کام سنوارے گا۔

۴۸۔ یَا وَدُوْدُ

(اے بہت محبت کرنے والے)

اللہ تعالیٰ کا یہ مُبارک نام، اسمِ جمالی ہے، اس کے اعداد ۲۰ ہیں۔

کلامِ پاک میں اللہ تعالیٰ کا یہ مقدس نام سورۃ بروج کی آیت نمبر ۱۳، ۱۴ میں اس طرح وارد ہے۔

"اِنَّہٗ ھُوَ یُبْدِئُ وَیُعِیْدُ ۝ وَھُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ۝"

یعنی: بے شک وہ پہلے کرے اور پھر کرے اور وہی ہے بخشنے والا، اپنے نیک بندوں پر پیارا۔

خاصیّت: اگر میاں بیوی کے درمیان نا اتفاقی ہو جائے یا دشمنی پیدا ہو جائے، تو اس اسم پاک کو ۱۰۰۱ مرتبہ کسی کھانے کی چیز پر پڑھ کر دم

کر کے ، جس کی طرف ناموافقت ہو تو اس کو کھلائیں ، دونوں کے درمیان الفت پیدا ہو گی ۔

- میاں بیوی کے علاوہ کسی بھی دو افراد کے درمیان پیدا ہو جانے والی ناچاقی میں یہی عمل کیا جاوے ۔

۴۹۔ یَا مَجِیۡدُ

(اے سب سے بڑی بزرگی والے)

اللہ جلّ شانہٗ کا یہ برگزیدہ نام جمالی ہے۔ اس کے اعداد ۵۷ ہیں۔

کلام پاک کی سورۂ ھود کی آیت نمبر ۷۳ میں اللہ تعالیٰ کا یہ اسم مبارک یوں وارد ہے۔

"رَحۡمَتُ اللّٰہِ وَبَرَکٰتُہٗ عَلَیۡکُمۡ اَھۡلَ الۡبَیۡتِ اِنَّہٗ حَمِیۡدٌ مَّجِیۡدٌ" ۝

یعنی: اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں تم پر اس گھر والو، بے شک وہی ہے سب خوبیوں والا، عزّت والا۔

اس اسم مبارک میں عظمت، شفاء، قبولیت، خلق اور استحکام کی بڑی خاصیت ہے۔ اس کے ذاکر کی تمام مشکلیں آسان ہو جاتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ تمام امور میں اس

کی نگہبانی فرماتا ہے۔

خاصیّت: جس کسی کی لوگ عزّت نہ کرتے ہوں اور ہر کوئی اُسے کمتر خیال کرتا ہو تو وہ روزانہ نماز فجر اور عشاء کے بعد اوّل وآخر تین تین بار درود شریف کے ساتھ ۹۹ مرتبہ یہ اسم پاک پڑھ کر اپنے اُوپر دم کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ لوگوں کے دلوں میں اس کی عزّت پیدا ہو جائے گی۔

- جس کسی کو مہلک بیماری مثلاً کوڑھ یا چیچک وغیرہ لگ جائے اُسے چاہیئے کہ قمری ماہ کی تیرہویں، چودہویں اور پندرھویں تاریخ کو روزہ رکھے، اور افطار کے بعد کثرت سے اس اسم پاک کا ورد کر کے پانی پر دم کرے اور اُسے پیئے۔ انشاء اللہ تعالیٰ وہ جلد ہی شفاء یاب ہو گا۔

۵۰۔ یَابَاعِثُ

(اے مُردوں کو زندہ کرنے والے)

اللہ جلّ جلالہٗ کا یہ اسم پاک جمالی ہے۔ اس کے اعداد ۵۷۳ ہیں۔

جو شخص یہ چاہے کہ اس کا دل زندہ ہو، تو وہ رات کو سوتے وقت سینہ پر ہاتھ رکھ کر اس اسم پاک کو ۱۰۱ بار پڑھے، اللہ تعالیٰ اس کے مُردہ دل کو زندہ کردے گا اور اُسے علم و حکمت سے روشن کرے گا۔

خاصیّت: کمزور دل، قوت کی کمی اور لپست ہمت والا اس اسم پاک کو ہر نماز کے بعد ایک گھونٹ پانی پر ۷۳ مرتبہ پڑھ کر دم کر کے روزانہ پیتا رہے، انشاء اللہ تعالیٰ شفا پائے گا۔

- اگر کسی کا کوئی عزیز یا دوست گُم ہو جائے، تو اُسے واپس لانے کے لئے یا باعث کا ورد

کثرت سے رکھے، گم شُدہ فرد جلدی واپس
آجائے گا۔

۵۱۔ یَاشَھِیْدُ

(اے ہر جگہ حاضر وموجود)

اللہ جلّ شانہٗ کا یہ اسم مُبارک جمالی ہے۔ اس کے اعداد ۳۱۹ ہیں۔

کلام پاک میں یہ اسم پاک متعدد سورتوں میں وارد ہے۔ سورۃ آلِ عمران کی آیت نمبر ۹۸ میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

"قُلْ یٰٓاَھْلَ الْکِتٰبِ لِمَ تَکْفُرُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰہِ ۖ وَاللّٰہُ شَھِیْدٌ عَلٰی مَا تَعْمَلُوْنَ ۝"

یعنی : تم فرماؤ اے کتابیو! اللہ کی آیتیں کیوں نہیں مانتے، اور تمہارے کام اللہ کے سامنے ہیں۔

خاصیّت : کسی کی اگر کوئی اولاد نافرمان ہو، تو وہ

اس اسم مُبارک کو ۳۱۹ مرتبہ پڑھ کر اس پر دم کرے، انشاء اللہ وہ فرماں بردار ہو جائے

اس اسم پاک کا ہر وقت کثرت سے ورد کرنے سے گھر میں خیر و برکت پیدا ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر مصیبت سے محفوظ رکھتا ہے۔

۵۲۔ یَاحَقُّ

(اے برحق و برقرار)

اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کا یہ اسم مبارک جمالی ہے۔ اس کے اعداد ۱۰۸ ہیں۔

کلام پاک میں یہ اسمِ پاک کثرت سے وارد ہے۔ سورۃ یونس کی آیت نمبر ۵۳ میں ارشادِ ربّانی ہے۔

"وَيَسْتَنْبِـُٔونَكَ أَحَقٌّ هُوَ ۖ قُلْ إِي وَرَبِّي إِنَّهُ لَحَقٌّ ۖ"

یعنی : اور تم سے پوچھتے ہیں کیا وہ حق ہے تم فرماؤ! ہاں میرے رب کی قسم بیشک وہ ضرور حق ہے۔

خاصیّت : بے گناہ قیدی، قید سے رہائی کے لئے آدھی رات کے قریب باوضو ہوکر ننگے سر اوّل آخر تین تین بار درود شریف پڑھے

اور درمیان میں یہ اسم پاک بے تعداد پڑھے۔ یہ عمل روزانہ چالیس روز تک بلاناغہ کرے، انشاء اللہ جلد رہائی کے اسباب پیدا ہوں گے۔

- گمشدہ چیز کی بازیابی کے لئے، بعد نمازِ عشاء اس اسم پاک کا ۱۹۰۰ بار ورد کرے۔ یا چیز مل جائے گی یا اس سے بہتر چیز اللہ تعالیٰ عنایت کر دے گا۔

۵۳۔ یَا وَکِیْلُ

(اے کارساز)

اللہ جلّ شانہٗ کا یہ مبارک نام جمالی ہے، اس کے اعداد ۶۶ ہیں۔ اللہ جلّ شانہٗ کا یہ مُبارک نام کئی سُورتوں میں وارد ہے۔ سورۃ آلِ عمران کی آیت نمبر ۱۷۳ میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

"فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا ۖ وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ۝"

یعنی: ان کا ایمان اور زائد ہوا۔ اور بولے اللہ ہم کو بس ہے اور کیا اچھا کارساز۔

خاصیّت: بوقتِ خوف، مقدمہ، جنگ اور شدید پریشانی میں اس اسم پاک کا کثرت سے وِرد نفع پہنچاتا ہے۔

- ہر مشکل و آزمائش کے وقت ۶۶ مرتبہ روزانہ پڑھیں۔ اچھے نتائج ظاہر ہوں گے۔

جو شخص عدالت میں جانے سے پہلے اس
مُبارک اسم کو ٦٦٠ مرتبہ پڑھے، اللہ تعالیٰ
فیصلہ اس کے حق میں فرمائے، شرعی طور پر
وہ حق پر ہو۔

۵۴۔ یَاقَوِیُّ

(اے زبردست طاقت والے)

اللہ سُبحانہٗ وتعالیٰ کا یہ اسم مُبارک جمالی ہے۔ اِس کے اعداد ۱۱۶ ہیں۔

کلام پاک میں اللہ تعالیٰ کا یہ مُبارک نام کئی مقامات پر آیا ہے۔ سورۃ انفال کی آیت نمبر ۵۲ میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

"اِنَّ اللہَ قَوِیٌّ شَدِیۡدُ الۡعِقَابِ"

یعنی : بے شک اللہ قوّت والا سخت عذاب والا ہے۔

خاصیّت: جو مریض شدید کمزور ہوگیا ہو، وہ اس اِسم پاک کا کثرت سے وِرد کرے، اللہ تعالیٰ اس کو صحت کلی سے نوازے گا۔

- اس کا بکثرت ورد کرنے والا صاحبِ قوّت ہو گا اور منصب جلیلہ پر فائز ہو گا۔

• دشمن پر غلبہ حاصل کرنے اور اس کے شر سے محفوظ ہونے کے لئے نمازِ فجر کے بعد ہر روز ۳۰۰ مرتبہ اس اسمِ مُبارک کو پڑھنے سے دُشمن کے دل پر ہیبت طاری ہو جاتی ہے۔ اور وہ کوئی نقصان پہنچانے کی جراُت نہیں کرسکتا۔

۵۵۔ یَامَتِیْنُ

(اے قوّت دینے والے توانا)

اللہ سُبحانہٗ کا یہ مقدس نام جلالی ہے۔ اس کے اعداد ۵۰۰ ہیں۔

قرآنِ حکیم کی سُورۃ ذاریات کی آیت نمبر ۵۸ میں ارشادِ ربّانی ہے:

"اِنَّ اللّٰہَ ھُوَالرَّزَّاقُ ذُوالْقُوَّۃِ الْمَتِیْنُ ہ"

یعنی: بے شک اللہ ہی بڑا رزق دینے والا قوّت والا قدرت والا ہے۔

خاصیّت: اگر کوئی شخص ترقی کا خواہشمند ہو تو اُسے چاہیئے کہ وہ ہر روز صبح کے وقت باوضو حالت میں اس اسمِ مُبارک کو ۲۱ امرتبہ پڑھے اور اوّل آخر تین تین بار درود شریف لازماً پڑھے انشاءاللہ ترقی کے وافر مواقع میسر ہوں گے۔

- اگر کوئی بچّہ دُودھ چھڑانے کے صدمہ سے رو تا ہو اور صبر نہ کرتا ہو، تو اس اسم پاک کو سات مرتبہ لکھ کر گھول کر بچّے کو پلا دیں' بچّہ کو صبر آجائے گا۔
- اتوار کے روز نمازِ فجر کے بعد ۳۶۰ مرتبہ اس اسم پاک کا پڑھنا ہر ایک مہم کے لئے مُفید ہے۔

۵۶۔ یَا وَلِیُّ

(اے مددگار اور دوست)

اللہ جلّ شانہٗ کا یہ مُبارک نام جمالی ہے اور اس کے اعداد ۴۶ ہیں۔

کلامِ الٰہی میں اللہ تعالیٰ کا یہ اسم پاک متعدد مقامات پر وارد ہے۔ سورۃ بقرہ کی آیت نمبر ۲۵۷ میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

"اَللّٰہُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یُخْرِجُھُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ ۰"

یعنی: اللہ والی ہے مُسلمانوں کا، انہیں اندھیروں سے نُور کی طرف نکالتا ہے۔

خاصیّت: جب کوئی مشکل پیش آئے تو اس اسم مُبارک کو شبِ جمعہ میں ۱۰۰۰ بار پڑھے انشاءاللہ وہ مشکل آسان ہوجائے گی۔

- جس کی بیوی یا آقا ناراض ہو جائے تو اس کو راضی کرنے کے لئے جب اس کے پاس جائے تو اس اسم پاک کا کثرت سے ورد کرے۔ دیکھتے ہی اس کا دل نرم ہو جائے گا۔
- ہر روز نمازِ فجر کے بعد ۴۰ امرتبہ یہ اسم مُبارک یکسوئی سے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ دلوں کو تسخیر کرنے کی قوّت عطا فرماتا ہے۔
- اس اسم پاک کے مسلسل ورد سے اللہ تعالیٰ کی دوستی کا شرف حاصل ہو جائے گا۔

۵۷۔ یَا حَمِیْدُ
(اے تعریف کے لائق)

اللہ سُبحانہٗ وتعالیٰ کا یہ مُبارک نام جمالی ہے۔ اس کے اعداد ۶۲ ہیں۔

کلامِ پاک میں اللہ تعالیٰ کا یہ مقدس نام کئی مقامات پر وارد ہے۔ سورۃ بقرہ کی آیت نمبر ۲۶۷ میں ارشادِ ربّانی ہے: "وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰہَ غَنِیٌّ حَمِیْدٌ"

یعنی: اور جان رکھو کہ اللہ بے پرواہ سراہا گیا ہے۔

خاصیّت: ہر نماز کے بعد اس اسم پاک کو ۱۰۰ مرتبہ پڑھنے سے اللہ تعالیٰ پڑھنے والے کو لوگوں کی نگاہ میں محترم و معزز بنائے گا۔

- جو جانور سرکش ہوں، ان کو نمک پر اس اسم پاک کو پڑھ کر دم کرنے سے اچھے نتائج ظاہر ہوتے ہیں۔

- اس اسمِ مُبارک کو بکثرت پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ نیک اور صالح اعمال کرنے کی توفیق عطا فرمائے گا۔

۵۸۔ یَا مُحْصِیْ

(اے علم اور شمار میں رکھنے والے)

اللہ تعالیٰ کا یہ مقدس نام، اسمِ جمالی ہے۔ اس کے اعداد ۱۴۸ ہیں۔

خاصیّت: اس اسم پاک کو کثرت سے پڑھنے والا قبر کے عذاب سے نجات پاتا ہے۔

- جمعہ کے دن اس اسم مُبارک کو ایک ہزار مرتبہ پڑھنے والے کو قیامت کے روز حساب کتاب میں آسانی رہے گی۔
- ظالموں اور دشمنوں کے شر سے محفوظ رہنے کے لئے اس اسم پاک کو روزانہ ۱۰۰ مرتبہ پڑھیں۔ انتہائی پُراثر عمل ہے۔

۵۹۔ یَامُبْدِئُ

(اے پہلی بار پیدا کرنے والے)

اللہ ربّ العزّت کا یہ اسم پاک جلالی ہے۔ اس کے اعداد ۵۶ ہیں۔

خاصیّت: اس اسم پاک کا کثرت سے ذکر کرنے والا جس کام کی بھی ابتدا کرے گا، اللہ تعالیٰ اس کو بخیر و خوبی انجام پذیر کرتا ہے۔

- اگر اس اسم پاک کا ورد کرکے کسی ایسی حاملہ عورت پر دم کر دیا جائے جس کے حمل گرنے کا خطرہ ہو، تو انشاءاللہ وہ اسقاط کے خطرے سے محفوظ ہو جائے گی۔
- جو شخص اس اسم پاک کو کسی مشکل امر میں ۱۵۶۰ مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کی مشکل کو حل فرمائے گا۔
- بے اولاد بیوی سے ہم بستر ہونے سے پہلے

نہایت خلوص سے اس اسم پاک کو ۱۳۹۰ بار پڑھے اللہ تعالیٰ فرزند صالح عطا کرے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

- جو شخص نیا کام کرنا چاہے وہ اس اسم پاک کے وِرد سے شروع کرے، باعثِ کامیابی اور نافع ہو۔

۶۰۔ یَامُعِیۡدُ

(اے دوسری بار پیدا کرنے والے)

اللہ جلّ شانہٗ کا یہ متبرک نام، اسمِ جلالی ہے۔ اس کے اعداد ۱۲۴ ہیں۔

کلامِ الٰہی میں اس اسم پاک کے حوالہ سے سورۃ بروج کی آیت نمبر ۱۳ میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

"اِنَّہٗ ھُوَ یُبۡدِئُ وَیُعِیۡدُ ○"

یعنی: بے شک وہ پہلے کرے اور پھر کرے۔

خاصیّت: اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ اللہ تعالیٰ اُسے تمام علوم کی دولت سے نوازے تو وہ روزانہ نمازِ عشاء کے بعد قبلہ رُو ہو کر نہایت یکسوئی کے ساتھ ۱۲۴ مرتبہ یہ اسم مُبارک پڑھے۔ انشاءاللہ چند دنوں میں اُسے مطلوبہ مقاصد میں کامیابی ہونا شروع ہو جائے گی۔ اور

تاحیات اس کا سینہ علم کی روشنی سے منوّر رہے گا۔

- جو شخص کسی گمشدہ چیز کے لئے اس اسم پاک کا ورد کرے گا، وہ شے حاصل ہو جائے گی۔
- جو چیز کہیں رکھ کر یا کسی کو دے کر بھول گیا ہو، تو اس اسم پاک کے ورد سے تفصیل سے یاد آجائے گی۔

۶۱۔ یَا مُحۡیِیُ

(اے زندہ کرنے والے)

اللہ تعالیٰ کا یہ مقدس نام اسم جمالی ہے۔ اس کے اعداد ۶۸ ہیں۔

قرآن شریف کی سورۂ فرقان کی آیت نمبر ۵۸ میں ارشادِ ربّانی ہے۔

"وَتَوَکَّلۡ عَلَی الۡحَیِّ الَّذِیۡ لَا یَمُوۡتُ"

یعنی : اور بھروسہ کرو اس زندہ پر جو کبھی نہ مرے گا۔

خاصیّت : جو شخص اس اسم پاک کو جس نیّت سے پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اس میں اُسے کامیابی عطا کرے گا۔

- مرضِ نسیان (بھولنے کی بیماری) میں اس اسم پاک کا ورد کرنا اکسیر ہے۔
- جو شخص نماز فجر کے بعد دس مرتبہ اس اسم پاک

کو پڑھے گا، سارا دن اللہ کی حفاظت میں رہے گا۔

- اس اسم پاک کو بکثرت پڑھنے والا سیلاب اور زلزلہ کے خطرات سے محفوظ رہتا ہے۔

۶۲۔ یَا مُمِیْتُ

(اے موت دینے والے)

اللہ جلّ شانہٗ کا یہ متبرک نام جلالی ہے۔ اس کے اعداد ۴۹۰ ہیں۔

کلامِ پاک میں یہ عنوان بے شمار مقامات پر وارد ہے۔ سورۃ بقرہ کی آیت نمبر ۲۸ میں فرمایا۔

"ثُمَّ یُمِیْتُکُمْ ثُمَّ یُحْیِیْکُمْ ثُمَّ اِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ ۝"

یعنی : پھر تمہیں مارے گا، پھر تمہیں جِلائے گا، پھر اسی کی طرف پلٹ کر جاؤ گے۔

خاصیّت: طاقت ور اور ظالم دشمن کے شر سے بچنے کے لئے چالیس دن تک روزانہ ۱۱۱۱ مرتبہ اس اسم پاک کا ورد ترکِ حیوانات کے ساتھ کریں، انشاء اللہ دشمن کا خوف جاتا رہے گا۔

اور دُشمن برباد ہو جائے گا۔

- اس اسم پاک کے ذاکر میں بے پناہ جلال ہوتا ہے۔ ظالموں کے لئے اس کے ذاکر کی بددُعا نہایت پُر تاثیر ہوتی ہے۔
- بڑھاپے یا بیماری کے باعث شہوت ختم ہو ہو جائے، تو اس اسم پاک کے ذکر سے شہوت بحال ہو جاتی ہے۔

۶۳۔ یَاحَیُّ

(اے ہمیشہ زندہ رہنے والے)

اللہ جلّ شانہٗ کا یہ مبارک نام جلالی ہے۔ اس کے اعداد ۱۸ ہیں۔

کلام اللہ شریف میں اللہ تعالیٰ کا یہ اسم مبارک متعدد مقامات پر وارد ہے۔ سورۃ فرقان کی آیت نمبر ۵۸ میں ارشادِ ربّانی ہے۔

"وَتَوَکَّلْ عَلَی الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ ہ"

یعنی : اور بھروسہ کرو اس زندہ پر جو کبھی نہ مرے گا۔

خاصیّت : اگر کوئی کسی خطرناک نوکری پر ہے تو وہ روزانہ ۹۵ مرتبہ اس اسم پاک کو پڑھ کر اپنے کام پر جایا کرے، انشاء اللہ بخیریت واپس آیا کرے گا۔

- اس اسم پاک کا بکثرت ورد کرنے والا جانی و مالی نقصان سے محفوظ رہتا ہے۔ اُسے کسی بھی قسم کی مُصیبت و آفت میں گزند نہیں پہنچتی۔ اس کی عمر دراز ہوتی ہے۔
- اگر کوئی بیمار اس اسم پاک کو کثرت سے پڑھے تو وہ شفا پائے گا۔ اگر کوئی دوسرا شخص بیمار کی آنکھ سے آنکھ ملا کر پڑھے، تو بھی اس کو شفا ہوگی۔
- جس عورت کے بچّے مر جاتے ہوں یا اس کا حمل کچّا گر جاتا ہو، تو وہ اس اسم پاک کا وِرد کرے، اللہ تعالیٰ اُس کی اولاد کو محفوظ و مامون رکھے گا۔
- اس اسم پاک کا ذکر جس کے لئے دُعا کرتا ہے قبول ہوتی ہے۔

۶۴۔ یَا قَیُّوْمُ

(اے ہمیشہ سے قائم رہنے والے)

اللہ تبارک وتعالیٰ کا یہ مقدس نام جلالی ہے۔ اِس کے اعداد ۱۵۶ ہیں۔

کلامِ الٰہی میں اس اسم پاک کا ورود کئی مقامات پر ہوا ہے۔ سورۂ طٰہٰ کی آیت نمبر ۱۱۱ میں ارشادِ ربّانی ہے:

"وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ"

یعنی : اور سب منہ جُھک جائیں گے اس زندہ قائم رہنے والے کے حضُور۔

خاصیت : اس اسم مُبارک کا باوضو حالت میں بکثرت ذکر کرنے سے اللہ تعالیٰ دشمنوں پر غلبہ اور کامیابی عطا فرمائے گا۔

- اس اسم پاک کو ہر شب حاملہ کے پیٹ پر ۱۵۶ مرتبہ پڑھ کر دم کرنے سے حمل پختہ ہو

جاتا ہے، اور بچّے کی ولادت آسان ہو جاتی ہے۔

- جو شخص اس اسم پاک کو بکثرت پڑھے گا، اس کی تمام مہمات آسان ہوں گی۔

۶۵۔ یَاوَاجِدُ

(اے ہر چیز کے پانے والے)

اللہ جلّ شانہٗ کا یہ مُبارک نام، اسمِ جلالی ہے، اس کے اعداد ۱۴ ہیں۔

یہ اسم مقدس ایسے افراد کے لئے نہایت مُناسب اور موزوں ہے جو رزق حلال اور جائز ذرائع سے دُنیا کی تمام نعمتوں کو حاصل کرنا چاہتے ہیں۔

خاصیّت: خلوت میں اس اسم پاک کو کثرت سے پڑھنے سے فراخی اور تونگری حاصل ہوتی ہے۔

اس اسم پاک کا وِرد کرنے والا دولت سے مالا مال ہو جاتا ہے۔

- جو شخص روٹی کے ہر نوالے پر "الواجدُ" پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے قلب میں نُور پیدا کرے، رزق نُور رہو اور وہ پیٹ کی بیماریوں سے

محفوظ رہے۔

- جو شخص تنگدست ہو، مقروض ہو وہ بعد نماز عشاء ۲۱۲۰ مرتبہ اس اسم مبارک کو خلوصِ دل سے پڑھے، اللہ تعالیٰ قرض کا بار اُتار دے۔ اور خوشحالی عنایت کر دے۔
- دشمن کو زیر کرنے کے لئے باوضو ہو کر نیّت کے ساتھ ہر روز ۷۵۰ مرتبہ ورد کرے دشمن زیر ہو گا۔
- نمازِ تہجّد سے پہلے اس کا بہ کثرت وظیفہ اللہ تعالیٰ کا قرب عطا کرتا ہے۔

٦٦۔ یَامَاجِدُ

(اے بزرگی اور بڑائی والے)

اللہ تبارک وتعالیٰ کا یہ متبرک نام، اسم جمالی ہے، اس کے اعداد ۴۸ ہیں۔

اللہ ربُّ العزّت کا یہ اسم پاک دلوں میں محبت پیدا کرنے، قلوب میں نُور بھرنے، اور باطنی قوتوں کو جِلا دینے کے لئے اکسیر ہے۔

خاصیّت : جو شخص تنہائی (خلوت) میں خلوصِ نیّت سے اس اسم پاک کا اتنا ورد کرے کہ اس پر حال غالب ہو جائے، وہ اللہ تعالیٰ سے جو مانگے عطا ہو جائے۔

- عشاء کی نماز کے بعد ۳۰۰ مرتبہ اس اسم پاک کو پڑھنے سے عوام کی نظر میں عزّت و مرتبہ بڑھتا ہے۔

- اس اسم پاک کا ورد رکھنے والے کا دل تجلّیات سے معمور ہو جاتا ہے۔
- اس اسم پاک کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر شہد پر دم کر کے مریض کو چٹائیں۔ مرض سے شفاء حاصل ہو گی۔

۶۷۔ یَاوَاحِدُ

(اے اپنی ذات میں یکتا)

اللہ جلّ شانہٗ کا یہ مُبارک نام جلالی ہے۔ اس کے اعداد ۱۹ ہیں۔

اللہ تعالیٰ کا یہ اسم مُبارک بڑا ہی جلیل القدر اور مقدس ہے، اس کا ذاکر بے خوف، دین میں غیر متزلزل اور شریعت پہ کاربند ہوتا ہے۔ اس کے ذاکر کو غوث و قطب کا مرتبہ نصیب ہوتا ہے۔

خاصیّت: جو شخص پُرسکون ماحول میں اس اسم پاک کا ورد کرے گا، انشاءاللہ وہ خوف اور دُنیا کے ہر فریب سے آزاد ہو جائے گا۔

- جو عورت اتنی کمزور ہو کہ حمل کے بوجھ اور تکلیف کو برداشت نہ کر سکے، وہ اس اسم پاک کو کثرت سے پڑھا کرے، اللہ تعالیٰ اُس کو

اولاد سے محفوظ رکھے گا۔

- جس شخص کو اندھیرے میں یا ویران جگہوں میں خوف آتا ہو، وہ اس اسم مبارک کا کثرت سے ورد کیا کرے۔ اللہ جلّ شانہٗ اس کو نڈر بنا دے گا۔

۶۸۔ یَا اَحَدُ
(اے تنہا و یگانہ)

اللہ جلّ شانہٗ کا یہ جلیل القدر نام جمالی ہے۔ اس کے اعداد ۱۳ ہیں۔

کلامِ پاک کی سُورۃ نمبر ۱۱۲ کی آیت نمبر ۱ میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے: "قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ"

یعنی: تم فرماؤ (اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم) وہ اللہ ہے، وہ ایک ہے۔

خاصیّت: اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ اس کا خاتمہ ایمان پر ہو، تو اُسے چاہیئے کہ ہر صبح و شام ۱۴ مرتبہ اس اسم پاک کا ورد کرے۔

- ہر روز باقاعدگی سے یہ اسم مُبارک پڑھنے سے اللہ تعالیٰ اپنی محبت و توجہ عنایت فرماتا ہے۔

۶۹۔ یَاصَمَدُ

(اے بے نیاز بے پرواہ)

اللہ تبارک وتعالیٰ کا یہ مقدس نام جمالی ہے۔ اس کے اعداد ۱۳۴ ہیں۔

قرآن مجید میں اللہ ربّ العزت کا یہ متبرک نام سورۃ اخلاص میں یوں وارد ہے۔

"قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝"

یعنی: تم فرماؤ وہ اللہ ہے وہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اس کی کوئی اولاد اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا، اور نہ کوئی اس کے جوڑ کا۔

خاصیّت: جو شخص چاہے کہ دُنیا کی محبت سے دامن

بچلائے ، وہ اس کو ہر نماز کے بعد ۱۳۴ مرتبہ پڑھے ، دنیا سے بے پرواہ ہو گا ۔

- بوڑھا اور کمزور روزے دار اس اسم پاک کا ورد کرے تو اپنے اندر زبردست طاقت پائے ۔
- رزق میں وسعت کے لئے روزانہ ۱۰۰۰ مرتبہ پڑھے ۔
- اس اسم مبارک کو کثرت سے پڑھنے والا فقر و فاقہ سے نجات حاصل کر لیتا ہے ۔

یَاقَادِرُ

(اے بڑی قُدرت والے)

اللہ جلّ شانہٗ کا یہ مُبارک نام جلالی ہے۔ اس کے اعداد ۳۰۵ ہیں۔

اللہ تعالیٰ کا یہ مقدس و متبرک نام قرآن پاک کی متعدد سُورتوں میں وارد ہے۔ سُورۃ قیامت کی آخری آیت میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

اَلَیْسَ ذٰلِکَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓی اَنْ یُّحْیِ الْمَوْتٰی ٥

یعنی: کیا جس نے یہ کچھ کیا، وہ مُردے نہ جِلا سکے گا۔

خاصیّت: جو شخص صبح و شام اس اسم پاک کو ۳۰۵ مرتبہ خلوصِ نیّت سے پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اس کے دُشمنوں کے لئے خود کافی ہو گا۔

- شدید مُشکل میں ہر نماز کے بعد ۸۲۸ مرتبہ پڑھے، پریشانی زائل ہو۔
جس بچّے کو سُوکھے کا مرض لاحق ہو، اس کے لئے زیتون کے تیل پر یہ اسم شریف ۱۸۲۸ مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور مالش کرے، اللہ تعالیٰ کے فضل سے بچّہ صحت یاب ہو۔
- اگر کسی سے کوئی دشمنی ہو تو دو رکعت نفل پڑھ کر ایک سو مرتبہ یا قادر پڑھے، دشمن ذلیل و خوار ہو گا۔
- اس اسم پاک کا ورد کرنے سے تمام مُرادیں پوری ہوں گی۔

۷۰۔ یَا مُقۡتَدِرُ

(اے کائنات کی ہر شے سے قوی تر)

اللہ تعالیٰ کا یہ مقدس نام، اسم جمالی ہے۔ اس کے اعداد ۷۴۴ ہیں۔

قرآن پاک کی سورۃ قمر کی آیت نمبر ۴۲ میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

"کَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا كُلِّهَا فَاَخَذْنٰهُمْ اَخْذَ عَزِیْزٍ مُّقْتَدِرٍ ۝"

یعنی: انہوں نے ہماری سب نشانیاں جھٹلائیں تو ہم نے ان پر وہ گرفت کی جو ایک عزت والے اور عظیم قدرت والے کی شان تھی۔

خاصیّت: جو شخص ہر نماز کے بعد اس اسم پاک کو ۷۴۴، مرتبہ پڑھے، اللہ تعالیٰ مخلوق پر غلبہ اور جلال

عطا کرے۔

- اگر کوئی نیند سے بیدار ہو کر کم از کم بیس بار اس اسم پاک کا ورد کرے، تو اللہ تعالیٰ اس کے تمام کام آسان کرے۔
- اس اسم پاک کی برکت سے بڑی سے بڑی مشکل بھی حل ہو جاتی ہے۔ مجبوری اور بے بسی کے عالم میں اس اسم پاک کو یکسوئی سے پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ ہمت عطا فرماتا ہے اور اس کی پریشانی دور فرماتا ہے۔

۷۲۔ یَامُقَدِّمُ

(اے آگے بڑھانے والے)

اللہ جلّ شانہٗ کا یہ اسم مُبارک جمالی ہے۔ اس کے اعداد ۱۸۴ ہیں۔

یہ اسم مُبارک نہایت بابرکت ہے۔ احساسِ کمتری والوں اور جسمانی اور جنسی طور پر پست افراد کے لئے اکسیرِ اعظم ہے۔ جو کوئی اسے کثرت سے پڑھے وہ کسی معاملہ میں پیچھے نہ رہے۔ کمزور طالب علموں کے لئے نہایت مُفید ہے۔

خاصیّت: جو شخص ہر نماز کے بعد خلوصِ نیّت سے اس اسم پاک کو ۱۷۸ بار پڑھے، وہ ہر مہم میں کامیاب رہے۔

- ملّاح، سپاہی اور بلندی پر کام کرنے والے پڑھیں، تو حادثہ سے محفوظ رہیں۔
- جو شخص جنگ کے دوران اس اسم مبارک کا ورد

کرے گا، اللہ تعالیٰ اس کو پیش قدمی عطا کرے گا۔

- جو شخص کسی خوفناک مقام، جہاں وہ تنہا بھی ہو، اس اسم پاک کا ورد کرے گا، اِنشاء اللہ ہر قسم کے ضرر سے محفوظ رہے گا۔

۴۳۔ یَامُؤَخِّرُ

(اے پیچھے رکھنے والے)

اللہ جلّ شانہٗ کا یہ مُبارک نام جمالی وجلالی یعنی مشترک ہے۔ اس کے اعداد ۸۴۶ ہیں۔

یہ اسم مُبارک اپنے ذاکر کے قلب میں اللہ تعالیٰ کی محبت پُختہ کر دیتا ہے، محبت الٰہی میں اسرار کے مزے دیتا ہے۔ جو شخص اس کو وردِ زبان رکھے، خدا اس کے گناہوں کی بخشش کرے اور اس سے دُنیا اور آخرت میں نیک سُلوک کرے۔

خاصیّت: اپنے نفسِ امّارہ کو مطیع کرنے کے لئے ہر نماز کے بعد اس اسم پاک کا ۴۱ مرتبہ وِرد کریں۔

- ہر روز اس اسم پاک کو بلا ناغہ ۱۰۱ مرتبہ پڑھنے سے ہر قسم کی جائز دلی مُرادیں پوُری ہوجاتی ہیں۔

- جو شخص اس اسم پاک کا روزانہ ۱۰۰ بار ورد کرے گا، اس کے دل میں اللہ کے سوا ہر دوسری چیز کی محبت ختم ہو جائے گی اور اللہ تعالیٰ اس کے تمام امور اپنے ذمہ لے لیتا ہے۔ اور اس کے تمام مشکل کام غیب سے آسان ہو جاتے ہیں۔

۴۔ یَا اَوَّلُ

(اے سب سے اوّل)

اللہ تبارک وتعالیٰ کا یہ مُبارک نام، اسمِ جمالی ہے۔

اس کے اعداد ۳۷ ہیں۔

کلام پاک کی سُورۃ حدید کی آیت نمبر ۳ میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

"ھُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاھِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَھُوَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ○"

یعنی: وہی اوّل وہی آخر، وہی ظاہر، وہی باطن اور وہی سب کچھ جانتا ہے۔

خاصیت: یہ اسم مُبارک تمام مقاصد کے واسطے اکسیر ہے۔ اس کے ذاکر کی دُعا قبول ہوتی ہے، پابندِ شریعت ذاکر اس سے ہر شے حاصل کرسکتا ہے

- اولادِ نرینہ کے لئے روزانہ ۴۰ مرتبہ ورد کرے۔

انشاء اللہ اولادِ نرینہ پیدا ہو۔

- جو شخص کسی دفینہ کی تلاش میں ہو، وہ تو اس اسم پاک کو ہر رات ۱۳۷۰ مرتبہ پڑھے، اپنے مقصد میں کامیاب ہو۔
- بے اولاد شخص اس اسم مُبارک کو بیوی سے ملنے سے قبل ۱۹۵۰ بار پڑھے، صاحبِ اولاد ہو۔
- اگر کسی شخص کو اولادِ نرینہ کی خواہش ہو، تو وہ ہر نماز کے بعد ۱۰۰ مرتبہ یہ اسم مُبارک، چالیس روز تک بلا ناغہ پڑھے، انشاء اللہ تعالیٰ اُس کے دل کی مُراد پوری ہوگی۔

۸۵۔ یَا آخِرُ

(اے سب سے آخر میں قائم رہنے والے)

اللہ جلّ شانہٗ کا یہ مبارک نام مشترک یعنی جمالی و جلالی ہے۔ اس کے اعداد ۸۰۱ ہیں۔

کلامِ پاک کی سورۃ حدید کی آیت نمبر ۳ میں ارشادِ ربّانی ہے:

هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝

یعنی: وہی اوّل، وہی آخر، وہی ظاہر، وہی باطن اور وہی سب کچھ جانتا ہے۔

خاصیّت: روزانہ ایک ہزار مرتبہ بلا ناغہ پڑھنے والے کا خاتمہ بالخیر ہوگا۔

- اگر کسی کو دُنیاوی عزّت و مرتبہ حاصل کرنے کی خواہش ہو، تو وہ ہر نماز کے بعد ۱۲۱ مرتبہ

اس کا ورد کرے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے لوگوں کی نظروں میں محترم و معزز ہو جائے گا۔

- جو شخص اس کو بہ خلوصِ نیّت ہر نماز کے بعد ۱۰۸ مرتبہ پڑھے گا، اس کے دشمن قہرِ الٰہی کا شکار ہوں گے۔
- جو شخص اس اسم پاک کو اتنا پڑھے کہ اس پر حال غالب ہو جائے، وہ جس مقصد کے لئے دُعا مانگے قبول ہو۔

۷۶۔ یَاظَاہِرُ
(اے ہر جگہ ظاہر)

اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کا یہ اسم مُبارک جلالی وجمالی یعنی مشترک ہے۔ اس کے اعداد ۱۱۰۶ ہیں۔

کلامِ پاک میں اس کا تذکرہ سُورۃ حدید میں یوں ہوا ہے: "ھُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاھِرُ، وَالْبَاطِنُ وَھُوَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ٥"

یعنی : وہی اوّل، وہی آخر، وہی ظاہر، وہی باطن اور وہی سب کچھ جانتا ہے۔

خاصیّت: جو شخص بعد نمازِ فجر، سُورج طلوع ہوتے وقت اس اسم پاک کو ۱۱۰۶ مرتبہ حضورِ قلب سے پڑھے اور آنکھ دوا یا پانی پر دم کر کے آنکھیں دھوئے، اللہ تعالیٰ بینائی تیز کر دے۔

- کشف القلوب کے لئے اس کو ہر شب ۱۱۸۰ مرتبہ پڑھے تو لوگوں کے دل کھلی کتاب کی طرح پڑھے۔
- کسی مشکل امر میں استخارے کے لئے دو رکعت نماز حاجت کے بعد اس کو ۱۱۸۰ مرتبہ پڑھے، تو حل پتہ چل جائے۔
- غیبت کرنے والے کی زبان بند کرنے کے لئے ۱۳۱ مرتبہ نماز مغرب کے بعد پڑھے۔

"یَابَاطِنُ"

(اے پوشیدہ و پنہاں)

اللہ تبارک و تعالیٰ کا یہ مُبارک نام جمالی ہے اس کے اعداد ٦٢ ہیں۔

کلامِ الٰہی میں سُورۂ حدید کی آیت نمبر ٣ میں ارشادِ ربّانی ہے:

"هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ"

یعنی : وہی اوّل، وہی ظاہر، وہی باطن، اور وہی سب کچھ جانتا ہے۔

خاصیّت: ہر روز اس اسم پاک کا ٣٣ بار ورد کرنے والے پر اللہ تعالیٰ اسرارِ باطنی روشن فرما دیتا ہے۔

- جو کوئی کسی سے محبت کرتا ہو، وہ اس اسم پاک

کو ہر روز نمازِ فجر اور عشاء کے بعد پڑھے ، محبت میں پختگی پیدا ہوگی ۔

- اس اسم پاک کے بکثرت پڑھنے والوں کی نظروں سے آنے والے واقعات و حالات پوشیدہ نہیں رہ سکتے ۔
- جو شخص اس اسم پاک کو شیشے کے برتن میں لکھے اور بارش کے پانی سے پیئے اور اتنا ذکر کرے کہ بے حال ہو جائے، تو اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ اس کو کشف عنایت کرے ، امرِ پوشیدہ اس کے لئے کھول دے ۔
- جو محقق یا سائنسدان اس کا ورد رکھے اس اشیاء کی حقیقتیں عیاں ہو جائیں ۔
- جو شخص ہر نماز کے بعد اس کو ۲۰۳ بار پڑھے اللہ تعالیٰ اُس پر حکمت کے دروازے کھول دے ۔

۷۸۔ یَا وَالِیُ
(اے کارساز و مالک)

اللہ تبارک وتعالیٰ کا یہ متبرک نام مشترک یعنی جمالی وجلالی ہے، اس کے اعداد ۴۷ ہیں۔

بزرگانِ دین، اُمراء، حکام ولیڈران کے لئے یہ اسم پاک نہایت مُبارک ہے۔ اس کے ذریعہ سیاسی، زمینی اور ہر قسم کی ملکیّت زائل نہیں ہوتی۔ اس کا ذاکر حادثے سے محفوظ رہتا ہے۔ گھر سے پڑھ کر نکلنا باعثِ حفاظت ہے۔

خاصیّت: جو شخص اس اسم پاک کا ورد کرکے اپنے مکان پر دم کرے، انشاء اللہ اُس کا مکان ہر قسم کے خطرات سے محفوظ رہے گا۔

- دشمن کو تباہ و برباد کرنے کے لئے چالیس روز

تک بلاناغہ اس کو ۱۱۰۰ مرتبہ پڑھے، اس کا وظیفہ آفات و بلیات سے محفوظ رکھتا ہے۔

- روزانہ باقاعدگی سے ایک تسبیح ورد کرنے سے نفسِ امّارہ مطیع ہوجاتا ہے۔
- عروج ماہ میں اس کو نئے مٹی کے پیالے پر زعفران اور گلاب سے لکھے اور اس پر ۱۲۰۶ مرتبہ اس اسم پاک کو پڑھ کر دم کرے، پھر اس میں پانی ڈال کر گھر میں ہر طرف چھڑکے، گھر ہر قسم کے نقصان سے محفوظ و مامون رہے۔

۹۔ یَامُتَعَالِی
(اے بہت بلند ذات والے)

اللہ جلّ شانہٗ کا یہ مقدس ومتبرّک نام مشترک یعنی جمالی جلالی ہے۔ اس کے اعداد ۵۵۱ ہیں۔

کلامِ پاک کی سُورۃ رعد کی آیت نمبر ۹ میں اللہ جلّ شانہٗ کا یہ اسم مُبارک یُوں وارد ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

"عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ الْکَبِیْرُ الْمُتَعَالِ ہ"

یعنی : ہر چھپے اور کھُلے کا جاننے والا، سب سے بڑا بلندی والا۔

خاصیّت: خواتین کے لئے اس اسمِ پاک کا ورد کرنا انتہائی فائدہ مند ہے۔ خاص طور پر اُن خواتین کے لئے، جن کو حیض کی تکلیف رہتی ہو۔

- اس اسمِ مُبارک کا ورد کرنے والا مستجاب الدعواۃ ہوجاتا ہے، اس کی ہر مشکل حل ہوجاتی ہے۔

- دفع شیاطین کے لئے ہر شب اس اسم مُبارک کو ۵۵۱ مرتبہ پڑھنا مکان کو محفوظ رکھتا ہے۔
- کسی حاکم یا افسر سے کوئی حاجت ہو تو تین شب ۸۱۴ مرتبہ پڑھے۔ پھر حاکم کے پاس جائے، مطلب حاصل ہوگا۔

۸۰۔ یَا بَرُّ

(اے جملہ اچھّائیوں والے)

اللہ جلّ شانہٗ کا یہ مُبارک نام، اسمِ جمالی ہے۔ اس کے اعداد ۲۰۲ ہیں۔

کلامِ الٰہی میں متعدد مقامات پر یہ اسم پاک وارد ہوا ہے۔ سورۃ بقرہ کی آیت نمبر ۴۴ میں ارشادِ ربّانی ہے:

"اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ○"

یعنی: کیا لوگوں کو بھلائی کا حکم دیتے ہو اور اپنی جانوں کو بھُولتے ہو، حالانکہ تم کتاب پڑھتے ہو، تو کیا تمہیں عقل نہیں۔

خاصیّت: اگر کسی بچّے کو نظر لگ جائے، تو سات مرتبہ یَا بَرُّ پڑھ کر بچّے کو دم کریں، وہ بچّہ نظرِ بد سے

محفوظ رہے گا۔

- اس اسم مبارک کو کثرت سے پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ ساری زندگی آفتوں سے محفوظ کر لیتا ہے۔

- جس شخص کو بُرائیوں سے چھٹکارا حاصل کرنا ہو، وہ روزانہ سات بار اس اسم پاک کا ورد کرے، انشاء اللہ بُرائیوں سے نجات پائے گا۔

۸۱۔ یَا تَوَّابُ

(اے توبہ قبول کرنے والے)

اللہ تبارک وتعالیٰ کا یہ مُبارک ومتبرّک نام اسمِ جمالی ہے۔ اس کے اعداد ۴۰۹ ہیں۔

کلامِ پاک میں یہ مُبارک نام متعدد مقامات پر وارد ہوا ہے۔ سُورۃ نصر کی آیت نمبر ۳ میں ارشادِ باری تعالےٰ ہے: "فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ۚ إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا ۝"

یعنی : تو اپنے رب کی ثناء کرتے ہوئے اس کی پاکی بولو اور اس سے بخشش چاہو، بے شک وہ بہت توبہ قبول کرنے والا ہے۔

خاصیّت: شیر خوار بچّہ اگر بہت زیادہ روئے تو اس پر ۴۰۹ مرتبہ اس اسم پاک کو دم کرے، فوراً ہی

آرام پائے۔

- اس کا ورد کرنے والا جس گنہگار کی طرف نظر کرے گا، اس کے دل میں گناہوں سے تائب ہونے کا جذبہ پیدا ہو جائے گا۔
- جو شخص اس کو صبح بیدار ہوتے ہی ۴۹ مرتبہ پڑھے گا، اس کے مرتبہ میں اضافہ ہو گا۔

۸۲۔ یَا مُنتَقِمُ

(اے بدلہ لینے والے)

اللہ جلّ شانہٗ کا یہ مقدس نام جلالی ہے۔ اس کے اعداد ۶۳۰ ہیں۔

- "المنتقم" نہایت جلیل القدر بزرگ اسم مقدس ہے۔ اس کے ذاکر سے لوگ خوف زدہ رہتے ہیں۔ کیوں کہ اس کا ذاکر صاحبِ جلال و ہیبت ہوتا ہے۔ جذبات میں آ کر اس کے ذریعہ بددعا کرنا حرام ہے۔ کیوں کہ یہ بڑا ہی سریع التاثیر ہے۔

خاصیّت : جو شخص ہر نماز کے بعد اس اسم پاک کو ۹۳۰ مرتبہ پڑھے، صاحبِ جلال و عظمت ہو۔

- جو شخص دشمن سے پریشان ہو، عزّت و آبرو خطرے میں ہو، اس کو زوال ماہ میں ننگے سر کھلے آسمان تلے یہ اسم پاک ۸۶۸۰ مرتبہ پڑھے اور دشمن سے

نجات کی دُعا کرے، انشاء اللہ تعالیٰ دشمن کو مبتلائے عذاب کرے۔

- اگر کسی نے کاروبار کو نقصان پہنچایا، تو اس کے لئے سات جمعہ تک ہر نمازِ جمعہ کے بعد ۳۳ بار اس اسم مبارک کو پڑھے، انشاء اللہ کاروبار ٹھیک ہو جائے گا۔
- ہر روز نمازِ تہجّد سے پہلے اس اسم پاک کا ایک ہزار مرتبہ ورد کرنے سے انسان مستجاب الدعوات ہو جاتا ہے۔

۸۳۔ یَا عَفُوُّ
(اے درگزر کرنے والے)

اللہ جلّ شانہٗ کا یہ مُبارک نام جمالی ہے۔ اس کے اعداد ۱۵۶ ہیں۔

کلام اللہ شریف میں اس اسم پاک کا ذکر کئی مقامات پر وارد ہوا ہے۔ سُورۂ اعراف کی آیت نمبر ۱۹۹ میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

"خُذِ الْعَفْوَ وَاْمُرْ بِالْعُرْفِ وَاَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِيْنَ ٥"

یعنی : اے محبوب! معاف کرنا اختیار کرو اور بھلائی کا حکم دو، اور جاہلوں سے مُنہ پھیر لو۔

خاصیّت : اگر کوئی خلوصِ دل سے توبہ کرنے کے بعد اس اسم مُبارک کا ورد بکثرت کرے۔ اور پھر اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگے، تو اللہ تعالیٰ اُس

کی ہر جائز مُراد کو پُورا فرما دے۔

- جو اس اسمِ مُبارک کو ۱۰۰ مرتبہ روزانہ پڑھتا رہے گا، اس کے پہاڑوں کے برابر گناہ معاف ہوتے ہیں۔

۸۴۔ یَارَءُوْفُ

(اے بہت مہربان)

اللہ سبحانہٗ تعالیٰ کا یہ جلیل القدر نام جمالی ہے۔
اس کے اعداد ۲۸۶ ہیں۔

قرآن کریم میں رب العزّت کا یہ اسم مُبارک کئی مقامات پر وارد ہوا ہے۔ سورۃ بقرہ کی آیت نمبر ۱۴۳ میں ارشادِ ربّانی ہے۔

"اِنَّ اللّٰہَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ الرَّحِیْمٌ"

یعنی : بے شک اللہ آدمیوں پر بہت مہربان، مہر والا ہے۔

خاصیّت : اس اسم پاک کا ورد کرنے والا صاحب کشف ہوتا ہے۔ محبت میں بھی یہ اسم شریف خوب کام کرتا ہے۔

- جس وقت دُلہن رُخصت ہو کر خاوند کے

جائے، تو سات مرتبہ یارؤف پڑھے ،
ساری عمر خاوند بیوی پر مہربان رہے۔

- جس آدمی کو بہت زیادہ غصّہ آتا ہو، وہ غصّے
کے وقت اسم پاک کا ورد کرے، تو اس کا
غصّہ فورًا کافور ہو جائے۔

۸۵۔ يَامَالِكَ الْمُلْكِ

(اے جہانوں کے مالک)

اللہ تبارک وتعالیٰ کا یہ برگزیدہ نام جلالی ہے۔اس کے اعداد ۲۱۲ ہیں۔

قرآن پاک میں یہ مبارک نام کئی مقامات پر وارد ہے، سورۃ آل عمران کی آیت نمبر ۲۶ میں ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

"قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ"

لیعنی : یوں عرض کر اے اللہ ملک کے مالک تو جسے چاہے سلطنت دے، اور جس سے چاہے سلطنت چھین لے۔

اس اسم پاک کے وسیلے سے جو دعا مانگی جلائے، وہ قبول ہوتی ہے۔ اس کے ذاکر کو اپنی حاجت کسی کے سامنے

بیان کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

خاصیّت : جو شخص ہر نماز کے بعد اس کو ۲۱۲ مرتبہ تلاوت کرے، اللہ تعالیٰ اس کو اپنی رحمت میں لے لے۔ جو اس کو صبح و شام ۱۶۷ مرتبہ پڑھے، جو آرزو کرے وہ پوری ہو۔

- جو شخص اس اسم مُبارک کو روزانہ ۷۰۰۰ مرتبہ پڑھے، اور تاحیات پڑھنے کا ارادہ کرے، تو وہ صاحبِ مال اور صاحبِ عزّت رہے گا۔

۸۶۔ یَاذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامُ

(اے عظمت و جلال اور انعام واکرام والے)

اللہ جلّ شانہٗ کا یہ جلال و عظمت والا نام جلالی ہے۔

اس کے اعداد ۱۱۰۰ ہیں۔

قرآنِ کریم میں خداوندِ جلال کا یہ مُبارک نام صرف سُورۂ رحمٰن کی آیت نمبر ۲۷ میں وارد ہے۔

"وَیَبْقٰی وَجْهُ رَبِّكَ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ہ"

یعنی: اور باقی ہے تمہارے رب کی ذات عظمت و بزرگی والا۔

خاصیّت: اگر کوئی عورت اپنے شوہر کی نظروں سے گِر گئی ہو، وہ اسم مبارک کو ۱۰۰۰ مرتبہ ہر روز پڑھے، انشاءاللہ ۲۱ روز میں شوہر کی نگاہ میں عزّت پائے گی۔ اگر کوئی نوکر مالک کی نظروں

سے گر گیا ہو، تو وہ بھی ایسا ہی کرے۔

- ایک سو مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرے، اور مریض کو پلائے، انشاءاللہ تین روز میں شفا پائے گا۔
- کسی شخص کو کسی وجہ سے غم بہت زیادہ ہو، اس کے لئے اس اسم پاک کو ۵۰۰ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرکے پلانے سے اکسیر اعظم ہے۔

۸۷۔ یَامُقْسِطُ

(اے عدل وانصاف کرنے والے)

اللہ رب العزّت کا یہ متبرک ومقدس نام جلالی ہے۔ اس کے اعداد ۲۰۹ ہیں۔

اس اسم پاک کا ورد کرنے والا کبھی نفسانی خواہشات سے مغلوب نہیں ہوتا۔ یہ بابرکت اسم کاروباری افراد کے لئے خاص طور سے مفید ہے۔

خاصیّت: جو شخص اس اسم شریف کو ہر نماز کے بعد ۲۰۹ مرتبہ پڑھے، تو اللہ تعالیٰ اس کے تمام بگڑے کام سنوارے۔

- جو کثرت سے اس کی تلاوت کرے، اللہ تعالیٰ اس کو تمام تر عطا کرے۔
- اگر کوئی شخص رنج وغم میں مبتلا ہو، تو تین ہزار مرتبہ اس اسم پاک کو پڑھے، اللہ کے فضل وکرم

سے اس کا غم غلط ہوگا، بجائے غم کے اُسے
خوشی نصیب ہوگی۔

۸۸ یَا جَامِعُ

(اے جمع کرنے والے)

اللہ تعالیٰ کا یہ اسم مُبارک مشترک (جمالی و جلالی) ہے۔
اس کے اعداد ۱۱۴ ہیں۔
کلامِ الٰہی میں سُورۃ آلِ عمران کی آیت نمبر ۹ میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

"رَبَّنَآ اِنَّکَ جَامِعُ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْہِ ط"

یعنی: اے رب ہمارے بیشک تُو سب لوگوں کو جمع کرنے والا ہے اس دن کے لئے جس میں کوئی شبہ نہیں۔

اس اسم پاک میں گمشدہ چیزوں اور اغواء شُدہ افراد کو واپس لانے کی عجیب طاقت ہے۔

خاصیّت: گم شُدہ چیز یا اغواء شُدہ کی بازیابی کے لئے

ہر نماز کے بعد اوّل و آخر دُرود شریف پڑھیں اور اس اسم پاک کا ایک ہزار ایک مرتبہ ورد کریں۔

- جو شخص عزیزوں سے بچھڑ گیا ہو، وہ طلوعِ آفتاب کے وقت اس اسم مقدس کو ۳۸۴۰ مرتبہ پڑھے، بچھڑے ہوئے مِل جائیں۔
- بگڑے ہوئے دلوں کو ملانے کے لئے اس اسم پاک کا ورد بڑا مفید ہے۔

۸۹۔ یَا غَنِیُّ

(اے خود کفیل و بے پرواہ)

اللہ ربُّ العزّت کا یہ مقدس نام مشترک، یعنے جلالی و جمالی ہے۔ اس کے اعداد ۱۰۶۰ ہیں۔

قرآن شریف میں یہ اسمِ مُبارک ۷ اسُورتوں میں وارد ہے۔ سورۃ اٰلِ عمران کی آیت نمبر ۹۷ میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

"وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ہ"

یعنی: اور جو شخص (اس کے باوجود) انکار کرے، تو بے شک اللہ بے نیاز ہے سارے جہانوں سے۔

خاصیّت: اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ کسی کا محتاج نہیں رکھتا اور اس

کے ہر کام کو غیب سے پورا کرنے کا سامان مہیّا فرماتا ہے۔

- ہر صبح بعد نمازِ فجر اس اسم پاک کو ۱۰۶۰ مرتبہ پڑھنا دن بھر پریشانی سے دور رکھتا ہے۔
- جو شخص ہر نماز کے بعد اس کو ۱۰۶ مرتبہ پڑھے، اللہ تعالیٰ اُس کی تمام مُرادیں پوری کرے۔
- حصولِ اولاد کے لئے اس کو ۱۱۷۷ مرتبہ پڑھ کر بیوی سے صحبت کرے، تو اللہ تعالیٰ مُراد پوری کرے۔ ضروری ہے کہ اس سے پیدا ہونے والے بیٹے کا نام عبد الغنی رکھے۔

۹۰۔ یَامُغْنِیُّ

(اے بے نیاز کرنے والے)

اللہ جلّ مجدہٗ کا یہ متبرک نام جمالی ہے۔ اس کے اعداد ۱۱۰۰ ہیں۔

جو شخص اس اسم پاک کو پابندی سے پڑھے، صاحبِ کشف و کرامت ہو جائے۔

خاصیّت: جو شخص کامل چالیس جُمعہ اس اسم پاک کو ۱۶۲۷ مرتبہ پڑھے، اللہ تعالیٰ سے جو چاہے حاصل ہو۔

- جو شخص ہر نماز کے بعد ۱۲۴ مرتبہ اس اسم مُبارک کو پڑھے، اللہ تعالیٰ اس کو مخلوق سے بے نیاز کر دے۔
- جو شخص ہر شب ۱۲۶۷ مرتبہ پڑھے، اللہ تعالیٰ اُس کو ہر جگہ بامُراد کرے۔
- جو شخص جس نیّت سے اس کو پڑھے گا، اللہ

تعالیٰ اُس کی نیّت پُوری کرے گا۔

- جو شخص اس اسم پاک کو ہر صبح ۱۱۰۰ مرتبہ پڑھے، غنی ہو اور اس کے کاروبار میں برکت ہو۔

۹۱۔ یَامَانِعُ

(اے باز رکھنے والے)

اللہ جلّ شانہٗ کا یہ مقدس نام جلالی ہے۔ اس کے اعداد ۱۶۱ ہیں۔

یہ اسم مُبارک بڑا ہی جلیل القدر ہے۔ بُرائی سے روکتا ہے، ظالم کو دُور رکھتا ہے۔ جو شخص اس کو بہ کثرت پڑھے، مخلوق اس کو نقصان پہنچانے سے باز رہے۔

خاصیّت: جو شخص اِس اسم پاک کا ورد کرے گا، اس کی گھریلو زندگی خوشگوار گزرے گی۔

- جو شخص باوجود کوشش کے گناہوں سے باز نہ رہتا ہو، وہ اس مُبارک اسم کو ہر نماز کے بعد ۲۰۱ مرتبہ پڑھے، اللہ تعالیٰ اُسے گناہوں سے باز رکھے گا۔
- جس شخص کو کوئی دشمن پریشان کرتا ہو، وہ ہر نماز

کے بعد ۴۳۷ مرتبہ پڑھے، دشمن شرارت سے باز آئے گا۔

• جو شخص بیوی سے بوجہ نافرمانی پریشان ہو، رات سونے سے پہلے ۴۱۰ مرتبہ پڑھے، بیوی سیدھی ہو جائے۔ یہی عمل شوہر کے لئے بھی کر سکتی ہے۔

۹۲۔ یَاضَآرُّ

(اے ضرر پہنچانے والے)

اللہ جلّ مجدہٗ کا یہ جلیل القدر نام مُبارک جلالی ہے۔ اس کے اعداد ۱۰۰۱ ہیں۔

کلام پاک کی سُورۃ بقرہ کی آیت نمبر ۲۳۱ میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

"وَلَا تُمۡسِكُوهُنَّ ضِرَارًا لِّتَعۡتَدُوا"

یعنی : اور انہیں ضرر دینے کے لئے روکنا نہ ہو کہ حد سے بڑھو۔

خاصیّت : جو شخص اس اسم پاک کو ہر نماز کے بعد پڑھے، اللہ تعالیٰ اس کو ہر شے کے ضرر سے محفوظ رکھے۔

- جو شخص اس اسم پاک کو اتنا پڑھے کہ اس پر حال غالب آجائے اور اس عالم میں دشمن

کے لئے بد دُعا کرے، اس کا دشمن ذلیل و خوار ہو جائے۔

- اگر کوئی کم رُتبہ شخص جمعہ کی رات میں اسم پاک کا ورد کرے، تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کا رتبہ بلند ہو جائے۔

۹۳۔ یَانَافِعُ

(اے نفع پہنچانے والے)

اللہ تبارک وتعالیٰ کا یہ رفیع الشّان نام جمالی ہے۔

اس کے اعداد ۲۰۱ ہیں۔

یہ اسم مُبارک نہایت عظیم وجلیل القدر ہے، جو اس کا ذاکر ہو اللہ تعالیٰ اس کے لئے رحمت کے دروازے کھول دے۔

خاصیّت : جو شخص اس اسم شریف کو ۴۲۷۰ مرتبہ پڑھے، اللہ تعالیٰ اس کو اسرارِ غیب سے مطلع کرے۔

- جو شخص ہر کام کے شروع میں بسم اللہ الرّحمٰن الرحیم کے بعد ۴۱ مرتبہ اس اسم پاک کو پڑھے اس کے تمام کام سیدھے ہوں۔
- جو شخص کسی کو پیسے دیتے وقت النافع کا وِرد کرے، تو اس کی رقم کبھی نہ ڈوبے۔

- کمزور ارادے والا شخص اگر اس کا ورد کرتا ہے تو اس کے ارادے میں استقامت پیدا ہو۔
- جس عورت کے حمل گر جاتے ہوں، وہ ہر روز نہار مُنہ اس اسم پاک کو زعفران در گلاب سے لکھ کر پیئے تو اس کا حمل سلامت رہے۔
- جس شخص کی بوجہ کمزوری اولاد نہ ہوتی ہو، وہ اس اسم پاک کو نہار مُنہ زعفران در گلاب لکھ کر پیتا رہے، اس میں طاقت پیدا ہو۔

۹۴۔ یَا نُوْرُ

(اے روشنی دینے والے)

اللہ تبارک وتعالیٰ کا یہ مبارک نام جمالی ہے۔ اس کے اعداد ۲۵۶ ہیں۔

کلام پاک میں یہ اسم پاک متعدد مقامات پر وارد ہے۔ سُورۂ نُورُ میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

"اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط"

یعنی : اللہ نُور ہے آسمانوں اور زمین کا۔

اس اسم پاک کا ذاکر کشف القلوب سے متصف ہوتا ہے اور جو شخص اس کا ذکر ہمیشہ کرے گا، وہ کبھی مفلس نہ ہو گا۔

خاصیّت : جو شخص کہیں راستہ بھُول جائے، وہ اس اسم پاک کا کثرت سے ورد کرے انشاءاللہ تعالیٰ، اللہ اس کی رہنمائی فرمائے گا۔

• اس اسم پاک کے مستقل ذاکر کو جسمانی بیماری نہ ہوگی۔ اس کا ذکر بے شمار فوائد کا حامل ہے۔ جو ذاکر پر آہستہ آہستہ کھُلتے ہیں۔

۹۵۔ یَاهَادِیُ

(اے راہِ ہدایت دکھانے والے)

اللہ جلّ شانہٗ کا یہ اسم مقدس جمالی ہے۔ اس کے اعداد ۲۰ ہیں۔

کلامِ الٰہی میں اس اسم پاک کا نزول کئی مقامات اور کئی صیغوں میں ہوا ہے۔ سورۂ زمر کی آیت نمبر ۲۳ میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

"ذَالِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ط"

یعنی : یہ اللہ کی ہدایت ہے راہ دکھائے اس سے جسے چاہے۔

خاصیّت : جو شخص اس اسم پاک کو پابندی سے طلوعِ آفتاب و غروبِ آفتاب کے وقت ۱۶۳ مرتبہ پڑھے، اللہ تعالیٰ اس کے جملہ اُمور میں

خیر عطا فرمائے۔

- جو شخص اس اسم پاک کا ورد کرتا رہے گا، اُسے رُوحانی علم حاصل ہوگا۔
- اگر کوئی فجر کی فرض نماز سے پہلے انتہائی توجہ سے ۱۷۰ مرتبہ اس اسم پاک کا ورد کرے، تو اللہ تعالیٰ اُسے اپنی معرفت عطا فرمائے اور مقامِ کشف سے سرفراز کرے۔
- اگر کوئی منصف فیصلہ لکھنے سے پہلے اس اسم مُبارک کا سات مرتبہ ورد کرکے فیصلہ تحریر کرے، تو انشاء اللہ فیصلہ بالکل حق کے ساتھ ہوگا۔

۹۶۔ یَابَاقِیُ

(اے ہمیشہ رہنے والے)

اللہ تعالیٰ کا یہ متبرک نام جلالی ہے۔ اس کے اعداد ۱۱۳ ہیں۔

قرآن شریف کی سورۂ رحمٰن کی آیت نمبر ۲۷ میں ارشادِ ربّانی ہے: "وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ۚ"

یعنی: اور باقی ہے تمہارے رب کی ذات عظمت و بزرگی والا۔

یہ اسم پاک نہایت بابرکت اور جلیل القدر ہے، اس کا عامل و ذاکر کبھی کسی سے زیر نہ ہو، کبھی محتاج و تنگ دست نہ ہو۔

خاصیّت: جو شخص روزانہ سورج طلوع ہونے سے

پہلے اس اسم پاک کا ایک سو بار ورد کرے گا، اس کی تمام پریشانیاں دُور ہو جائیں گی۔ اور اس کی زندگی امن وسکون سے گزرے گی نیز دشمن کو مطیع کرنے کے لئے اس اسم پاک کو ہفتہ کے روز زوال کے وقت سے لے کر ظہر کی نماز تک ...۷ مرتبہ پڑھنا نہایت مفید ہے۔

۹۷۔ یَاوَارِثُ

(اے سب کے بعد موجود رہنے والے)

اللہ رب العزّت کا یہ مقدس و متبرک نام جمالی ہے۔ اس کے اعداد ۷۰۷ ہیں۔

کلامِ پاک کی سُورۃ بقرہ کی آیت نمبر ۲۳۳ میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذَالِكَ۔

ترجمہ: یا ماں ضرر نہ دے اپنے بچّہ کو اور نہ اولاد والا اپنی اولاد کو۔

خاصیّت: جو شخص چاہے کہ اس کے اموال اور روزی میں فراخی پیدا ہو، تو وہ ہر نماز کے بعد ۱۲۱ مرتبہ اس اسم پاک کا ورد کرے، اللہ تعالیٰ اس کی مُراد پوری فرمائے گا۔

- اس اسم پاک کا دائمی ذکر کرنے والا طویل عمُر

پائے گا۔

- اولاد کے لئے اس کو کثرت سے پڑھے اور جب حال غالب ہو جائے، تو اللہ تعالیٰ سے دُعا کرے، اللہ اس کی دُعا قبول کرے گا۔
- جس عورت کے حمل ساقط ہو جاتے ہوں، وہ حاملہ ہونے کے ساتھ ہی اس اسم پاک کو اپنا وِرد بنائے، اِنشاءاللہ تعالیٰ حمل ٹھہر جائے گا اور اولادِ صالح پیدا ہو گی۔

۹۸۔ یَارَشِیْدُ

(اے جہاں کے رہنما)

اللہ جلّ شانہٗ کا یہ رفیع الشان اسم مُبارک جمالی ہے۔

اس کے اعداد ۵۱۴ ہیں۔

اللہ جلّ شانہٗ کے اس مُبارک اسم کا ذکر باقاعدگی سے کرنے والا ہمیشہ خوش حال اور خوش و خرم رہے گا۔

خاصیّت: جو شخص اس اسم پاک کو ہر نماز کے بعد ۵۱۴ مرتبہ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اُسے کُل اُمور میں کامیابی عطا کرے گا۔

- جو شخص کسی خاص عمل میں کامیابی چاہے وہ ہر شب اس اسم پاک کو ۶۰۷۰ بار پڑھے، انشاءاللہ مُراد کو پہنچے گا۔
- جو شخص مغرب و عشاء کی نمازوں کے درمیان اس اسم مبارک کا ۱۰۰۰ مرتبہ ورد کرے گا انشاء اللہ تعالیٰ اس کی تمام مُشکلات دُور ہو جائیں گی اور تمام کام خیریت سے انجام پذیر ہوں گے۔

۹۹۔ یَاصَبُوْرُ

(اے بڑے صبر و تحمل والے)

اللہ تبارک وتعالیٰ کا یہ جلیل القدر نام جمالی ہے۔ اس کے اعداد ۲۹۸ ہیں۔

اللہ جلّ شانہٗ کی یہ صفت کلام پاک کی متعدد سُورتوں میں وارد ہے۔ سُورۃ ابراہیم کی آیت نمبر ۵ میں ارشادِ ربّانی ہے: "اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّکُلِّ صَبَّارٍ شَکُوْرٍ ؕ"

یعنی: بے شک اس میں نشانیاں ہیں ہر بڑے صبر والے شُکر گزار کو۔

اس اسم مُبارک کا ذاکر ہر قسم کے سخت معاملے میں بآسانی گزر جاتا ہے۔ اس کے ذاکر پر پریشانیاں موم ہو جاتی ہیں۔

خاصیّت: جو شخص مُصیبت میں مُبتلا ہو، ہر نماز کے بعد

اس اسم پاک کو ۲۹۸ مرتبہ پڑھے، اللہ تعالےٰ اُسے سختیوں سے نجات دے گا۔

- جو شخص اس کو بیماری میں پڑھے اسے اللہ تعالیٰ صبر و استقامت عطا کرے۔
- صوفیا، جو سخت ریاضتیں کرتے ہوں، اس کا ذکر کریں، تو طاقت پیدا ہو۔
- اگر کسی کا آقا یا حاکم خفا ہو گیا ہو یا کسی عورت کا شوہر بدزبان ہو گیا ہو، تو آدھی رات کو یا دوپہر کے وقت اس اسم پاک کو پڑھے، انشاء اللہ تعالیٰ ایک ہفتہ کے اندر مُراد پُوری ہو گی۔

آغوشِ دو کریمین

(حصّہ دوم)

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم

رسُول

کے اسمائے حُسنیٰ

فہرست

نمبر شمار	اسمائے پاک	صفحہ نمبر	نمبر شمار	اسمائے پاک	صفحہ نمبر
82	سیدنا خاتم الرسل	397	91	سیدنا قریب	415
83	سیدنا سید	399	92	سیدنا خلیل	417
84	سیدنا سراج	401	93	سیدنا مدعو	419
85	سیدنا منیر	403	94	سیدنا جواد	421
86	سیدنا محرم	405	95	سیدنا خاتم	423
87	سیدنا مکرم	407	96	سیدنا عادل	425
88	سیدنا مبشر	409	97	سیدنا شہیر	427
89	سیدنا مذکر	411	98	سیدنا شہید	429
90	سیدنا مطہّر	413	99	سیدنا رسول الملاحم	431

حرفِ عاجزانہ

کائنات میں ازلی و ابدی طور پر محیط و موجود خالقِ کائنات کی پُرجلال و پُرجمال ذات کے بعد جو بزرگ ترین ہستی ہیں، وہ باعثِ تخلیقِ کائنات، حبیبِ کبریا حضرت احمدِ مجتبیٰ، محمّد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ بابرکت و پُرانوار ہے۔

ع بعد از خُدا بزرگ تُوئی قصّہ مختصر

اسی عظمت و بزرگی پر معتبر ترین مُہر کلمۂ طیّبہ نے ثبت کردی ہے، جس میں خدائے بزرگ و برتر نے اپنے جلیل القدر نام کے ساتھ اپنے محبوب کا اسمِ گرامی ملا کر مومنین کے ایمان کی تکمیل کردی۔

یہی وجہ ہے کہ جس طرح اللہ تعالیٰ کے اسماء الحسنیٰ انتہائی بابرکت، پُراثر، فضائل سے بھرپُور اور حل المشکلات

ہیں، اسی طرح اسماء النبی، یعنی اللہ جلّ شانہٗ کے حبیبِ مکرّم صلی اللہ علیہ وسلم کے مُبارک نام بھی برکتوں، نعمتوں، فضیلتوں اور اثراتِ شفاء سے مالا مال ہیں۔ ان کا ذاکر بھی حسبِ دلخواہ اپنے مقاصد میں بامراد ہوتا ہے۔

ایک ایسی جامع کتاب کی ضرورت کافی عرصے سے محسوس کی جارہی تھی کہ جس میں فضائل و برکات کے ساتھ اسماء الحسنیٰ اور اسماء النبی کو یکجا کیا گیا ہو۔ اس لیئے ہم نے اللہ کے فضل اور اس کی دی ہوئی توفیق سے اپنے پیارے مُرشد حضرت شاہ محمد افضل سرکار علیہ رحمت کے حسبِ ارشاد اس کام کا آغاز کیا۔ اگرچہ اس کام کی نوعیت کچھ ایسی ہے کہ بقولِ شاعر ؏

لے سانس بھی آہستہ کہ نازک ہے بہت کام

لیکن الحمد للہ ہم نے اللہ کی دی ہوئی توفیق اور اپنے پیارے مُرشد کی دی ہوئی تعلیم کی روشنی میں اس نازک کام کو احسن طریقے سے انجام دینے کی مقدور بھر کوشش کی ہے۔

ہم اپنی اس ادنیٰ سی کاوش کو عاشقانِ رسُول صلی اللہ علیہ وسلم اور عام قارئین کی خدمت میں اس عاجزانہ دُعا کے ساتھ پیش کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کے دلوں کو نُورِ محمدی صلی اللہ

علیہ وسلم سے منور فرما دے اور اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم
کے صدقۂ جلیلہ سے اس کے قارئین، ذاکرین اور عاملین کی
جائز مُرادیں پوری کرے اور ان کی مشکلات کو حل
فرمائے۔ آمین!

دُعاگو و دُعا جو

رابعہ ثانی

۱۔ سَیِّدُنَا مُحَمَّدٌ

صلی اللہ علیہ وسلم

(تعریف کئے گئے، سب سے زیادہ لائقِ تعریف)

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ اسم مُبارک "مُحمّد" اللہ تعالیٰ کے اسم پاک "محمود" سے مشتق ہے۔ جیسا کہ حضرت حسّان بن ثابت رضی اللہ عنہ اپنے ایک شعر میں فرماتے ہیں۔

یعنی "اور اللہ نے ان کی عظمت کو ظاہر کرنے کے
لئے ان کا نام اپنے نام سے مشتق کیا۔ دیکھو
رب العرش تو محمود ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم
مُحَمّد ہیں"

کلام پاک میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ذاتی و صفاتی اسم مبارک متعدد مقامات پر آیا ہے۔ مثلاً سورۃ الفتح کی آیت نمبر ۲۹ میں ارشادِ ربانی ہے۔

"مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ط"

یعنی: محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔

یا مثلاً، سورۃ محمّد کی آیت نمبر ۲ میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

"وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ کَفَّرَ عَنْهُمْ سَیِّاٰتِهِمْ وَاَصْلَحَ بَالَهُمْ۔"

یعنی: اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے اور جو کتاب محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی اس پر ایمان لائے، اسے مانتے رہے اور وہ ان کے پروردگار کی طرف سے برحق ہے، ان سے ان کے گناہ دُور کر دیئے اور ان کی حالت سنوار دی۔

اسی طرح حدیثِ پاک میں ارشاد ہوتا ہے:

"زمین میں میرا نام محمّد (صلی اللہ علیہ وسلم) ہے اور آسمان میں احمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ہے اسی طرح توریت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہے اور انجیل میں احمد صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔"

ایک دوسری حدیثِ قدسی میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے

"اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)! اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نہ ہوتے، تو کائنات

کا وجود نہ ہوتا۔

اعداد: اسم مبارک "محمدؐ" کے حروف ۴ ہیں اور اس کا عدد ۲ ہے۔

فضائل: ۱۔ روزانہ نمازِ فجر اور نمازِ عشاء کے بعد ایک سو مرتبہ اس اسم مبارک کا ورد کرنے سے دل نیکی کی طرف راغب ہوگا اور برائی سے چھٹکارا مل جائے گا۔

۲۔ جو کوئی غربت و مفلسی کا شکار ہو، وہ روزانہ بلاناغہ باوضو حالت میں ۴۰۰ مرتبہ اس اسم پاک کو پڑھ کر دُعا مانگے، تو وہ غنی ہو جائے گا۔

۲۔ سَیِّدُنَا اَحْمَدُ

صلی اللہ علیہ وسلم

(سب سے زیادہ اللہ کی حمد وثناء کرنے والے۔)

اسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور اسم احمد صلی اللہ علیہ وسلم کا مادہ ایک ہی ہے، یعنی ح ۔م ۔د ۔ احمد کا مفہوم کچھ یوں ہے۔ کہ کسی کے اخلاقِ حسنہ، اوصافِ جمیلہ اور فضائل ومحاسن، کو محبت، عقیدت اور عظمت کے ساتھ بیان کرنا۔ اسم مفعول کی صورت میں اس کے معنی ہیں سب سے زیادہ تعریف کیا گیا۔

قرآن مجید میں سورۂ صف کی آیت نمبر ۶ میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے: "وَاِذْ قَالَ عِیْسَی ابْنُ مَرْیَمَ یٰبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَیْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَمُبَشِّرًۢا بِرَسُوْلٍ یَّاْتِیْ مِنْۢ بَعْدِی اسْمُهٗۤ اَحْمَدُؕ"

یعنی: اور جب مریم کے بیٹے عیسیٰ (علیہ السلام) نے کہا کہ اے بنی اسرائیل میں تمہارے پاس خدا

کا بھیجا ہوا رسول آیا ہوں اور جو کتاب مجھ سے پہلے آ چکی ہے یعنی تورات، اس کی تصدیق کرتا ہوں اور ایک پیغمبر جو میرے بعد آئے گا، جن کا نام احمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ہو گا، اُن کی بشارت سُناتا ہوں۔

سورہ الم نشرح کی آیت نمبر ۷۔ ۸ میں ارشاد ہوا۔

" فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ○ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ○ "

یعنی: اے محبوب (صلی اللہ علیہ وسلم)! جب تجھے فرصت ملے تو عبادت میں محنت کیا کرو، اور اپنے رب سے دل لگاؤ۔

حدیث پاک میں آیا ہے کہ فرمایا حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہر لمحہ اور ہر لحظہ خدا کی یاد میں مصروف رہتے تھے۔

اعداد: اسم مبارک احمدؐ کے حروف ۴ ہیں اور اس کا عدد ۸ ہے۔

فضائل: باوضو حالت میں اس اسم پاک کو ۱۰۰ مرتبہ پڑھنے سے ذاتی پریشانی دُور ہو جائے گی۔ جو

شخص ہر روز ۱۰۰ مرتبہ پڑھے تو خلقت اس
کی مطیع ہو جائے گی۔
باوضو حالت میں ۳۰۰ مرتبہ اس اسم مُبارک
کو پڑھ کر بارگاہِ الٰہی میں دُعا مانگنے کے بعد
جس کے پاس کسی کام کی غرض سے جائے وہ
کام ہو جائے گا۔

۳۔ سَیِّدُنَا حَامِدُ
صلی اللہ علیہ وسلم

(سب سے زیادہ پروردگار کی تعریف و تسبیح بیان کرنے والے)

پہلے دو اسمائے مُبارک کی طرح اسم حامد بھی تعریف و تسبیح کے زمرے میں آتا ہے۔ اس کا مادہ بھی ح۔ م۔ د یعنی حمد ہے۔

پروردگار کی تسبیح و تعریف کے حوالہ سے کلام پاک میں متعدد آیات حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی ہیں، جن میں سے چند یہ ہیں:

سورہ ق کی آیت نمبر ۳۹ میں ارشادِ ربّانی ہے۔

یعنی: " وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوْبِ ۝ وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاَدْبَارَ السُّجُوْدِ ۝ "

یعنی: اور آفتاب کے طلوع ہونے سے پہلے
اور اس کے غروب ہونے سے پہلے اپنے
پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے

رہو اور رات کے بعض اوقات
میں بھی اور نمازوں کے بعد بھی اس
کے نام کی تسبیح کیا کرو۔
یا سورہ واقعہ کی آیت نمبر ۷۴ میں یوں ارشاد ہوا۔
" فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ه "
یعنی: پس اپنے عظمت والے رب کے نام کی
تسبیح کیا کرو۔
حدیث شریف میں وارد ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تمام احیان میں (یعنی کھڑے ہوکر، بیٹھے ہوئے، کروٹ پر لیٹے ہوئے) اللہ کا ذکر فرماتے تھے۔ (مسلم)
حضرت ابنِ مسعود رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی انگشت مبارک سے پانی کے چشمے جاری ہوتے ہم نے دیکھے اور یہ بھی ہم نے دیکھا کہ کھاتے وقت کھانا بھی تسبیح کرتا تھا۔ (بخاری)
حضرت ربیعہ بن کعب اسلمیؓ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے آستانے پر پہرہ دیتے تھے۔ وہ بیان کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تسبیح و تہلیل کی آواز سنتے سنتے میں تھک جاتا تھا اور مجھے نیند آجاتی تھی۔ (مسندِ احمد)

اعداد: اسم مبارک "حامد" کے حروف ۴ ہیں اور اس کا عدد ۸ ہے۔

فضائل : روزانہ سو مرتبہ باوضو اس اسم مبارک کا وِرد کرنے والا لوگوں کی نگاہوں میں معزز ہوگا۔

- ہر نماز کے بعد اس اسم پاک کو کثرت سے پڑھنے والے کے رزق میں خوب خیر و برکت ہوگی اور کاروباری پریشانیاں دُور ہوں گی۔ اس کا پڑھنے والا ہمیشہ خوش رہتا ہے۔ اور قیامت کے دن تعریف کرنے والوں کے ساتھ اس کا حشر ہوگا۔

۴۔ سَیِّدُنا مَحمُودُ
صلی اللہ علیہ وسلم
(تعریف کئے گئے، پسندیدہ)

کلامِ پاک کی سورۃ بنی اسرائیل کی آیت نمبر ۷۹ میں ارشادِ ربّانی ہے: "عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ہ"

یعنی: قریب ہے کہ خدا تم کو مقامِ محمود میں داخل کرے۔

اسی طرح سورۃ القلم کی آیت نمبر ۳ میں ارشاد ہوا۔

"وَاِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَيْرَ مَمْنُوْنٍ ہ"

یعنی: اور بے شک آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے بے انتہا اجر ہے۔

یہی بات سورۃ الکوثر میں اس طرح بیان کی کہ:

"اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ہ"

یعنی: ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کوثر عطا کی۔

کلامِ مجید کی طرح متعدد احادیث میں بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے مقامِ محمود کا ذکر ہے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ قیامت کے دن ہر اُمّت اپنے اپنے پیغمبر کے پیچھے پیچھے چلے گی اور کہے گی اے (ہمارے پیغمبر) خدا کی درگاہ میں ہماری شفاعت کیجئے۔ یہاں تک کہ معاملہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچے گا۔ یہی وہ دن ہے جس میں اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو مقامِ محمود میں اُٹھائے گا۔

جو قدر و منزلت اور عزت و تکریم حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو مقامِ محمود، حوضِ کوثر، درود و سلام اور الامحمود اجر و ثواب کی صُورت میں عطا ہوئی ہے، وہ دنیا کے کسی اور انسان کو نہیں ملی۔

اعداد: اسم مبارک "محمود" کے حروف ۵ ہیں اور اس کا عدد ۸ ہے۔

فضائل: روزانہ باوضو حالت میں اس اسم مُبارک کو

- ۷۸ مرتبہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگنے والا بہت جلد دولت مند ہو جائے گا۔
- روزانہ نمازِ فجر اور نماز عشاء کے بعد ۱۴۰ مرتبہ پڑھنے سے ہر دعا پوری ہوگی، اور چند دنوں میں حاجت پوری ہو جائے گی۔

۵۔ سَیِّدُنَا قَاسِمُ
صلی اللہ علیہ وسلم
(تقسیم کرنے والے)

حضور سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم انعامات و فیضانِ الٰہی تقسیم کرنے والے ہیں۔ اس بنا پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ صفاتی نام نہایت اہم ہے۔ اس باب میں کلام پاک میں سورۃ توبہ کی آیت نمبر ۵۹ میں ارشادِ ربانی ہے۔

" وَلَوْ اَنَّھُمْ رَضُوْا مَآ اٰتٰھُمُ اللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ وَقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰہُ سَیُؤْتِیْنَا اللّٰہُ مِنْ فَضْلِہٖ وَرَسُوْلُہٗٓ ۙ اِنَّآ اِلَی اللّٰہِ رٰغِبُوْنَ ۝ "

یعنی: اور ان کے لئے بہتر ہوتا اگر وہ لوگ راضی رہتے جو کچھ ان کو اللہ اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) نے دیا تھا اور یوں کہتے کہ "ہم کو اللہ کافی ہے" آئندہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہم کو اور دے گا اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) دیں گے۔ ہم اللہ کی طرف

راغب ہیں۔

حدیث شریف میں یوں آیا ہے:

فرمایا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے: "مجھے قاسم بنا کر بھیجا گیا ہے، میں تمہارے درمیان تقسیم کرتا ہوں۔" (مُسلم)

ایک دوسری حدیث میں حضرت جابر بن عبد اللہ انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے نام پر نام رکھ لیا کرو، لیکن میری کنیت پر کنیت نہ رکھنا۔ کیوں کہ قاسم صرف میں ہی ہوں۔ تمہارے درمیان فیضانِ الٰہی اور انعاماتِ خداوندی تقسیم کرتا ہوں۔

اعداد: اس اسم مبارک کے حروف ۴ اور اس کا عدد ۳ ہے۔

فضائل: روزانہ باوضو حالت میں ۱۰ مرتبہ یہ اسم مُبارک پڑھنے سے طالب علم کو پڑھنے کا شوق پیدا ہوگا۔ ذہن و حافظہ تیز ہوگا اور علم کی دولت سے مالا مال ہوگا۔

- ہر نماز کے بعد اس اسم پاک کا وِرد کرنے سے اپنے مقصد کی کامیابی کے لئے دُعا مانگے تو وہ دعا ضرور پوری ہوگی۔

٦۔ سیّدُنا عاقِبُ
صلی اللہ علیہ وسلم
(عقب والے یعنی آخری پیغمبر)

اس اسم صفاتی کی وضاحت کرتے ہوئے امام مالک فرماتے ہیں کہ عاقب کے معنی یہ ہیں کہ "جس پر اللہ نے انبیاء کا سلسلہ ختم کردیا۔ اسی طرح حضرت سفیان فرماتے ہیں کہ عاقب کے معنی آخرالانبیاء ہیں۔

کلام پاک کی سورۃ حٰم السجدہ کی آیت نمبر ۴۳ میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:

"مَا یُقَالُ لَکَ اِلَّا مَا قَدْ قِیۡلَ لِلرُّسُلِ مِنْ قَبۡلِکَ ؕ اِنَّ رَبَّکَ لَذُوۡ مَغۡفِرَۃٍ وَّ ذُوۡ عِقَابٍ اَلِیۡمٍ ۝"

یعنی: تم سے وہی باتیں کہی جاتی ہیں جو تم سے پہلے پیغمبروں سے کہی گئی تھیں۔ بے شک تمہارا پروردگار بخشنے والا بھی ہے اور عذاب دینے والا بھی۔

اسی طرح سُورۃ المومن کی آیت نمبر ۷۸ میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے: وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَّنْ قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ ؕ"

یعنی: اور بے شک ہم نے تم سے پہلے کتنے رسول بھیجے کہ جس میں کسی کا احوال تم سے بیان فرمایا اور کسی کا احوال نہ بیان فرمایا۔

بخاری اور ترمذی میں مرقوم مشہور حدیث ہے جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، میں عاقب ہوں اور میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔

اعداد: اس اسم مبارک یعنی عاقب کے حروف ۴۔ اور اس کا عدد ۲ ہے۔

فضائل:۔ روزانہ ۱۰۰ مرتبہ باوضو حالت میں چالیس دن تک اس اسم مبارک کا ورد کرنے سے حاجت پوری ہوگی۔

- روزانہ نماز فجر کے بعد ۱۷۳ مرتبہ پڑھنے والا معزز و مشہور اور مالدار ہو جائے گا اور اس کی ہر دُعا پوری ہوگی۔

سَیِّدُنَا فَاتِحُ

صلی اللہ علیہ وسلم

(فاتح۔ کھولنے والے)

کلامِ پاک میں متعدد مقامات پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو عطا کی جانے والی اس عظیم نعمت کا ذکر کیا گیا ہے۔ سُورۂ فتح کی پہلی آیت میں ارشادِ ربانی ہے:

" اِنَّا فَتَحْنَا لَکَ فَتْحًا مُّبِیْنًا ؕ "

یعنی: (اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم) ہم نے تم کو فتح دی اور فتح بھی صریح و واضح۔

اسی طرح سُورۃ الصّف کی آیت نمبر ۱۳ میں اس طرح ارشاد ہوا:

" وَاُخْرٰی تُحِبُّوْنَهَا ؕ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ فَتْحٌ قَرِیْبٌ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِیْنَ ○ "

یعنی: اور دوسری نعمت جس کو تم دل سے چاہتے ہو وہ خدا کی طرف سے نصرت اور عنقریب

فتح ہے۔ مسلمانوں کو بشارت سُنادو۔

بخاری شریف کی حدیث ہے کہ قریش کے عرب اسلام کا انتظار کر رہے تھے۔ وہ کہتے تھے کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو ان کی قوم قریش پر چھوڑ دو۔ اگر محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ان پر غالب آگئے، تو بلا شبہ وہ پیغمبر ہیں۔ پس جب مکہ فتح ہوا تو ہر قبیلہ نے اسلام کی طرف پیش قدمی کی۔

اسی طرح ایک دوسری حدیث میں ہے کہ فتح مکہ کے دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ اِذْهَبُوْا فَاَنْتُمُ الطُّلَقَاءُ ؕ"

یعنی: آج کے دن تم پر کوئی ملامت نہیں۔ جاؤ تم سب آزاد ہو۔

اعداد: اس اسم مبارک کے حروف ۴ ہیں اور اس کا عدد ۳ ہے۔

فضائل: ۴۷۹ مرتبہ سات دن تک بلا ناغہ ہر نماز کے بعد پڑھنے سے دشمن مغلوب ہوگا اور وہ

صلح پر آمادہ ہو جائے گا۔

- رات کو سونے سے قبل باوضو حالت میں کثرت سے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ کی قربت نصیب ہوگی۔ اور اس پر پوشیدہ راز کھل جائیں گے۔

۸۔ سَیِّدُنَا شَاھِدٌ
صلی اللہ علیہ وسلّم

(گواہی دینے والے مشاہدہ کرنے والے)

شاہد کا مطلب حاضر و ناظر بھی ہے جیسا کہ مفرداتِ راغب میں ہے: یعنی، شہود اور شہادت کے معنی ہیں حاضر ہونا مع ناظر ہونے کے۔

کلام پاک کی سورۃ الاحزاب کی آیت نمبر ۴۵ میں اللہ جلّ سُبحانہٗ ارشاد فرماتا ہے:

"یٰٓاَیُّھَا النَّبِیُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰکَ شَاھِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًا ہ"

یعنی: اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم)! ہم نے تم کو گواہی دینے والا، خوشخبری سُنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔

اسی طرح سُورۃ المزمّل کی آیت نمبر ۱۵ میں ارشادِ ربّانی ہے:۔

اِنَّآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْكُمْ رَسُوْلًا ۵ شَاهِدًا

عَلَيْكُمْ كَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا ۵"

یعنی (اے اہلِ مکّہ) جس طرح ہم نے فرعون کے پاس (موسیٰ) کو پیغمبر بنا کر بھیجا تھا، اسی طرح تمہارے پاس بھی (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) رسول بھیجے ہیں جو تمہارے مقابلہ میں گواہ ہوں گے۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اس صفت کے بارے میں حضرت ابنِ عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسُولِ پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرے واسطے دنیا ظاہر کی گئی۔ اور میں نے دُنیا کا اور قیامت تک ہونے والے واقعات کا اس طرح مشاہدہ کر لیا کہ جس طرح میں اپنے ہاتھ کی ہتھیلی دیکھتا ہوں۔ (خصائصِ کبریٰ)

دوسری حدیث میں حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ نے میرے لئے زمین کو لپیٹ دیا تو میں نے اس کے مشرقوں اور مغربوں کو دیکھ لیا، اور قریب ہے کہ میری اُمّت کی سلطنت ان تمام مقامات تک پہنچے گی اور مجھے وہ خزانے سُرخ و سفید

دیئے گئے۔

اعداد : اس اسم مُبارک کے حروف ۴ اور اعداد بھی ۴ ہیں۔

فضائل :۔ ۳۱۹ مرتبہ روزانہ اس اسم پاک کا ورد کرنے والا لوگوں میں مقبول ہو گا اور عزّت کی نگاہ سے دیکھا جائے گا۔

- جو کوئی اس بات کا خواہشمند ہے کہ اس کی قوتِ مشاہدہ و مکاشفہ تیز ہو تو وہ کثرت سے اس اسم پاک کا ورد کرے۔
- اگر کوئی کسی جھوٹے مقدمے میں ملّوث ہو اور گواہوں کے بدلنے کا خطرہ ہو تو وہ ۳۱۹ مرتبہ اس اسم مُبارک کو کسی میٹھی چیز پر دم کر کے انہیں کھلا دے، تو وہ اپنی گواہی نہ بدلیں گے۔

۹۔ سَیِّدُنَا حَاشِرُ
صلی اللہ علیہ وسلم

(اُٹھنے والے۔ اکٹھا کرنے والے)

کلامِ پاک کی سُورۃ الواقعہ کی آیت نمبر ۵۰-۴۹ میں اللہ جلّ شانہٗ کا ارشاد ہے:

"قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ o
لَمَجْمُوْعُوْنَ ۵ۙ اِلٰی مِیْقَاتِ
یَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ o"

یعنی: تم فرما دو کہ سب اگلے اور پچھلے ایک جانے ہوئے (مقررہ) دن کی معیاد پر ضرور اکٹھے کئے جائیں گے۔

اکٹھا کرنے والی صفت کے حوالہ سے ایک حدیثِ مُبارکہ میں حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ اس طرح روایت کرتے ہیں کہ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے

سامنے اپنے نام بیان فرماتے تھے، توآپ ارشاد فرماتے کہ میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلّم) ہوں، احمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ہوں، مقفی ہوں اور حاشر ہوں (یعنی تمام لوگ میرے جھنڈے تلے جمع ہوں گے)۔ (مسلم)

اسی طرح اٹھنے والے کے حوالہ سے ایک حدیث شریف یوں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا" میں اُن لوگوں میں سے پہلا شخص ہوں گا جو زمین سے برآمد ہوں گے۔ (یعنی قیامت کے دن جب تمام خلقت اپنی اپنی قبروں سے اُٹھ کر میدانِ حشر میں آئے گی، توسب سے پہلے میری قبر شق ہو گی، اور اپنی قبر سے اُٹھنے والا پہلا شخص میں ہوں گا۔ (ترمذی)

اعداد: اسم مبارک حاشر کے حروف ۴ ہیں اور اس کا عدد پانچ ہے۔

فضائل:۔ ہر نماز کے بعد ۱۰۰ مرتبہ اس اسم پاک کا وِرد کرنے سے کُند ذہنی دُور ہو جائے گی حافظہ مضبوط ہو گا، اور اس پر علم کے دروازے کھُل جائیں گے۔ نیز سینہ علم کے نُور سے منوّر ہو گا۔

• روزانہ کثرت سے اس اسمِ پاک کا ورد کرنے والے کو اللہ تعالیٰ نیکیوں کی توفیق دے گا۔ اور قیامت کے دن اُسے حساب کتاب کا خوف نہیں رہے گا۔

۱۰۔ سَیِّدُنا رَشِیدُ
صلی اللہ علیہ وسلّم

(سیدھا راستہ دکھانے والے سب سے بڑا رہنما)

حضورِ پُر نُور سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس بابرکت اسم صفاتی کی تصدیق اللہ تعالیٰ نے یوں فرمائی کہ سورہ الشوریٰ کی آیت نمبر ۵۲ میں ارشاد ہوا :

"وَاِنَّكَ لَتَهْدِیْۤ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ٥"

یعنی : اور بے شک (اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم) تم سیدھا راستہ دکھاتے ہو۔

اسی طرح سورہ النور کی آیت نمبر ۵۴ میں ارشادِ ربّانی ہے۔

"وَاِنْ تُطِیْعُوْهُ تَهْتَدُوْا ؕ وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِیْنُ ٥"

یعنی : اور اگر تم ان کے (رسول صلی اللہ علیہ وسلم) کے فرمان پر چلو گے، تو سیدھا راستہ پالو گے اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ذمہ تو صاف صاف

احکام پہنچا دینا ہے۔

احادیثِ مُبارکہ میں بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اس صفت کا تذکرہ کثرت سے ملتا ہے۔ جیساکہ اس حدیث شریف میں ہے:

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام کے سامنے ایک لکیر کھینچی، پھر اس کے دائیں بائیں اور بہت سی لکیریں کھینچیں اور فرمایا۔ دیکھو یہ سیدھی لکیر صراطِ مستقیم ہے، اور اس کے دائیں بائیں جو لکیریں ہیں، یہ وہ ناپسندیدہ راہیں ہیں، جن کی طرف شیاطین دعوت دیتے ہیں (مسند احمد و النسائی)

اعداد: اسم مُبارک ''رشید'' کے چار حروف ہیں اور اس کا عدد ایک ہے۔

فضائل:۔ اگر کوئی شخص ایسی مشکل میں گرفتار ہوگیا ہو جس کے حل کے لئے کوئی بات سُوجھتی نہ ہو کہ کیا کرے، تو نمازِ مغرب کے بعد قبلہ رُخ بیٹھ کر ایک ہزار مرتبہ یہ اسم پاک پڑھے، انشاء اللہ اس مشکل کے حل کی تدبیر اس پر خواب میں ظاہر ہو جائے گی اور غیب سے اس کے قلب پر القاء ہوگا کہ کس طرح مشکل کو حل

کیا جائے۔

- جو شخص یہ چاہے کہ پروردگار اسے صراطِ مستقیم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے، تو وہ ہر نماز کے بعد ۵۰ مرتبہ یہ اسمِ مُبارک پڑھے، انشاء اللہ اُسے بُرے کاموں سے نفرت ہو جائے گی۔ اور وہ نیکی کی طرف مائل ہو گا۔

۱۱۔ # سَیِّدُنا مَشْهُودٌ
صلی اللہ علیہ وسلم
(گواہی دیئے گئے)

خاتم الانبیاء والمرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کا امتیازی پہلو یہ ہے کہ آپ کے بارے میں تمام اہلِ کتاب گواہی دے چکے تھے اور اللہ جلّ ثنا نہٗ نے اُن سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں وعدہ لیا تھا۔

اس ضمن میں اللہ تبارک و تعالیٰ سورۃ النساء کی آیت نمبر ۷۹ میں ارشاد فرماتا ہے:

"وَ اَرْسَلْنٰكَ لِلنَّاسِ رَسُوْلًا ؕ
وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ۝"

یعنی: اور اے محبوب (صلی اللہ علیہ وسلم) ہم نے تمہیں سب لوگوں کے لئے رسول بنا کر بھیجا ہے اور اللہ اس پر کافی گواہ ہے۔

یا : " كَيْفَ يَهْدِي اللّٰهُ قَوْمًا كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ وَشَهِدُوْا اَنَّ الرَّسُوْلَ حَقٌّ وَّجَآءَ هُمُ الْبَيِّنٰتُ ۝ (۸۶۔ آلِ عمران)

یعنی : اللہ ایسی قوم کو کیسے ہدایت دے جو ایمان لاکر کافر ہوگئی، اور وہ گواہی دے چکے تھے کہ رسُول محمد صلی اللہ علیہ وسلّم سچّا ہے اور ان کے پاس کھلی نشانیاں آچکی تھیں۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اس صفت سے متعلق احادیثِ مُبارکہ میں کثرت سے روایات موجود ہیں۔ حدیث شریف میں ہے کہ دو یہودیوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمتِ اقدس میں حاضر ہوکر آپ سے ظاہر نشانیاں دریافت کیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے (جب) وہ بیان فرمادیں تو انہوں نے آپ کے دونوں ہاتھ مبارک اور پاؤں مبارک کو بوسہ دیا اور کہا کہ ہم گواہی دیتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے پیغمبر ہیں۔ (بخاری)

ایک دوسری حدیث پاک میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جس قدر میرے ثبوت کی سچائی کا اعتراف

کیا گیا کسی اور پیغمبر کی سچائی کا نہیں کیا گیا۔ بعض انبیاء ایسے بھی آئے ہیں جن کو سچّا کہنے والا ان کی اُمّت میں صرف ایک ہی نکلا۔ (مسلم)

اعداد: اس اسم مُبارک ''مشہود'' کے حروف ۵ اور اعداد ۴ ہیں۔

فضائل:۔ ۴۰۰ مرتبہ روزانہ اس اسم پاک کا ورد کرنے والا لوگوں میں ناموری حاصل کرے گا۔ اس کی عزّت، نیک نامی اور شہرت میں اضافہ ہو گا۔

- جو کوئی اس اسم پاک کو روزانہ ۱۰۰ مرتبہ پڑھنے کا سلسلہ ہمیشہ قائم رکھے تو اُسے ظاہری اور باطنی قبولیت حاصل ہو گی۔

۱۲۔ سَیِّدُنَا بَشِیْرٌ
صلی اللہ علیہ وسلم
(خوشخبری دینے والے)

کلامِ مجید میں سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا کردہ اس نعمت کا تذکرہ جا بجا ملتا ہے۔ مثلاً سورۃ سبا کی آیت نمبر ۲۸ میں فرمانِ الٰہی ہے:

"وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ؇"

یعنی: اور ہم نے تمہیں سارے انسانوں کی طرف خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا، مگر بہت سے لوگ جانتے نہیں۔

اسی طرح سورۃ بقرہ کی آیت نمبر ۱۱۹ میں ارشادِ ربّانی یوں ہے کہ:

"اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا

وَلَا تُسْـَٔلُ عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ ۔

یعنی: بے شک ہم نے تمہیں حق کے ساتھ بھیجا، خوشخبری سنانے والا اور ڈر سنانے والا۔ اور تم سے دوزخ والوں کا سوال نہ ہوگا۔

احادیث مبارکہ میں بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اس امتیازی صفت کی روایات بکثرت موجود ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: " اللہ تعالیٰ نے میری اُمت کی بھول چوک اور وہ تمام باتیں معاف کر دی ہیں جو اُن سے جبراً کروائی جائیں۔

بخاری شریف کی ایک حدیث میں حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسولِ پاک کی خدمت میں حاضر ہوا۔ ابھی سلام ہی کیا تھا کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ آگئے اور اندر آنے کی اجازت چاہی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو اندر آنے کی اجازت دو اور ساتھ ہی اس کو بہشت کی بشارت دے دو۔ میں واپس آیا اور حضرت عمر سے کہا کہ تشریف لائیے۔ آپ صلی اللہ

علیہ وسلم نے آپ کو جنّت کی بشارت دی ہے۔

اعداد : اس اسم مبارک "بشیر" کے حروف ۴۔ اور اعداد ۸ ہیں۔

فضائل : ہر نماز کے بعد ۱۰۰ مرتبہ اس اسم مبارک کا ورد کرنے والا قبر کی تاریکی سے بچا رہے گا۔ اسے قیامت کے دن خوشی حاصل ہوگی اور اس کا خاتمہ ایمان پر ہوگا۔

- روزانہ نماز مغرب کے بعد ۱۰۰ مرتبہ اس اسم پاک کو پڑھنے والے کو کبھی غم نہیں پہنچے گا۔ اور قلب مطمئن ہوگا۔
- فجر کی سُنّتوں اور فرض کے درمیانی وقفہ میں ۱۰۰ مرتبہ پڑھنے والے کا پورا دن آرام وسکون سے گزرے گا۔

۱۴۔ سَیِّدُنَا نَذِیرٌ
صلّی اللہُ علیہِ وسلّم

(خبردار کرنے والے، اللہ کے عذاب سے ڈرانے والے)

کلامِ الٰہی میں حضور نبیٔ مکرّم صلی اللہ علیہ وسلّم کو جگہ جگہ ڈر سُنانے والے یا عذابِ خداوندی سے ڈرانے والے کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔ مثلاً سورۃ شعراء کی آیت نمبر ۱۹۳، ۱۹۴ میں ارشادِ ربّی ہے:

"نَزَلَ بِهِ الرُّوحُ الْاَمِينُ ۝ عَلٰی قَلْبِكَ لِتَكُونَ مِنَ الْمُنْذِرِينَ ۝"

یعنی: امانت دار رُوح اس کو لے کر تیرے دل پر اُتری تاکہ تو لوگوں کو خدا کے خوف سے ڈرانے والوں میں سے ہو۔

یا جیسے سُورۃ نجم کی آیت نمبر ۵۶ میں ارشاد ہے:

"هٰذَا نَذِيرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْاُولٰى ۝"

یعنی: یہ (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) بھی اگلے ڈر سُنانے

والوں میں ایک ڈر سنانے والے ہیں۔

بالکل اسی طرح احادیث مبارکہ میں بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ شریف کا یہ پہلو نمایاں ہے۔

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب دو تہائی رات گزر چکی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم بآوازِ بلند فرماتے "لوگو! خدا کو یاد کرو، زلزلہ آنے والا ہے، اس کے پیچھے آنے والا آرہا ہے، موت اپنے سامان کے ساتھ آپہنچی، موت اپنے سامان کے ساتھ آپہنچی"۔

اسی طرح ایک اور حدیث میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرمایا: ایک رات میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شریکِ سفر تھا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بسم اللہ الرّحمٰن الرّحیم پڑھی اور اس قدر روئے کہ زمین پر گر گئے۔ اور آخری مرتبہ فرمایا کہ وہ شخص، بہت ہی خائب و خاسر ہوا (نقصان میں رہا) جس کو رحمٰن و کریم نے اپنے رحم و کرم سے محروم رکھا۔

اعداد: اسم مبارک "نذیر" کے حروف ۴ اور عدد ۶ ہے۔

فضائل: ہر نماز کے بعد ۱۰۰ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھنے والا قبر کے عذاب سے امن پائے گا اور اس کی قبر کشادہ ہو جائے گی۔

- ظہر کی نماز کے بعد اس اسم پاک کا کثرت سے ذکر کرنے والا کبھی کسی کا محتاج نہ ہوگا۔ اور اللہ اس کے رزقِ حلال میں برکت پیدا فرمائے گا۔

۱۴۔ سَیِّدُنَا دَاعٍ

صلی اللہ علیہ وسلم

(صراطِ مستقیم کی طرف دعوت دینے والے)

حضور پُر نُور صلی اللہ علیہ وسلم کی پوری حیاتِ مُبارکہ دعوتِ حق سے تعبیر ہے، جس کی شہادت کلام پاک نے جا بجا دی ہے۔ مثلاً سورۃ النحل کی آیت نمبر ۱۲۵ میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔

" اُدْعُ اِلٰی سَبِیْلِ رَبِّکَ بِالْحِکْمَۃِ وَالْمَوْعِظَۃِ الْحَسَنَۃِ وَجَادِلْھُمْ بِالَّتِیْ ھِیَ اَحْسَنُ ط ہ"

یعنی : اپنے پروردگار کی طرف لوگوں کو دانائی اور عُمدہ نصیحت کے ذریعہ بُلاؤ اور ان سے خوش آئند طریقے سے مناظرہ کرو۔

اسی طرح سورۃ الحج کی آیت نمبر ۶۷ میں ارشادِ ربانی ہے۔

" وَادْعُ اِلٰی رَبِّکَ ط اِنَّکَ لَعَلٰی ھُدًی مُّسْتَقِیْمٍ ہ"

یعنی : اورتم لوگوں کو اپنے پروردگار کی طرف بلاتے رہو، بے شک تم سیدھے رستے پر ہو۔

احادیثِ مُبارکہ میں کئی روایات اس عنوان کے موجود ہیں۔ مثلاً ایک حدیث میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلّم کے چچا ابوطالب نے جب آپ کو اسلامی تحریک بند کرنے کا مشورہ دیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بے خوف ہو کر فرمایا: ”اگر میرے دائیں ہاتھ پر سُورج اور بائیں ہاتھ پر چاند بھی رکھ دیا جائے، تب بھی میں اپنے مقدس کام سے باز نہیں آؤں گا۔“

ایک دوسری حدیث میں حضرت زید بن حارث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا ”اللہ تعالیٰ اس شخص کو خوش و خرّم رکھے جس نے میرا ایک قول سُنا اور پھر اُسے یاد رکھا حتّیٰ کہ ایک دوسرے شخص تک وہ قول پہنچا۔

اعداد : اسم مبارک ”داع“ کے حروف ۳ اور اس کا عدد بھی ۳ ہے۔

فضائل : اس اسم پاک کا کثرت سے ورد کرنے والا

لوگوں میں ہر دلعزیز ہوگا اور خلق اس کی مطیع و فرماں بردار ہوگی۔

- ہر نماز کے بعد ۱۰۰ مرتبہ پڑھنے والے کو کسی کام میں ناکامی نہ ہوگی۔

۱۵ سَیِّدُنَا شَافٍ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ

(شفا دینے والے، شفاعت والے)

کلامِ پاک کی سُورۃ آل عمران کی آیت نمبر ۱۶۴ میں ارشادِ ربّی ہے:

"لَقَدْ مَنَّ اللّٰہُ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ اِذْ بَعَثَ فِیْھِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِھِمْ یَتْلُوْا عَلَیْھِمْ اٰیٰتِہٖ وَیُزَکِّیْھِمْ وَیُعَلِّمُھُمُ الْکِتٰبَ وَالْحِکْمَۃَ وَاِنْ کَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ہ"

یعنی: خدا نے مومنوں پر بڑا احسان کیا ہے کہ ان میں انہیں میں سے ایک پیغمبر بھیجا، جو ان کو خدا کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتے اور ان کو پاک کرتے اور ان کو خدا کی کتاب اور دانائی سکھاتے ہیں۔ اور پہلے تو یہ لوگ صریحاً گمراہی میں تھے۔

اسی طرح سورۂ نساء کی آیت نمبر ۶۴ میں ارشاد ہوا :

وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْا اَنْفُسَهُمْ جَاءُوْكَ
فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ
لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ٥"

یعنی : اور اگر وہ اپنی جانوں پر ظلم کر لیں، پھر اے محبوب (صلی اللہ علیہ وسلم) ! تمہارے حضور حاضر ہو کر اللہ تعالیٰ سے معافی مانگیں اور رسُول (یعنی اے محبوب) تم ان کی سفارش فرماتے تو وہ گنہگار یقیناً اللہ تعالیٰ کو معاف فرمانے والا مہربان پائیں گے۔

متعدد احادیثِ مُبارکہ میں بھی حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلّم کی اس صفتِ خاص کا تذکرہ ہے۔ ایک حدیث شریف میں حضرت عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، میں نے عرض کیا، یارسول اللہ ! آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے چچا کے کیا کام آئے وہ آپ کے حامی و مددگار تھے ؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ ٹخنوں تک آگ میں ہیں، اگر میں شفاعت نہ کرتا تو (وہ) جہنّم کی تہہ میں ہوتے۔

اعداد : اس اسم پاک "شافی" کے ۳ حروف ہیں
اور اس کا عدد بھی ۳ ہے۔

فضائل : جو کوئی یہ چاہے کہ قیامت کے دن حضور
صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت اسے نصیب
ہو، تو وہ ہر نماز کے بعد ۱۰۰ مرتبہ اس اسم پاک
کو پڑھنے کا معمول بنائے۔ انشاء اللہ شفاعت
سے بہرہ مند ہو گا۔
۱۰۱ مرتبہ اس اسم پاک کا ورد کرنے والا بیماریوں
سے محفوظ رہے گا۔

۱۶۔ سَیِّدُنَاھَادٍ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ

(رہنما، ہدایت عطا کرنے والے)

حضور سراپا رحمت صلی اللہ علیہ وسلم سارے جہان کے ہادی و رہنما ہیں۔ قرآن پاک میں جگہ جگہ اس کی شہادت موجود ہے۔ مثلاً سورۃ الرعد کی آیت نمبر ۷ میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

"اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرٌ وَّلِکُلِّ قَوْمٍ ھَادٍ ؕ"

یعنی: اور (اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم) تم تو صرف خبردار کرنے والے ہو اور ہر ایک قوم کے لئے ایک رہنما ہوا کرتا ہے۔

اسی طرح سورۃ نور کی آیت نمبر ۵۴ میں فرمایا:

"وَاِنْ تُطِیْعُوْہُ تَھْتَدُوْا ؕ وَمَا عَلَی الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِیْنُ ؕ"

یعنی : اور اگر تم ان کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان پر چلو گے، تو سیدھا راستہ پالو گے، اور رسول کے ذمہ تو صاف احکام پہنچا دینا ہے۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اس صفتِ مبارکہ کا ذکر احادیث شریف میں بھی کثرت سے ملتا ہے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسُولِ پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "میں تم لوگوں کے لئے مثل ایک باپ کے ہوں اپنی اولاد کے لئے۔ یعنی جس طرح اولاد کی خیر خواہی اور ان کو زندگی کے اصول و آداب سکھانا، ہر ایک باپ کی ذمہ داری ہے، اسی طرح تمہاری تربیت بھی میرا کام ہے۔

دوسری حدیث یہ ہے کہ جنگِ اُحد میں جب کافروں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دانت مُبارک شہید کر دیئے تو صحابۂ کرام رضی اللہ عنہما نے عرض کی کہ ان پر بد دعا کیجئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں لعنت کرنے کے لئے نبی نہیں بنایا گیا۔ اللہ نے مجھے لوگوں کو اپنی بارگاہ کی طرف بلانے کے لئے بھیجا ہے۔ اس کے بعد یہ دعا فرمائی: "اے اللہ! میری قوم کو ہدایت فرما، وہ مجھے نہیں جانتے۔" کتاب الشفاء

اعداد : اسم مبارک "صاد" کے حروف ۳ ہیں اور اس کا عدد ایک ہے۔

فضائل : ہر نماز کے بعد ۲۱ مرتبہ اس اسم پاک کو پڑھ کر دعا مانگنے والے کو اللہ تعالیٰ صراطِ مستقیم پر گامزن کرے گا، ایمان کی سلامتی اور دین کی سمجھ اسے نصیب ہوگی۔

- اگر کوئی جنگل یا بیابان میں راستہ بھول گیا ہو تو ۲۰ مرتبہ اس اسم پاک کو پڑھے تو صحیح راستہ مل جائے گا۔

۱۷۔ سَیِّدُنَا مُھْدٍ
صلی اللہ علیہ وسلم

(ہدایت والے۔ ہدایت یافتہ)

کلامِ الٰہی میں حضور سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلّم کے ہدایت یافتہ ہونے کی تصدیق متعدد مقامات پر موجود ہے۔ سورۃ الضحیٰ کی آیت نمبر ۷ میں ارشادِ الٰہی ہے۔

"وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى ۝"

یعنی: اور اس نے آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کو راستے سے ناواقف دیکھا تو ہدایت دی۔

اسی طرح سورۃ سبا کی آیت نمبر ۵۰ میں ارشاد ہوا:

"وَاِنِ اهْتَدَيْتُ فَبِمَا يُوْحِيْٓ اِلَيَّ رَبِّيْ ؕ اِنَّهٗ سَمِيْعٌ قَرِيْبٌ ۝"

یعنی: اور اگر میں نے ہدایت پائی، تو اس کے سبب جو میرا رب میری طرف وحی فرماتا ہے، بے شک وہ سُننے والا قریب ہے۔

صحیح مسلم کی حدیث میں حضرت ابنِ مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم دیکھتے تھے کہ جماعت سے بس دو شخص ہی پیچھے رہتے تھے، یا کھُلا ہوا منافق یا مریض۔ اور مریض دو شخصوں کا سہارا لے کر مسجد میں آ ہی جاتا تھا۔ رسولِ پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے ہدایت کے راستے بتا دیئے ہیں۔ ان میں سے ایک یہ ہے کہ اس مسجد میں آ کر نماز ادا کی جائے، جہاں پانچ وقت کی اذان دی جاتی ہو۔

اسم پاک "مہدِ" کے حروف ۳ ہیں۔ اور عدد ۵۹ ہے۔

فضائل: جو کوئی کھانا کھانے سے پہلے دس مرتبہ اس اسم پاک کا ورد کرے، تو معدے کے جملہ امراض سے محفوظ رہے گا۔

- کسی کا بچّہ یا بچّی نافرمان ہو، تو وہ باوضو حالت میں ۵۹ مرتبہ پانی پر دم کرے اور وہ پانی اس کو پلا دے، تو وہ تابعدار ہو جائے۔

۱۸۔ سَیِّدُنَا مَاحٍ
صَلَّی اللّٰہُ علیہ وسلّم
(کُفر کو مٹانے والے)

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کفر کو مٹانے کے لئے مبعوث ہوئے۔ جس کی شہادت جا بجا کلام پاک میں موجود ہے۔ سورۃ الکافرون کی آیت نمبر ۲، ۱ میں ارشادِ ربّانی ہے:

"قُلْ یٰاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ ○ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ○"

یعنی: اے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلّم (ان کافروں سے) کہہ دیجئے کہ اے کافرو! جن بُتوں کو تم پُوجتے ہو، میں اُن کو نہیں پُوجتا۔

دوسری جگہ سُورۃ بنی اسرائیل کی آیت نمبر ۸۱ میں فرمایا:

"وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَھَقَ الْبَاطِلُ ط اِنَّ الْبَاطِلَ کَانَ زَھُوْقًا ○ ط"

یعنی: اور کہہ دیجئے کہ حق آ گیا اور باطل (کفر) مٹ

گیا۔ بے شک باطل کو مٹنا ہی تھا۔

اسی طرح احادیثِ مُبارکہ میں بھی حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اس عظیم صفت کا ذکر ملتا ہے۔

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”میں محمد ہوں! میں احمد ہوں اور میں ماحی ہوں۔ یعنی اللہ تعالیٰ میرے ذریعے سے کفر کو مٹائے گا۔“

اعداد : اس اسم مبارک ”ماحِ“ کے حروف ۳ ہیں اور اس کا عدد ۴۹ ہے۔

فضائل : جو کوئی کسی مشکل میں مبتلا ہو، وہ کثرت سے اس اسم پاک کا ورد کرے اور اللہ تعالیٰ سے مشکل کے حل کے لئے دُعا مانگے، دُعا انشاء اللہ تعالیٰ پوری ہوگی۔

- ہر نماز کے بعد کثرت سے اس اسم پاک کو پڑھنے کا معمول بنانے سے اللہ تعالیٰ حشر کے دن حساب کتاب میں آسانی فرمادے گا۔ قلبی سیاہی دُور ہوگی اور دل نیکیوں کی طرف راغب ہوگا۔

۱۹۔ سَیِّدُنا مُنْجٍ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ

(نجات والے، نجات کے باعث)

کلامِ پاک میں سورۃ الاحزاب کی آیت نمبر ۷۱ میں ارشادِ خداوندی ہے:

"وَمَنْ یُّطِعِ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِیْمًا ؕ"

یعنی: جو شخص اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی فرماں برداری کرے گا، تو بے شک بڑی مراد پائے گا۔

اس طرح احادیثِ مبارکہ میں اس مضمون کی متعدد روایتیں موجود ہیں۔ صحیح بخاری کی حدیث ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر ایک نبی کے لئے ایک ایک دعا تھی، وہ دعا مانگتے رہے اور دعا قبول ہوتی رہی۔ میں نے اپنی دعا

کو اپنی اُمت کی شفاعت کی خاطر قیامت تک کے لئے محفوظ کر رکھا ہے۔

یا صحیح مسلم کی حدیث میں حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسولِ پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: میرا حال اور میری اُمت کا حال اس شخص کی مثل ہے، جس نے آگ روشن کی۔ پس ٹڈیاں اور پروانے اس میں گرنے لگے اور وہ ان کو آگ سے ہٹاتا تھا۔ سُنو! میں تمہاری کمر سے پکڑ کر آگ سے بچانے والا ہوں اور تم میرے ہاتھ سے چھُوٹتے ہو اور آگ میں گرنا چاہتے ہو۔

اعداد: اسم مبارک "منج" کے حروف ۳ ہیں اور اس کا عدد بھی ۳ ہے۔

فضائل: اگر کوئی ایسی مصیبت میں پھنس گیا ہو کہ نکلنے کی کوئی راہ دکھائی نہ دے، تو وہ نمازِ مغرب کے بعد قبلہ رُخ ہو کر ۱۰۹۳ مرتبہ اس اسم پاک کو ۲۱ روز تک بلا ناغہ پڑھے۔ ہر مشکل آسان ہو جائے گی اور مصیبت سے چھٹکارے کے اسباب پیدا ہو جائیں گے۔

- اگر کسی عورت کا خاوند اس پر بہت ظلم کرتا ہو تو وہ عورت نمازِ عشاء کے بعد ۹۳ مرتبہ یہ اسم پاک پڑھ لیا کرے۔ ۲۱ روز اس پر بلاناغہ عمل کرنے سے اس کا خاوند سختی کرنا بند کر کے راہِ راست پر آجائے گا۔

۲۰۔ سَیِّدُنَاناہٍ
صلّی اللّٰہ علیہ وسلّم

(منع کرنے والے)

کلامِ پاک میں حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اس صفتِ پاک کے بارے میں متعدد مقامات پر تذکرہ ہے۔ سورۃ الحشر کی آیت نمبر ۷ میں ارشادِ خداوندی ہے۔

" وَمَآ اٰتٰکُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْہُ ج وَمَا نَھٰکُمْ عَنْہُ فَانْتَھُوْا ہ ج"

یعنی: اور جو چیز تمہیں رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) دیں وہ لے لو، اور جس چیز سے منع کریں، اس سے باز رہو۔

اسی طرح حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ پاک کا یہ پہلو احادیثِ مُبارکہ میں بھی تصریح کے ساتھ واضح ہے۔ ابنِ ماجہ کی اس حدیث میں حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دیکھو! خدالتعالیٰ کے

ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرانا۔ اگرچہ تیری بوٹی بوٹی اڑا دی جائے یا تجھے جلا کر خاک کر دیا جائے۔ اور کوئی فرض نماز جان بوجھ کر ترک نہ کرنا، کیونکہ جو نماز قضا کرے گا، اللہ تعالیٰ اس سے بری الزّمہ ہو جاتا ہے۔ اور شراب ہرگز نہ پینا، کیونکہ وہ تمام گناہوں کی کُنجی ہے۔

اعداد : اسم پاک ”نا ہِ“ کے حروف ۳ ہیں اور اس کا عدد ۲ ہے۔

فضائل : ۵۶ مرتبہ روزانہ صبح و شام اس اسم مبارک کا وِرد کرنے والا گناہ سے محفوظ رہے گا۔ نیز اسے لوگوں میں اچھی شہرت حاصل ہوگی۔

- روزانہ نمازِ فجر کے بعد ۱۰۰ مرتبہ یہ اسم پاک پڑھنے سے اللہ تعالیٰ اپنی عبادت کی توفیق عطا فرمائے گا۔ نیز شرِ شیطان سے محفوظ رکھے گا۔

۲۱۔ سَیِّدُنا رَسُولُ
صَلَّی اللّٰہ علیہِ وسلّم
(پیغام رساں ۔ پیغمبر)

کلامِ پاک میں اللہ تعالیٰ نے کئی مقامات پر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو رسول کہہ کر مخاطب فرمایا۔ سورۃ الاعراف کی آیت نمبر ۱۵۸ میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

"قُلْ یٰاَیُّھَا النَّاسُ اِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ اِلَیْکُمْ جَمِیْعًا ہ"

یعنی: کہہ دو کہ میں تم سب کی طرف خدا کا بھیجا ہوا رسُول ہوں۔

اسی طرح سورۃ النساء کی آیت نمبر ۷۹ میں ارشاد فرمایا۔

"وَاَرْسَلْنٰکَ لِلنَّاسِ رَسُوْلًا ط وَکَفٰی بِاللّٰہِ شَھِیْدًا ہ"

یعنی: اور اے محبوب (صلی اللہ علیہ وسلم)! ہم نے تمہیں سب لوگوں کے لئے رسُول بنا کر بھیجا اور اللہ گواہ

کافی ہے۔

اس کی شان احادیثِ مُبارکہ میں بھی نمایاں ہے۔

اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جب سے جبرائیل علیہ السلام میرے پاس پیغامِ رسالت لائے ہیں، اس وقت سے حالت یہ ہے کہ میں جس پتھر یا درخت کے پاس سے گزرتا ہوں، تو وہ یوں سلام عرض کرتا ہے۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ"

اعداد : اسمِ پاک "رسول" کے حروف ۴ ہیں اور اس کا عدد ۱ ہے۔

فضائل : ہر نماز کے بعد ۲۹۶ مرتبہ اس اسمِ پاک کا ورد کرنے والے کو اللہ تعالیٰ ہر پریشانی سے دُور رکھے گا۔

- کسی سخت مالی مشکل میں نقصان ہونے کا خدشہ ہو، تو نمازِ عصر کے بعد باوضو حالت میں، قبلہ رُخ، نہایت یکسوئی کے ساتھ مغرب کی اذان تک کثرت سے اس اسمِ پاک کا ورد کرے اور مشکل کے حل کے لئے دُعا مانگے تو اللہ تعالیٰ ہر پریشانی دُور کر دے گا۔

۲۲ سَیِّدُنَا نَبِیُّ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ

(غیب کی خبر دینے والے)

کلامِ پاک میں حضور سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم کے نبی ہونے کا بے شمار مقامات پر ذکر ہے۔ سورۃ آل عمران کی آیت نمبر ۴۴ میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

"ذٰلِكَ مِنْ اَنۡۢبَآءِ الۡغَيۡبِ نُوۡحِيۡهِ اِلَيۡكَ ؕ"

یعنی: اور یہ غیب کی خبریں ہیں جو ہم تمہاری طرف وحی کرتے ہیں۔

یا پھر سورۃ الانفال کی آیت نمبر ۶۴ میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

"يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ حَسۡبُكَ اللّٰهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ؕ"

یعنی: اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! خدا تم کو اور مومنوں کو جو تمہارے پیروکار ہیں، کافی ہے۔

اسی طرح متعدد احادیث میں اس مضمون پر روایتیں موجود ہیں۔ مثلاً صحیح مسلم کی حدیث ہے کہ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔ میں اس پتھر کو اب بھی پہچانتا ہوں جو مکّہ میں میرے نبی بننے سے پہلے مجھ کو سلام کیا کرتا تھا۔

مسلم کی ایک دوسری حدیث میں حضرت ابو زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسُول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو صبح کی نماز پڑھائی، اس کے بعد منبر پر تشریف لاکر خطبہ دیا۔ یہاں تک کہ ظہر کا وقت ہوگیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلّم منبر سے اُترے اور ظہر کی نماز پڑھائی۔ نماز کے بعد منبر پر تشریف لائے اور عصر تک تقریر فرمائی۔ اس کے بعد عصر کی نماز پڑھائی، پھر منبر پر تشریف لائے اور تقریر کا سلسلہ غروب آفتاب تک جاری رہا۔ اس تقریر میں جو ماضی اور مستقبل کے واقعات تھے، وہ سب ہم کو بتلائے۔ اب ہم میں جس شخص نے ان کو زیادہ یاد رکھا وہ ہم میں سے بڑا عالم رہا۔

اعداد: اس اسم پاک "نبی" کے حروف ۳ ہیں اور اس کا عدد ۸ ہے۔

فضائل: روزانہ تہجّد کی نماز کے بعد ایک ہزار مرتبہ یہ اسم پاک نہایت توجہ سے پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ بہت جلد اسرارِ الٰہی منکشف کر دے گا۔

- ہر نماز کے بعد ٦٢ مرتبہ پڑھنے والے کو عرفانِ حق حاصل ہوگا۔ نیز کسی مشکل میں باوضو حالت میں کثرت سے پڑھنے والے کی ہر مشکل آسان ہو جائے گی۔

۲۳۰۔ سَیِّدُنا اُمِّیُّ
صلّی اللہُ علیہ وسلّم

(جو لکھنا پڑھنا نہ جانتے ہوں ۔ اُمّت والے)۔

کلامِ مجید میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اس شان کے بارے میں سورۃ العنکبوت کی آیت نمبر ۴۸ میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :

"وَمَا كُنتَ تَتْلُوا مِن قَبْلِهِ مِن كِتٰبٍ وَّلَا تَخُطُّهُ بِيَمِينِكَ إِذًا لَّارْتَابَ الْمُبْطِلُونَ ہ"

یعنی : اور تم اس سے پہلے کوئی کتاب نہیں پڑھتے تھے اور نہ اُسے اپنے ہاتھ سے لکھ سکتے تھے ۔ ایسا ہوتا تو اہلِ باطل شک کرتے ۔

اسی طرح سورۃ اعراف کی آیت نمبر ۱۵۸ میں ارشادِ ربّانی ہے ۔

"فَاٰمِنُوا بِاللّٰهِ وَرَسُولِهِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِي يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهِ وَاتَّبِعُوهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ہ"

یعنی : پس ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسول اُمّی پر
جو خدا پر اور ان کے تمام کلام پر ایمان رکھتے ہیں۔

احادیث مُبارکہ میں بھی اس کی متعدد شہادتیں موجود ہیں۔
مثلاً مدارج النبوّۃ کے مطابق آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔
خدائے لم یزل کی قسم! میں اپنے آپ کو کچھ نہیں جانتا مگر وہ
سب کچھ جس کا میرے رب نے مجھے علم عطا فرمایا ہے۔
اسی طرح آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ گرامی ہے کہ "میری
تربیت خود اللہ تعالیٰ نے فرمائی"۔

اعداد: اسم مبارک "اُمّی" کے حروف ۳ ہیں اور اس کا عدد
۶ ہے۔

فضائل: اس اسم پاک کو کثرت سے پڑھنے والے پر
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کا غلبہ ہوگا۔

- اگر کسی کی زبان صاف نہ ہو اور کسی کے سامنے بات کرنے سے ہچکچاتا ہو، تو وہ روزانہ نمازِ عصر کے بعد نہایت توجہ کے ساتھ ۱۰۰ مرتبہ اس اسم پاک کا ورد کرے۔

۲۴۔ سَیِّدُنَا تِہَامِیؐ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم

(مکّہ مکرمہ کے رہنے والے)

تاریخی طور پر مکّہ کو تہامہ بھی کہا جاتا تھا۔ اس بنا پر تہامی حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلّم کا نسبی اسم گرامی ہے۔ جس کے معنی ہیں مکّہ مکرمہ کے رہنے والے۔ چنانچہ قرآن پاک کی سورۃ بلد کی آیت نمبر ۲،۱ میں ارشادِ الٰہی ہے:

"لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۝ وَاَنْتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۝"

یعنی: ہمیں اس شہرِ مکّہ کی قسم، اور تم اسی شہر میں تو رہتے ہو۔

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسُولِ پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: حق تعالیٰ نے مکہ مکرمہ کے اس پتھریلے میدان کو میرے سامنے کر کے مجھے یہ اختیار

دیا تھا کہ اگر میں پسند کروں، تو وہ اپنی قدرت سے اس کو سونا بنا دے۔ میں نے عرض کی پروردگار! میں یہ چاہتا ہوں کہ ایک دن پیٹ بھر کے کھاؤں اور ایک دن بھوکا۔ جب بھوکا ہوں تو تیرے سامنے گریہ وزاری کروں اور تیری یاد کروں اور جب شکم سیر ہوں، تو تیری حمد وثناء کروں اور تیرا شکر بجالاؤں۔

اعداد: اس اسم پاک "نہامی" کے حروف ۵ ہیں اور اس کا عدد ٦ ہے۔

فضائل: جو کوئی بھی اس اسم پاک کا ورد کثرت سے کرتا ہے تو اس کا غلبۂ محبت مقبول ہوگا۔

- اس کے ورد کرنے والے کے دل میں محبتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا ذوق وشوق پیدا ہوگا۔

۲۵۔ سیّدنا ہاشمیؐ
صلی اللہ علیہ وسلم
(ہاشمی قبیلہ سے تعلق رکھنے والے)

حضور نبیٔ پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا نسبی تعلق عرب کے ممتاز قبیلہ قریش کے بنو ہاشم شاخ سے تھا۔ کلامِ پاک کی سورۂ یونس کی آیت نمبر ۱۶ میں ارشاد ہوا:

"فَقَدْ لَبِثْتُ فِيكُمْ عُمُرًا مِّن قَبْلِهِ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ○"

یعنی: (اے قریش!) نبوت سے پہلے بھی میں نے تم میں ایک مدت دراز تک زندگی بسر کی ہے۔ کیا تم سمجھتے نہیں۔

اسی طرح صحیح مسلم کی حدیث ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے ابراہیم علیہ السلام کی اولاد میں سے اسماعیل علیہ السلام کی اولاد کو منتخب کیا اور اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے کنانہ، اور کنانہ میں سے قریش اور قریش میں سے بنی ہاشم اور بنی ہاشم میں سے مجھ کو۔ میں خاندانِ

گھر، نسب اور اپنی ذات کے حوالہ سے سب سے افضل ہوں۔

ایک اور حدیث میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ وہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتی ہیں، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلّم جبریل علیہ السلام سے حکایت فرماتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ میں تمام مشارق و مغارب میں پھرا سو میں نے کوئی شخص محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے افضل نہیں دیکھا۔ اور نہ کوئی خاندان بنی ہاشم سے افضل دیکھا۔

اعداد : اسم مبارک "ہاشمی" کے ۵ حروف ہیں اور اس کا عدد بھی ۵ ہے۔

فضائل : اس اسم مبارک کو ۲۰۰ مرتبہ روزانہ پڑھنے والا خلقِ خدا میں عزیز ہوگا۔

- اس اسم پاک کا کثرت سے وِرد کرنے والا اللہ تعالیٰ کی نظر میں محبوب و مکرم ہوتا ہے۔ نیز اللہ اپنے فضل و کرم سے اس کی اپنی نسبت بلند کر دیتا ہے۔ اور اس پر اپنا خصوصی فضل و کرم نازل فرماتا ہے۔

۲۶۔ سیّدُنا اَبْطَحِیؐ

صلّی اللہُ علیہِ وسلّم

(ابطح والے ۔مکہ مکرمہ والے)

ابطح کی نسبت مکہ مکرمہ سے ہے اور بطحا اسی وادی کو کہتے ہیں جہاں سے پانی گزرے۔ عرفات اور منیٰ کی بارش کا پانی چونکہ شہر مکہ سے گزرتا ہے، اس لئے اس وادی کو وادئ بطحا کہتے ہیں۔

کلام پاک کی سورۃ النمل کی آیت نمبر ۹۱ میں ارشادِ ربّانی ہے۔ "اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ رَبَّ هٰذِهِ الْبَلْدَةِ الَّذِیْ حَرَّمَهَا وَلَهٗ كُلُّ شَیْءٍ وَّاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ o"

یعنی: کہہ دو کہ مجھ کو یہی حکم ہوا ہے کہ اس شہر مکہ کے مالک کی عبادت کروں، جس نے اس کو محترم اور مقام ادب بنایا، اور ہر چیز اس کی ہے اور مجھے حکم ہوا ہے کہ فرمانبرداروں میں سے ہوں۔

اسی طرح حدیث شریف میں ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب مدینہ منوّرہ ہجرت کرنے لگے، تو اپنے دولت خانہ سے نکل کر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے گھر تشریف لے گئے۔ راستے میں بازار حزورہ میں (جو بعد میں مسجد حرام میں شامل کر لیا گیا) ٹھہر کر یوں خطاب فرمایا:

"بطحائے مکہ، تو پاکیزہ شہر ہے اور میرے نزدیک کتنا عزیز ہے۔ اگر میری قوم مجھے تجھ سے نہ نکالتی تو میں تیرے سوا کسی اور جگہ سکونت پذیر نہ ہوتا۔

اعداد: اس اسم مبارک "بطحٰی" کے حروف ۵ ہیں۔ اور اس کا عدد ۲۰ ہے۔

فضائل: اس اسم پاک کا ۲۰۳ مرتبہ روزانہ ورد کرنے والا اپنے حلقۂ احباب میں امتیازی حیثیت حاصل کرتا ہے۔ نیز ہر جگہ قدر و منزلت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔

- جو باوضو حالت میں روزانہ ۱۰۰ مرتبہ اس اسم مبارک کا ورد کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اسے اپنے کرم سے مخصوص عزت و مرتبہ عنایت کرے گا۔

۲۷۔ سَیِّدُنَا عَزِیْزٌ
صلی اللہ علیہ وسلم

رسب پر غالب، پیارے عزّت والے

کلامِ پاک میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اس صفتِ اعلیٰ کا ذکر سورۃ توبہ کی آیت نمبر ۳۳ میں ملاحظہ کیجئے۔ فرمایا: "هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۙ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ۝"

یعنی: وہی تو ہے جس نے اپنے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو ہدایت اور دینِ حق دے کر بھیجا تاکہ اس (دین) کو تمام دینوں پر غالب کرے اگرچہ کافر ناخوش ہی ہوں۔

اسی طرح احادیثِ مبارکہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اس نسبت کا تذکرہ ملتا ہے۔ عرب کے ایک مایہ ناز شاعر اسلام لائے تو کفّار نے ان سے کہا کہ تم اپنے دین سے پھر گئے اور اتنے بڑے شاعر اور زبان کے ماہر ہو کر محمد صلی اللہ

علیہ وسلم) پر ایمان لائے۔ انہوں نے کہا۔ ہاں، وہ مجھ پر غالب آ گئے۔ قرآن کریم کی تین آیتیں میں نے سُنیں اور چاہا کہ ان کے قافیہ پر تین شعر کہوں۔ ہر چند کوشش کی، محنت اٹھائی، اپنی تمام قوت صرف کی، مگر یہ ممکن نہ ہو سکا۔ تب مجھے یقین ہو گیا کہ یہ بشر کا کلام نہیں۔ (اور وہ آیتیں سُورۂ سبا کی ۴۸، ۴۹، اور ۵۰ ہیں۔

اعداد : اسم مبارک ''عزیز'' کے حروف ۴ ہیں اور اس کا عدد بھی ۴ ہے۔

فضائل : جو کوئی اس بات کا خواہشمند ہو کہ اس کا دشمن مغلوب ہو جائے اور اسے کسی طرح کا نقصان نہ پہنچائے تو وہ ہر نماز کے بعد ۹۴ مرتبہ چالیس روز تک بلاناغہ اس اسم پاک کو پڑھے، انشاءاللہ دشمن پر غلبہ حاصل ہوگا۔

• جو کوئی ظاہری و باطنی غناء (دولت مندی، بے نیازی) کا خواہشمند ہو تو وہ روزانہ باوضو حالت میں ۴۱ مرتبہ ۴۰ روز تک اس اسم پاک کا بلاناغہ ورد کرے، اللہ تعالیٰ اس کی مراد پوری کرے گا۔

۲۸۔ سَیِّدُنَا حَرِیصٌ عَلَیْکُمْ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ
(ایمان کی حرص کرنے والے)

کلام مجید میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اس وصفِ مبارکہ کا تذکرہ متعدد سورتوں میں ملتا ہے۔ مثلاً سورۃ توبہ کی آیت نمبر ۱۲۸ میں اس کا ذکر اس طرح ہے:

"لَقَدْ جَآءَکُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ
عَزِیْزٌ عَلَیْہِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ
بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ؕ"

یعنی: لوگو! تمہارے پاس تم ہی میں سے ایک پیغمبر آئے ہیں تمہاری تکلیف ان کو گراں معلوم ہوتی ہے اور تمہاری بھلائی کے بہت خواہش کرنے والے ہیں۔ اور مومنوں پر بہت شفقت کرنے والے مہربان ہیں۔

حدیث شریف میں ہے کہ ایک بار ابوجہل نے حضور

صلی اللہ علیہ وسلم کو ایذاء پہنچائی۔ حضرت حمزہ نے یہ واقعہ سُنا تو انہوں نے ابو جہل کو جاکر پیٹا۔ پھر نبیٔ پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو آکر بتایا: محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)! تم کو خوش ہونا چاہیئے کہ میں نے ابو جہل سے تمہارا انتقام لے لیا ہے۔ حضور نبیٔ پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا "مجھے انتقام وغیرہ سے کوئی تعلق نہیں۔ ہاں تم مسلمان ہو جاؤ تو مجھے بڑی خوشی ہوگی" سیدنا حمزہ رضی اللہ عنہ کے دل میں یہ بات جم گئی اور وہ مسلمان ہو گئے۔

اعداد: اسم مبارک "حریص علیکم" کے حروف 9 ہیں اور اس کا عدد ایک ہے۔

فضائل: اگر کسی کے پیٹ میں درد ہو تو باوضو حالت میں اس اسم پاک کو پڑھ کر پانی پر دم کرے اور مریض کو پلائے، درد ختم ہو جائے گا۔

- اگر کسی کی جائز حاجت ہو اور وہ پوری نہ ہوتی ہو تو وہ باوضو حالت میں نمازِ عصر کے بعد ۳۰۸ مرتبہ یہ اسم پاک پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے، یہ عمل بلاناغہ ۲۱ روز تک کرے اِنشاءاللہ تعالیٰ حاجت روائی کرے گا۔

۲۹ سَیِّدُنَا رَءُوفٌ
صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ

(نرم دل، مہربان، شفقت فرمانے والے)

اللہ جلّ شانہٗ نے اپنے محبوب مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نرم دلی کے بارے میں قرآنِ پاک کی سورۃ آلِ عمران کی آیت نمبر ۱۵۹ میں ارشاد فرمایا ہے:

"فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ ج وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ ص"

یعنی: اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)! خدا کی مہربانی سے تمہاری افتادِ مزاج ان لوگوں کے لئے نرم واقع ہوئی ہے اور تم بدخو اور سخت دل ہوتے، تو یہ تمہارے پاس سے بھاگ کھڑے ہوتے۔

مسندِ احمد میں روایت ہے کہ جب شقِ صدر کے وقت سینۂ مبارک کو چاک کیا گیا، تو اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات میں سے خیانت وحسد کو نکال دیا گیا اور

شفقت اور دوسری چیز رحمت داخل کی گئی۔

اسی طرح شمائلِ ترمذی میں حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ ”حضور صلی اللہ علیہ وسلم خندہ جبین، نرم خو اور مہربان طبع تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سخت مزاج اور تنگ دل بالکل بھی نہ تھے۔

اعداد : اسم مبارک ”رءوف“ کے حروف ۳ ہیں اور اس کا عدد ۷ ہے۔

فضائل: اگر کسی کو حاکمِ وقت سے کوئی کام ہو اور وہ چاہتا ہو کہ حاکم اس سے اچھا سلوک کرے، تو وہ باوضو ہو کر حاکم کے پاس جاتے ہوئے، دس مرتبہ یہ اسم پاک پڑھ لے، حاکم اس سے مہربانی سے پیش آئے گا اور اس کا کام ہو جائے گا۔

- اگر کسی کا دشمن اس کے درپے ہو اور کسی طرح بھی دشمنی ختم نہ کرتا ہو، تو وہ باوضو حالت میں ایک ہزار مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر دشمن پر پھونک دے۔ اگر دشمن قریب نہ ہو تو اس کے تصوّر پر دم کرے۔ یہ عمل ۲۱ یوم تک کرتا رہے۔ انشاء اللہ دشمنی ختم ہو جائے گی۔

۳۰۔ سَیِّدُنَا رَحِیمٌ

صلّی اللّٰہُ علیہ وسلّم

(رحم والے، مہربانی والے)

اللہ جلّ شانہٗ نے نبیٔ پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی اس صفت کے بارے میں قرآن مجید کی سورۃ الشعراء کی آیت نمبر ۲۱۵ میں ارشاد فرمایا ہے۔

"وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝"

یعنی: اور جو مومن تمہارے پیروکار ہو گئے ہیں، ان کے لئے اپنی رحمت کے بازو جھکا دو۔"

احادیث مبارکہ میں حضور نبیٔ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اس صفت سے متعلق متعدد روایتیں ہیں۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عادت کسی کو بُرا بھلا کہنے کی نہ تھی۔ بُرائی کے بدلے میں بُرائی نہیں

کرتے بلکہ درگزر کرتے تھے۔ اور معاف فرماتے تھے۔

ایک دفعہ ایک غزوہ میں چند بچّے مارے گئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو علم ہوا تو نہایت آزردہ ہوئے۔ ایک صاحب نے کہا: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! وہ مشرکین کے بچّے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مشرکین کے بچّے بھی تم سے بہتر ہیں۔ خبردار! بچّوں کو کوئی قتل نہ کرے۔

اعداد: اس اسم مبارک "رحیم" کے حروف ۴ ہیں اور اس کا عدد ۶ ہے۔

فضائل: جو کوئی اس بات کا خواہشمند ہو کہ اس پر رحمتِ الٰہی کا نزول ہو تو وہ روزانہ فجر کی نماز کے بعد یا مغرب کی نماز کے بعد ۳۰ مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھ کر مطلوبہ دُعا مانگے، اسے مقصد میں کامیابی ہوگی۔

- اگر کسی کا قلب بہت زیادہ سخت ہو اور اسے کسی پر رحم اور ترس نہ آتا ہو اور وہ چاہے کہ اس کے دل کی سختی دُور ہو، تو وہ روزانہ باوضو حالت میں نمازِ عصر کے بعد ۱۰۰ مرتبہ یہ اسم پاک پڑھ لیا کرے انشاءاللہ دل کی یہ سختی دُور ہو جائے گی۔

۳۱۔ سَیِّدُنَا طٰہٰ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ
(طٰہٰ۔ اے طاہر۔ اے ہادی)

شرح المواہب میں علامہ زرقانی نے اس کی تفسیر یوں بیان فرمائی ہے کہ اس اسم پاک کے معنی ہیں۔ اے انسان، اے طاہر، اور اے ہادی۔ گناہوں سے پاک اور مخلوق کے ہادی و رہنما، شفاعت طلب کرنے والے۔

چونکہ مندرجہ بالا مفہوم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہمہ گیر شخصیت کے بہت سے پہلوؤں کو اُجاگر کرتا ہے مگر اس کا حقیقی علم تو اللہ تعالیٰ کو ہے۔ اس لئے ذیل میں وہ حدیث شریف پیش کی جارہی ہے، جو ذاتِ اقدس کے ہمہ گیر پہلوؤں کا احاطہ کرتی ہے۔

بخاری شریف کی حدیث ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ بندے اور رسولِ برحق تھے۔ اور آپ نے خود کو اسی کی رضا کے لئے وقف کر رکھا تھا۔ آپ سخت مزاج

اور سخت لہجے میں بولنے والے نہ تھے۔ کبھی بھی زور سے نہ بولے اور نہ ہی دشمنوں سے ان کی حرکتوں کا ویسا بدلہ لیا۔ معافی مانگنے پر آپ ان کو معاف فرما دیتے اور عفو اور چشم پوشی سے کام لیتے تھے۔ آپ کا مقدس کام دُنیا کے دوسرے مذہبوں کو بُرائیوں سے پاک کرنا تھا۔ آپ کی تعلیم نے اندھوں کو آنکھیں دیں، بہروں کو کان دیئے اور دلوں سے غفلت کے پردے ہٹا دیئے۔ آپ ہر خوبی سے آراستہ اور اخلاق سے متصف تھے۔ سکینہ آپ کا لباس، نیکی آپ کا شعار، تقویٰ آپ کا ضمیر، حکمت آپ کا کلام، عدل آپ کی سیرت، سچائی آپ کی شریعت اور اسلام آپ کا دین ہے۔ آپ نے ہدایت کا راستہ دکھایا اور گمراہی سے لوگوں کو نکالا اور گمناموں کو عظمت اور شہرت عطا فرمائی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی برکت سے تنگ دست خوشحال اور محتاج غنی ہو گئے۔

اعداد : اسم پاک ''طٰہٰ'' کے حروف ۲۔ اور اس کا عدد ۵ ہے۔

فضائل : اگر کوئی مسلمان نیا کپڑا پہنتے وقت تین

مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھے اور پھر لباس پہنے
تو اسے بہت سی برکات حاصل ہوں گی۔

- نئے کاروبار کا آغاز کرتے ہوئے باوضو حالت
میں قبلہ رُخ بیٹھ کر کثرت سے اس اسم مُبارک
کا ورد کرنے سے کاروبار میں خیر و برکت ہو
گی اور کاروبار کو فروغ ملے گا۔

۲۷۔ سَیِّدُنَا مُجْتَبیٰ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
(منتخب، پسند فرمائے گئے)

اللہ جلّ شانہٗ کلام مجید کی سورۃ الشوریٰ کی آیت نمبر ۱۳
میں فرماتا ہے:

"اَللّٰہُ یَجْتَبِیْٓ اِلَیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
وَیَھْدِیْٓ اِلَیْہِ مَنْ یُّنِیْبُ ۝"

یعنی: اللہ جس کو چاہتا ہے اپنی بارگاہ
میں برگزیدہ کر لیتا ہے۔

اس سلسلے میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "تم میں سے کون میری مثل ہے (یعنی میری مثل کوئی بھی نہیں ہو سکتا) میں اس حال میں شب بسر کرتا ہوں کہ میرا رب مجھے کھلاتا ہے اور پلاتا ہے۔

اسی طرح حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی برگزیدگی کے بارے میں روایت ہے کہ جنت میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی کتاب قرآن کریم کے علاوہ کوئی اور کتاب نہ پڑھی جائے گی۔ اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان کے علاوہ کسی اور زبان میں بات نہ ہوگی۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر حضرت اسرافیل نازل ہوئے، جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے کسی اور نبی پر نازل نہیں ہوئے۔

اعداد : اسم مبارک "مجتبیٰ" کے حروف ۵ ہیں اور اس کا عدد بھی ۵ ہے۔

فضائل: اس اسم مبارک کا ۱۰۰ مرتبہ ہر نماز کے بعد ورد کرنے والا ہر جگہ مقبول ہوگا۔ اور اس کی عزت و نیک نامی میں اضافہ ہوگا۔

- ۴۵۵ مرتبہ روزانہ اس اسم پاک کا ورد کرنے والا آفاتِ زمینی و آسمانی سے محفوظ رہے گا، اور اللہ تعالیٰ اسے اپنی حفظ و امان میں رکھے گا۔

۳۳۔ سَیِّدُنا مُرتَضٰی
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَسَلَّم
(برگزیدہ، محبوب و پسند کئے گئے)

کلامِ پاک میں اللہ تبارک وتعالیٰ نے اپنے محبوب مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس وصف کا تذکرہ کیا ہے۔ سورۃ الضحیٰ کی آیت نمبر ۵ میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

"وَلَسَوۡفَ يُعۡطِيۡكَ رَبُّكَ فَتَرۡضٰىؕ"

یعنی اور عنقریب تمہارا پروردگار تمہیں وہ کچھ دے گا کہ تم راضی (خوش) ہو جاؤ گے۔

اسی طرح احادیثِ مُبارکہ میں بھی سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی اس صفت کا تذکرہ کثرت سے ملتا ہے۔ حضرت ابوہریرہ سے منقول ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اثنائے کلام میں نبیٔ پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا "میں نے تجھے اپنا حبیب اور خلیل بنایا اور تمام لوگوں کے لئے بشیر و نذیر بنا

کر بھیجا اور تیرا سینہ کھولا اور تیرا بوجھ اُتارا اور تیرے ذکر کو بلند کیا۔ میری توحید کے ساتھ تیری رسالت و عبدیت کا بھی ذکر کیا جاتا ہے۔ اور تیری اُمّت کو خیر الامم اور اُمّتِ متوسطہ، عادلہ اور معتدلہ بنایا۔ شرف اور فضیلت کے لحاظ سے اوّلین اور ظہور و وجود کے حساب سے آخرین بنایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو وجود نورانی و روحانی کے اعتبار سے نبیوں میں اوّل اور بعثت کے اعتبار سے نبیوں میں آخر بنایا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سورۃ فاتحہ اور حوضِ کوثر عطا کی ... الخ

(خصائص الکبریٰ)۔

اعداد : اسم مبارک "مرتضیٰ" کے حروف ۵ ہیں اور اس کا عدد ایک ہے۔

فضائل: نمازِ عصر کی ادائیگی کے بعد ۱۰۰ مرتبہ یہ اسم پاک پڑھنے والا تمام زمینی و آسمانی آفات سے محفوظ رہے گا۔

- اگر کوئی سخت پریشان ہو تو وہ سات دن تک روزانہ باوضو حالت میں قبلہ رُخ بیٹھ کر ۱۴۵۰ مرتبہ یہ اسم پاک پڑھ کر بارگاہِ الٰہی میں دُعا کرے تو انشاءاللہ اسکی مشکل آسان ہو گی۔

۳۴۔ سَیِّدُنَا حٰمٓ

صلّی اللّٰہُ علیہ وسلّم

(حٰمٓ)

صاحبِ تفسیر رُوح البیان اس اسمِ مُبارک کے حروف کا تفسیری انداز ہ کرتے ہیں کہ " ح" سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا حوضِ کوثر مُراد ہے جہاں سے قیامت کے دن اُمّتِ محمّدی سیراب ہوگی۔ اور" م" سے مراد آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی وسیع سلطنت ہوگی، جو مشرق سے مغرب تک آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمّت کے تصرّف میں آئے گی۔

صحیح مسلم وسنن داؤد میں روایت ہے کہ جب سُورۃ الکوثر نازل ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حوضِ کوثر کے متعلق فرمایا کہ وہ ایک نہرِ جنّت ہے، جس کا میرے رب نے مجھ سے وعدہ فرمایا ہے جس میں خیرِ کثیر ہے۔

اسی طرح مسلم شریف کی ایک حدیث کے مطابق حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم

نے فرمایا، "کثرتِ اُمّت کے لحاظ سے میں سب انبیاء سے بڑھ کر ہوں۔"

اعداد: اسم مبارک "خُم" کے حروف ۲ ہیں۔ اور اس کا عدد ۳ ہے۔

فضائل: جس کسی کو سخت مشکلات و مصائب کا سامنا ہو تو وہ کثرت سے اس اسم پاک کا ورد کرے۔

- ہر نماز کے بعد ۱۷۳ مرتبہ اس اسم مبارک کا ورد کرنے والے کو اللہ تعالیٰ ہر طرح کی پریشانی اور نقصان سے محفوظ رکھے گا۔ اور وہ اللہ تعالیٰ کی حفظ و امان میں رہے گا۔

۳۵۔ سیّدنا مصطفیٰ

صلی اللہ علیہ وسلم

(چُنے ہوئے، منتخب کئے گئے)

کلام پاک کی سورۃ القصص کی آیت نمبر ۸۶ میں ارشادِ ربانی ہے:

وَمَا كُنْتَ تَرْجُوْٓا اَنْ يُّلْقٰٓى اِلَيْكَ الْكِتٰبُ اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ ظَهِيْرًا لِّلْكٰفِرِيْنَ ۝

یعنی: اور تمہیں امید نہ تھی کہ تم پر یہ کتاب نازل کی جائے گی مگر تمہارے پروردگار کی مہربانی سے نازل ہوئی، تو تم ہرگز کافروں کے مددگار نہ ہونا۔

اسی طرح نسائی کی حدیث میں روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اصحاب کے حلقہ میں تشریف لائے اور فرمایا

تمہیں یہاں کس چیز نے بٹھایا ہے؟ وہ عرض کرنے لگے: ہم یہاں اللہ کو یاد کر رہے ہیں۔ اس کی حمد وثناء کر رہے ہیں کہ اس نے ہمیں اپنے دین کی ہدایت دی۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ گرامی سے ہم پر احسان فرمایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بخدا، کیا تم اسی لئے یہاں جمع ہو؟ عرض کیا، بخدا، ہم صرف اسی لئے جمع تھے۔" آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، میں نے کسی بدگمانی کی وجہ سے تم سے قسم نہیں لی، بلکہ جبرائیل میرے پاس تشریف لائے اور انہوں نے بتایا کہ اللہ تعالیٰ تم پر فرشتوں کے سامنے اظہارِ فخر فرما رہے ہیں۔

اعداد: اسم مبارک "مصطفےٰ" کے حروف ۵ ہیں۔ اور اس کا عدد ۴ ہے۔

فضائل: جو شخص ہر روز ۲۰۰ مرتبہ باوضو حالت میں اس اسم پاک کو پڑھے گا، اُسے اللہ کی عبادت کی توفیق حاصل ہوگی اور عبادت میں تسکین حاصل ہوگی۔

- اگر کسی نے خاص عہدے کے لئے امتحان دیا ہو، تو اس میں کامیابی کے لئے ۷ سے ۱۱ روز تک بلا ناغہ، باوضو حالت میں قبلہ رُخ ہو کر ۲۳۹ مرتبہ اس اسم مُبارک کو پڑھ کر دُعا مانگے انشاء اللہ کامیابی نصیب ہوگی۔

۳۶۔ سَیِّدُنا یٰسٓ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ

(اے سردار، واللہ اعلم)

حضرت امام جعفر صادق سے مروی ہے کہ یٰسٓ کے معنی "اے سید" کے ہیں۔ ابنِ عربی نے احکام القرآن میں لکھا ہے کہ امام مالک نے فرمایا: یہ اللہ کے ناموں میں سے بھی ایک نام ہے۔

کلامِ الٰہی میں سورۃ یٰسٓ اس طرح شروع ہوتی ہے:

"یٰسٓ ۞ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ ۞ اِنَّکَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ۞"

یعنی: یٰسٓ۔ قسم ہے قرآن کی جو حکمت سے بھرا ہوا ہے ۞ اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) بے شک تم پیغمبروں میں سے ہو۔

حضرت اُمِّ کرز رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا: میں ایمان والوں کا سردار یعنی سید المومنین ہوں۔ جب وہ مر کر اٹھیں گے، تو میں ان کو لے کر چلوں گا۔ جب وہ ناامید ہوں گے، میں ان کو بشارت دینے والا ہوں گا۔ جب میں سفارش کروں گا، تو میری شفاعت قبول ہوگی۔ جب میں مانگوں گا تو مجھے عطا ہوگی۔

الاعداد : اسم مبارک "یٰسٓ" کے حروف ۲ ہیں اور اس کا عدد ۷ ہے۔

فضائل : اگر کسی کی کوئی ایسی جائز حاجت ہو، جو کسی بھی طرح پوری نہ ہوتی ہو، تو چاہیئے کہ آدھی رات کو ننگے سر ہو کر، باوضو حالت میں ۱۴۱ مرتبہ اس اسم پاک کو پڑھ کر دُعا مانگے۔ انشاءاللہ مُراد پوری ہوگی۔

- جو کوئی کسی امتحان میں کامیابی کا خواہاں ہو، تو اُسے چاہیئے کہ ہر فرض نماز کے بعد ۱۴۱ مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھ کر دُعا مانگے، کامیابی نصیب

ہوگی۔ اگر کوئی شخص چاہے کہ دشمن اُسے کسی قسم کا نقصان نہ پہنچائے، تو ہر نماز کے بعد نہایت توجہ کے ساتھ ستّر مرتبہ اس اسم مُبارک کو پڑھے، انشاء اللہ اسے کوئی نقصان نہ پہنچا سکے گا۔

نوٹ: ہر عمل کے ساتھ اوّل آخر درود شریف پڑھنا ضروری ہے۔

٣٧۔ سیّدُنا اوُلیٰ

صَلّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَسلّم

(سب سے زیادہ بہتر)

قرآن مجید کی سورۃ الاحزاب کی آیت نمبر ٦ میں خداوندِ کریم کا ارشادِ گرامی ہے: "اَلنَّبِیُّ اَولیٰ بِالْمُؤمِنِیْنَ مِنْ اَنْفُسِہِمْ ہ"

یعنی: یہ نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) مومنوں پر ان کی جانوں سے بھی بڑھ کر (زیادہ) حق رکھتے ہیں۔

بخاری شریف کی حدیث ہے کہ سرکارِ دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ "ہر مومن کے لئے میں دنیا و آخرت میں سب سے زیادہ اولیٰ ہوں۔ اگر چاہو تو یہ آیت پڑھ لو۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مندرجہ بالا آیت تلاوت فرمائی۔

اسی طرح بخاری شریف کی ایک اور حدیث میں حضرت

عبدالرحمٰن بن سعد رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت ابنِ عمر رضی اللہ عنہما کا پاؤں سُن ہوگیا۔ اُن سے یہ سُن کر ایک شخص نے کہا کہ آپ کے نزدیک جو سب لوگوں سے زیادہ محبوب ہیں، انہیں یاد کیجئے۔ یہ سُن کر حضرت ابنِ عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا۔

" یا محمّد (صلی اللہ علیہ وسلم)! (اور آپ کا پاؤں اچھا ہوگیا۔

اعداد : اسم مبارک " اولی " کے حروف ۴ ہیں اور اس کا عدد ۲ ہے۔

فضائل: جو شخص چاہے کہ اس کے دل میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت اور عشق پیدا ہو جائے، تو وہ ہر نماز کے بعد ۴۷ مرتبہ اس اسم مبارک کو اپنا معمول بنالے۔

- اگر کوئی قرض کے بوجھ تلے دبا ہو اور ادائیگی کی طاقت نہ رکھتا ہو، تو وہ روزانہ نمازِ فجر یا عشاء کے بعد باوضو حالت میں ۲۰۰ مرتبہ اس اسم پاک کو پڑھ کر بارگاہِ الٰہی میں دُعا مانگے، انشاء اللہ بہت جلد قرض کی ادائیگی کے اسباب پیدا ہو جائیں گے۔

۳۸۔ سیّدنا مُزّمِّلُ
صلی اللہ علیہ وسلم
(کملی والے، چادر اوڑھنے والے)

کلام پاک کی سورۃ المزّمل کے آغاز میں اللہ جلّ شانہٗ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے مخاطب ہو کر فرماتا ہے۔

"یٰٓاَیُّھَا الْمُزَّمِّلُ ۙ"

یعنی: اے (محمد صلی اللہ علیہ وسلم)! جو چادر (کملی) میں لپٹ رہے ہو۔

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے ہمیں ایک کملی جو پیوندوں کی کثرت سے نمدہ کی مثل تھی اور ایک موٹا تہہ بند دکھایا اور فرمایا کہ رسولِ پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں میں وصال فرمایا۔

اعداد : اسم مبارک "مزمل" کے حروف ۴ ہیں اور اس کا عدد ۹ ہے۔

فضائل: مغرب کے وقت اس اسم پاک کو مستقل پڑھنے والا غنی ہو جاتا ہے۔

- جو کوئی انتہائی سخت مشکل میں ہو تو نمازِ تہجّد کے بعد اس اسم پاک کو ایک ہزار مرتبہ پڑھنے سے اسکی ہر مشکل دُور ہو گی۔ یہ عمل سات، گیارہ یا اکیس روز تک کرے۔

۳۹۔ سَیِّدُنَا وَلِیٌّ
صَلَّی اللّٰہ علیہ وسلّم
(دوست، مددگار، رفیق)

کلام مجید کی سُورۃ الاعراف کی آیت نمبر ۱۹۶ میں ارشاد ہوا:

"اِنَّ وَلِیّ اللّٰہُ الَّذِیۡ نَزَّلَ الۡکِتٰبَ وَھُوَ یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیۡنَ ﴿۱۹۶﴾"

یعنی: بے شک میرا ولی (دوست) اللہ ہے جس نے کتاب اُتاری اور وہ نیکوں کو دوست رکھتا ہے۔

بخاری شریف کی ایک حدیث میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو مومن مرجائے اور مال چھوڑ جائے، تو وہ مال اس کے وارثوں کو خواہ کوئی بھی ہو ملنا چاہیئے۔ اور جو مومن قرض یا محتاج عیال چھوڑ جائے تو وہ قرض خواہ یا عیال میرے پاس

آئے، کیوں کہ میں اس کا ولی و متکفل ہوں۔

اعداد : اسم مبارک ''ولی'' کے حروف ۳ ہیں اور اس کا عدد ایک ہے۔

فضائل : جو اللہ کی رضا و خوشنودی کا طالب ہو تو وہ کثرت سے اس اسم پاک کا ورد کرے۔

- کسی بھی پریشانی میں اس اسم مبارک کا کثرت سے ورد کرے، وہ پریشانی رفع ہوگی۔

۴۰۔ سَیِّدُنا مُدَّثِّرْ
صلی اللہ علیہ وسلّم
(چادر اوڑھنے والے، لحاف لپیٹنے والے)

حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی شانِ اقدس میں اس طرزِ تخاطب کا اظہار کلام پاک کی سورۃ المدثر کی پہلی اور دوسری آیت میں یوں ہوتا ہے۔

"یٰاَیُّهَا الْمُدَّثِّرُ ۝ قُمْ فَاَنْذِرْ ۝"

یعنی: اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم جو کپڑا لپیٹے پڑے ہو اٹھو اور ہدایت کرو۔

بخاری شریف کی ایک حدیث کے مطابق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ پہلی وحی کے بعد کچھ عرصہ تک کوئی وحی نازل نہ ہوئی۔ ایک روز میں راستے سے گزر رہا تھا، یکایک میں نے آسمان سے ایک آواز سنی، سر اٹھایا تو دیکھا وہی فرشتہ جو غارِ حرا میں میرے پاس آیا

تھا، آسمان وزمین کے درمیان ایک کرسی پر بیٹھا ہوا ہے۔ میں یہ دیکھ کر سخت دہشت زدہ ہو گیا اور گھر پہنچ کر میں نے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا: "دَثِّرُوْنِیْ... دَثِّرُوْنِیْ..." (مجھے چادر اوڑھا دو...)

اعداد: اسم مبارک "مدثر" کے حروف ۴ ہیں۔ اور اس کا عدد ٦ ہے۔

فضائل: ہر نماز کے بعد ۴۴ مرتبہ یہ اسم پاک پڑھنے والا شیطان کے شر سے محفوظ رہے گا۔ اور اللہ اس بندے کو اپنی حفظ وامان میں رکھے گا۔

- اگر کسی پر کوئی اہم ذمہ داری پڑ گئی ہو، تو اس اسم پاک کو کثرت سے پڑھے، انشاءاللہ مقصد میں کامیابی ہوگی۔ اور اللہ اپنے فضل وکرم سے نوازے گا۔

۴۱۔ سَیِّدُنَا مَتِیْنٌ
صلّی اللہ علیہ وسلّم

(مضبوط ۔ بردبار ۔ ثابت قدم)

کلام مجید کی سورۃ زخرف کی آیت نمبر ۴۳ میں ارشادِ ربّانی ہے: "فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِيْٓ اُوْحِيَ اِلَيْكَ ۚ اِنَّكَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ o"
یعنی: پس تمہاری طرف جو وحی کی گئی ہے، اس کو مضبوط پکڑے رہو۔ بے شک تم سیدھے رستے پر ہو۔

بخاری شریف کی حدیث ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا عمل جھڑی ہوتا تھا۔ یعنی جس طرح بادل کی جھڑی برسنے پر آتی ہے تو رُکتی نہیں اِسی طرح آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا حال تھا کہ جو بات ایک دفعہ آپ

صلی اللہ علیہ وسلّم نے اختیار کی، ہمیشہ اس کی زبردست پابندی فرمائی۔ پھر فرمایا: "آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جو کر سکتے تھے وہ تم میں سے کون کر سکتا ہے۔"

اعداد : اسم شریف "متین" کے حروف ۴ ہیں اور اس کا عدد ۵ ہے۔

فضائل : جو کوئی یہ چاہے کہ اس کا قلب مضبوط ہو جائے تو وہ ہر نماز کے بعد ۱۰۰ مرتبہ اس اسم پاک کو پڑھ کر اپنے اُوپر دم کر لیا کرے اُسے قلبی قوت نصیب ہوگی۔

- اگر کوئی اس بات کا خواہشمند ہو کہ وہ پُراعتماد اور معاملے میں ثابت قدم ہو جائے، تو وہ ۲۰۰ مرتبہ روزانہ اس اسم مبارک کو پڑھ کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلہ سے دُعا مانگے۔ اللہ تعالیٰ اُسے دین و دُنیا کے معاملے میں مضبوطی و ثابت قدمی عطا فرمائے گا۔

۴۲۔ سَیّدُنا مُصَدِّقُ
صلّی اللہ علیہ وسلّم
(تصدیق کرنے والے، سچ بولنے والے)

قرآنِ مجید، فرقانِ حمید کی سورۃ الصّٰفّٰت کی آیت نمبر ۳۷ میں ارشادِ ربانی ہے :

"بَلْ جَآءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِیْنَ ۝"

یعنی : بلکہ وہ تو حق لے کر آئے ہیں اور پہلے رسولوں کی تصدیق فرماتے ہیں۔

حضرت وابصہ رضی اللہ عنہ اسدی کہتے ہیں کہ میں ایک دفعہ اس غرض سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمتِ اقدس میں حاضر ہوا کہ نیکی و گناہ کی حقیقت دریافت کروں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے دیکھا تو فرمایا۔ وابصہ! میں تمہیں بتاؤں کہ تم کیا پوچھنے آئے ہو؟ میں نے عرض کی قسم

ہے اس ذات کی جس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بھیجا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سچ فرمایا۔ ارشادِ عالی ہوا، نیکی وہ ہے جس کے کرنے کے خیال سے تمہارے دل میں انشراح اور خوشی پیدا ہو اور گناہ وہ ہے جو تمہارے دل میں کھٹک پیدا کرے، اگرچہ لوگوں نے اس کے کرنے کا فتویٰ ہی کیوں نہ دے دیا ہو۔

(مسند احمد بن حنبلؒ)

اعداد : اسم مبارک "مصدق" کے حروف ۴ ہیں اور اس کا عدد ۹ ہے۔

فضائل: جو کوئی حاکم وقت سے قربت کا خواہاں ہو، تو وہ چالیس یوم تک بلاناغہ طلوعِ آفتاب کے وقت ۲۱ مرتبہ یہ اسم پاک پڑھے۔ ۴۰ دن کے بعد حاکم کے سامنے جائے، انشاء اللہ سرخروئی حاصل ہوگی اور حاکم مہربانی سے پیش آئے گا۔

- اگر کسی پر آسیب ہو جائے، تو اُسے چاہیئے

کہ وہ باوضو حالت میں ۱۰۰ مرتبہ اس اسم
مبارک کو پڑھ کر پانی پر دم کرے اور آسیب
زدہ کو پلائے اور اس میں سے کچھ اس پر
چھڑک دے۔ اس سے آسیب دُور ہو
جائے گا۔

۴۳۔ سَیِّدُنَا طَیِّبْ
صلی اللہ علیہ وسلم
(پاک صاف)

قرآن مجید کی سورۃ المدثر کی آیت نمبر ۴،۳ میں ارشاد ہوا:

"وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ۙ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ۙ"

یعنی: اور اپنے رب کی بڑائی بیان کرو، اور اپنے کپڑے پاک رکھو۔

حضرت حسان رضی اللہ عنہ بن ثابت فرماتے ہیں۔

خُلِقْتَ مُبَرَّاءً مِنْ كُلِّ عَيْبٍ

یعنی: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہر عیب سے پاک پیدا فرمایا گیا۔

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ باہلی سے روایت ہے

کہ رسولِ پاک صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا: اللہ کے فرشتے جب بھی میرے پاس آئے، ہر دفعہ انہوں نے مجھے مسواک کرنے کے لئے ضرور کہا۔ خطرہ ہے کہ (جبریل کی بار بار اس تاکید کی وجہ سے) میں اپنے منہ کے اگلے حصّے کو مسواک کرتے کرتے گھسا نہ ڈالوں۔ (مسند احمد)

اعداد : اسم مبارک "طیب" کے حروف ۳ ہیں اور اس کا عدد بھی ۳ ہے۔

فضائل: جو شخص ۱۲۱ مرتبہ اس اسم پاک کو روزانہ پڑھے گا، اُسے غیب سے رزق حاصل ہو گا۔

- اگر کسی کی اولاد نافرمان ہو تو اس اسم پاک کو روزانہ ۱۰۱ مرتبہ نمازِ فجر کے بعد یا عشاء کے بعد پڑھ کر اُس کے سینے پر دم کرے۔ چالیس روز بلا ناغہ عمل کرنے سے وہ راہِ راست پر آجائے گا۔

۴۴۔ سَیِّدُنَا نَاصِرُ
صلّی اللہُ علیہ وسلّم
(مددگار۔ رفیق)

کلام پاک کی سورۃ الکہف کی آیت نمبر ۲۸ میں ارشادِ ربّانی ہے:

"وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ وَلَا تَعْدُ عَيْنٰكَ عَنْهُمْ ۚ"

یعنی: اور تم اپنی جان (ذات) ان سے مانوس رکھو جو صبح و شام اپنے رب کو پکارتے ہیں۔ اور اس کی رضا چاہتے ہیں اور تمہاری آنکھیں انہیں چھوڑ کر کسی اور پر نہ پڑیں۔

ابوداؤد کی روایت ہے کہ مدینہ منورہ میں ایک عورت تھی جس کے دماغ میں خلل تھا۔ وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلّم

کی خدمت میں آئی اور کہا: محمد صلی اللہ علیہ وسلم! مجھ کو تم سے کچھ کام ہے۔ فرمایا جہاں کہو چل سکتا ہوں۔ وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک کوچہ میں لے گئی اور وہیں بیٹھ گئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم بھی اس کے ساتھ بیٹھ گئے اور جو کام تھا سرانجام دے دیا۔

اعداد : اسم مبارک "ناصر" کے حروف ۴ ہیں اور اس کا عدد ۸ ہے۔

فضائل : جو کوئی سفر پر جائے تو باوضو ہو کر روزانہ اور کثرت سے اس اسم پاک کا ورد کرے۔ انشاءاللہ سفر کی صعوبتوں سے محفوظ رہے گا۔ اور کسی قسم کی تھکاوٹ یا پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے گا۔

- جو قیامت کے روز حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کا طالب ہو تو وہ ہر نماز کے بعد ۱۰۰ مرتبہ یہ اسم پاک پڑھ کر خلوصِ نیّت کے ساتھ بارگاہِ الٰہی میں دُعا مانگے تو اُسے شفاعت نصیب ہوگی۔

۴۵۔ سیّدُنا مَنصُورٌ
صلی اللہ علیہ وسلّم

(مدد دیئے گئے)

قرآن مجید کی سورۂ آل عمران کی آیت نمبر ۱۲۳ میں ارشادِ ربّی ہے کہ:

"وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّ اَنْتُمْ اَذِلَّةٌ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝"

یعنی: اور بے شک اللہ نے بدر میں تمہاری مدد کی جب تم بالکل بے سروساماں تھے۔ تو اللہ سے ڈرو تاکہ تم شکر گزار ہو۔

صحیح بخاری کی حدیث میں ہے کہ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ "میں نے غزوۂ احد میں دو سفید پوش آدمیوں کو دیکھا جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے سخت جانبازی کے ساتھ لڑ رہے تھے۔ اور میں نے اُن

کو نہ اس سے پہلے دیکھا تھا نہ اس کے بعد دیکھا تھا۔ (صحیح مسلم میں ہے کہ دونوں فرشتے حضرت جبرئیلؑ اور حضرت میکائیلؑ تھے۔)

اعداد : اسم مبارک "منصور" کے حروف ۵ ہیں اور اس کا عدد ۸ ہے۔

فضائل: ۳۸۷ مرتبہ روزانہ اس اسم مبارک کا ورد کرنے والا غیب سے مال دار ہو جائے گا اور اُسے خوشحالی نصیب ہوگی۔

- جو کوئی کسی مصیبت میں مبتلا ہو، یا کسی ایسی حاجت میں ہو جو پوری نہ ہو رہی ہو، تو وہ ہر نماز کے بعد ۱۰۰ مرتبہ اس اسم پاک کا ورد کرے۔ ہر جائز حاجت پوری ہوگی۔

۴۶۔ سَیِّدُنَا مِصْبَاحٌ
صلی اللہ علیہ وسلم
(روشن چراغ)

کلام اللہ کی سورۃ النور کی آیت نمبر ۳۵ یوں شروع ہوتی ہے :

"مَثَلُ نُوْرِہٖ کَمِشْکٰوۃٍ فِیْھَا مِصْبَاحٌ ؕ اَلْمِصْبَاحُ فِیْ زُجَاجَۃٍ ؕ"

یعنی : اس کے نُور کی مثال ایسی ہے جیسے ایک طاق کہ اس میں چراغ، وہ چراغ ایک فانوس میں۔

حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہ نے حضرت کعب رضی اللہ عنہ الاحبار سے فرمایا کہ سُورۃ النور کی اس آیت کے معنی بیان کریں۔ انہوں نے یوں فرمایا کہ اللہ نے اپنے پیارے نبیٔ پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی مثال بیان فرمائی ہے۔ روشن دان (طاق) تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا سینۂ مُبارک ہے اور فانوس

قلبِ مُبارک اور چراغِ نبوّت کہ شجرِ نبوّت سے روشن ہے۔ اور اس نُورِ محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کی روشنی واضائت اس مرتبۂ کمال ظہور پذیر ہے کہ اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے نبی ہونے کا بیان نہ بھی فرمائیں جب بھی خلق پر ظاہر ہو جائے۔

اعداد : اسمِ مبارک ''مصباح'' کے حروف ۵ ہیں، اور اس کا عدد ٦ ہے۔

فضائل : اگر کوئی رات کو سوتے وقت ڈرتا ہو، تو وہ رات کے وقت سونے سے پہلے باوضو حالت میں ۱۴۱ مرتبہ یہ اسم پاک پڑھے، انشاء اللہ سکون سے نیند آ جائے گی اور خواب میں ڈر نہ لگے گا۔

- جو چاہے کہ اس کا دل نُورِ ایمان سے منوّر ہو جائے اور وہ شیطان کے شر سے بچا رہے، تو وہ ہر نماز کے بعد ۱۰۰ مرتبہ اس اسم پاک کو پڑھنے کا معمول بنا لے انشاء اللہ تعالیٰ اس کا قلب نورِ ایمان سے منوّر ہو جائے گا۔

۴۷۔ سَیِّدُنَا اٰمِرُ
صلی اللہ علیہ وسلم
(حکم دینے والے)

اللہ جلّ شانہٗ، کلام پاک کی سورۃ الحجر کی آیت نمبر ۹۴ میں ارشاد فرماتا ہے: "فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ۝"

یعنی: پس جو حکم تم کو خدا کی طرف سے ملا ہے، وہ لوگوں کو سُنا دو اور مشرکوں کا ذرا خیال نہ کرو۔

یا پھر سورۃ النساء کی آیت نمبر ۶۴ میں ارشاد ہوا:

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ

یعنی: اور ہم نے جو پیغمبر بھیجا ہے، اس لئے بھیجا ہے کہ خدا کے فرمان کے مطابق اس کا حکم مانا جائے۔

بخاری اور ابوداؤد کی حدیثِ مبارک ہے کہ حضرت صدیق

اسلام قبول کر لو، محفوظ رہو گے ورنہ تم کو معلوم ہونا چاہیئے کہ زمین یعنی سرزمینِ حجاز اللہ اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کی مِلک ہے۔ (بخاری)

اسی طرح حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا کہ سخت دل اور زیادتی اہلِ مشرق میں ہے اور ایمان کی پختگی اہلِ حجاز میں۔

اعداد: اسم مبارک ''حجازی'' کے حروف ۵ ہیں اور اس کا عدد ۲ ہے۔

فضائل: جو کوئی روزانہ کثرت سے اس اسم پاک کو پڑھنے کا معمول بنائے تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اس کی نسبت بلند کر دیتا ہے۔ اور اس پر اپنا خصوصی فضل و کرم نازل فرماتا ہے۔

- اس اسم پاک کو روزانہ ۲۷ مرتبہ پڑھنے والے کا مقام و مرتبہ بلند ہوگا۔ معاشرے میں اسے باعزّت رُتبہ نصیب ہوگا۔

۴۹۔ سَیِّدُنَانَبِیُّ التَّوبَۃِ
صلّی اللّٰہ علیہ وسلّم

(توبہ (رجوع کرنے والے نبی)

قرآن پاک کی سورۃ النصر کی آیت نمبر ۱ تا ۳ میں ارشادِ خداوندی ہے: "اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰہِ وَالْفَتْحُ ۙ وَ رَاَیْتَ النَّاسَ یَدْخُلُوْنَ فِیْ دِیْنِ اللّٰہِ اَفْوَاجًا ۙ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّکَ وَاسْتَغْفِرْہُ ؕ اِنَّہٗ کَانَ تَوَّابًا ۙ"

یعنی: جب خدا کی مدد اور فتح حاصل ہو گی۔ اور تم نے دیکھ لیا کہ لوگ خدا کے دین میں جھنڈ کے جھنڈ داخل ہو رہے ہیں، تو خدا کی تسبیح اور استغفار کرو، وہ بہت توبہ قبول کرنے والا ہے۔

نسائی کی حدیث ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے

روایت ہے کہ ایک دفعہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نصف شب کو سوئے ہوئے تھے کہ اُٹھ کر بقیع کے قبرستان میں تشریف لے گئے۔ صبح کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا" رات کو جبرائیل نے مجھے پیغام دیا کہ میں اس وقت بقیع میں جا کر لوگوں کی مغفرت کی دُعا مانگوں۔

اعداد : اسم پاک "بنی التوبۃ" کے حروف ۹ ہیں، اور اس کا عدد ایک ہے۔

فضائل : جو کوئی ۱۰۹ مرتبہ روزانہ اس اسم پاک کا ورد کرنے کا معمول بنائے تو وہ مخلوق میں کسی کا محتاج نہ رہے گا۔ اللہ تعالیٰ اس پر خصوصی فضل وکرم نازل فرمائے گا۔

- جو کوئی قناعت پسندی کا خواہاں ہو مگر دل حرص و لالچ پر ابھارتا ہو، تو وہ روزانہ نماز فجر کے بعد باوضو حالت میں ۱۱۱ مرتبہ اس اسم پاک کا ورد کر کے دُعا کرے، قلبی سکون حاصل ہوگا۔

۵۰۔ سَیِّدُنَا حَافِظٌ
صلی اللہ علیہ وسلم
(یاد رکھنے والے)

اللہ جلّ شانہ، نے کلامِ پاک کی سورۃ الاعلیٰ کی آیت نمبر ۶ میں ارشاد فرمایا:

سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰىٓ ٥

یعنی: اب ہم تمہیں پڑھائیں گے، کہ تم فراموش نہ کر پاؤ گے۔

بخاری و مسلم کی حدیث کے مطابق اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کبھی مجھ پر وحی آتی ہے تو اس کی آواز گھنٹی سے مشابہ ہوتی ہے اور وحی کی یہ قسم میرے لئے پُر مشقت ہوتی ہے۔ پھر یہ کیفیت دُور ہو جاتی ہے اور جو کچھ کہا جاتا ہے، وہ

مجھے حفظ ہو جاتا ہے۔ اور کبھی فرشتہ میرے پاس انسانی صورت میں آتا ہے اور مجھ سے ہم کلام ہوتا ہے اور جو کچھ وہ کہتا ہے، میں یاد کر لیتا ہوں۔

اعداد: اسم مبارک "حافظ" کے حروف ۴۔ اور اس کا عدد ۸ ہے۔

فضائل: روزانہ نماز فجر کی ادائیگی کے بعد دس مرتبہ یہ اسم پاک پڑھنے والا لوگوں کو اپنے لئے مہربان پائے گا۔

- اگر کسی کی یادداشت کمزور ہو اور بھول جانے کی بیماری ہو تو وہ ہر نماز کے بعد اس اسم پاک کو ۵۰ مرتبہ پڑھے۔ اس سے یادداشت مضبوط ہو جاتی ہے۔

۵۱۔ سَیِّدُنَا قُرَشِیُّ
صلی اللہ علیہ وسلم
(خاندانِ قریش سے تعلق رکھنے والے)

کلام مجید کی سورۃ الانبیاء کی آیت نمبر ۱۰ میں ارشادِ ربّانی ہے: "لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَیْکُمْ کِتٰبًا فِیْهِ ذِکْرُکُمْ ۚ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝"

یعنی: بے شک ہم نے تمہاری طرف (قریش کی طرف) ایک کتاب اُتاری جس میں تمہارا ذکر ہے، تو کیا تم سمجھتے نہیں۔

قرآن پاک کی مذکورہ آیت جب نازل ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خاندان کے تمام لوگوں کو جمع کیا اور فرمایا: اے قریشیو! اے اولادِ عبدالمطلب! اے عباس! اے صفیہ! اے فاطمہ! میرے مال میں سے جو مانگو میں دے سکتا ہوں، لیکن خدا کے ہاں میں تمہارے لئے کچھ نہیں کر سکتا۔ (بخاری)

ایک اور حدیث میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اولادِ اسماعیل میں اللہ تعالیٰ نے کنانہ کو اور بنو کنانہ میں سے قریش کو منتخب کیا ہے۔

اعداد : اس اسم مبارک "قرشی" کے ۴ حروف ہیں اور اس کا عدد ۷ ہے۔

فضائل: اگر کوئی عزّت و مرتبے کا خواہاں ہو، تو وہ روزانہ باوضو حالت میں ..ا مرتبہ اس اسم پاک کو پڑھنے کا معمول بنا لے، انشاء اللہ اسے مطلوبہ مقصد میں کامیابی ہوگی۔

- جو کوئی اپنے خاندان میں امتیازی حیثیت، عزت، قدر و منزلت کا خواہشمند ہو، تو وہ ہر نماز کے بعد ۲۱ مرتبہ یہ اسم پاک پڑھ لیا کرے، انشاء اللہ خاندان والے اُس کی بہت عزّت کریں گے۔

۵۲۔ سیّدنا کامِلؐ

صلّی اللہ علیہ وسلّم

(کامل ۔ مکمل)

قرآن مجید کی سورۃ الاحزاب کی آیت نمبر ۲۱ میں خداوند تعالیٰ فرماتا ہے :

"لَقَدْ کَانَ لَکُمْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰہِ اُسْوَۃٌ حَسَنَۃٌ لِّمَنْ کَانَ یَرْجُوا اللّٰہَ وَالْیَوْمَ الْاٰخِرَ وَ ذَکَرَ اللّٰہَ کَثِیْرًا ؕ"

یعنی : تمہارے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم کی ہستی میں بہترین نمونہ ہے ، یعنی اس شخص کے لئے جسے (خدا سے ملنے) اور روزِ قیامت کے آنے کی امید ہو اور وہ خدا کا ذکر کثرت سے کرتا ہو۔

بخاری شریف کی ایک حدیث کے مطابق حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسولِ پاک صلی اللہ علیہ وسلّم

کو جس بات کا حکم ہوا، وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھ کر سُنا دی اور جہاں خاموش رہنے کا حکم ہوا وہاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم خاموش رہتے (اس لئے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم) کا حکم د نطق) دونوں حکم الٰہی کے ماتحت تھا۔ اور تمہارے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات ہی میں بہترین نمونہ ہے۔ (لہٰذا بلا وجہ چھان بین مت کرو)۔

اعداد : اسم مبارک ''کامل'' کے حروف ۴ ہیں اور اس کا عدد ایک ہے۔

فضائل : جو شخص ۱۹ مرتبہ روزانہ اس اسم پاک کا ورد کرے اس کا ہر ارادہ اور خواہش پوری ہوگی۔

- جس کے اخلاق اچھے نہ ہوں اور اس کا ذہن اِدھر اُدھر بھٹکتا ہو، تو وہ ہر نماز کے بعد ۱۰۰ مرتبہ اس اسمِ مُبارک کا ورد کرکے دُعا مانگے۔ اللہ تعالیٰ اس کے اخلاق کو بہتر اور اس کے باطن کو پاک کرے گا۔

۵۳۔ سَیِّدُنَا صَادِقٌ
صلی اللہ علیہ وسلم
(مکمل طور پر سچّے)

قرآن مجید نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سچائی پر کئی مقامات پر شہادت دی ہے۔ سورۃ الزمر کی آیت نمبر ۳۳ میں ارشادِ الٰہی ہے:

"وَالَّذِیْ جَآءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِہٖٓ اُولٰٓئِکَ ھُمُ الْمُتَّقُوْنَ ٥"

یعنی: (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) وہ شخص ہیں، جو سچ لے کر آئے ہیں، اور وہ جنہوں نے اُن کی تصدیق کی وہی متقی لوگ ہیں۔

بخاری شریف کی حدیث ہے کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اعلانِ دعوت کا حکم آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کوہِ صفا پر چڑھ کر قریش کو پکارا۔ جب وہ جمع ہو گئے تو آپ

صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے پوچھا، بتاؤ اگر میں تم سے یہ کہوں کہ وادئ مکّہ سے سواروں کا ایک لشکر تم پر حملہ آور ہونا چاہتا ہے، تو کیا تمہیں یقین آجائے گا؟ وہ بولے ہاں، کیوں کہ ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سچ بولتے ہی دیکھا ہے۔

اعداد : اسم پاک "صادق" کے حروف ۴ ہیں اور اس کا عدد ۶ ہے۔

فضائل : اگر کسی کو جھوٹ بولنے کی عادت پڑ گئی ہو، تو اُسے چاہیئے کہ روزانہ ۹۵ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر پانی پر دم کر کے پی لے۔ یا کوئی اور اسے پلائے اور اس پر دم بھی کرے۔ یہ عمل ۴۰ دن تک بلا ناغہ کرنے سے جھوٹ کی عادت ختم ہو جائے گی۔

- اگر کسی کے گھر میں آسیب کا دخل ہو، تو وہ باوضو حالت میں ۳۰۰ مرتبہ یہ اسم پاک پڑھ کر پانی پر دم کرے اور رات کے وقت گھر کے اندر کمرے کی چاروں دیواروں پر وہ پانی چھڑکے، انشاء اللہ آسیب دفع ہو جائے گا۔

۵۴۔ سَیِّدُنَا اَمِیْنُ
صلی اللہ علیہ وسلم
(امانت دار)

اللہ جلّ شانہٗ کلام مجید کی سورۂ یُونس کی آیت نمبر ۱۵ میں ارشاد فرماتا ہے:

"وَاِذَا تُتْلٰی عَلَیْهِمْ اٰیٰتُنَا بَیِّنٰتٍ ۙ قَالَ الَّذِیْنَ لَا یَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا ائْتِ بِقُرْاٰنٍ غَیْرِ هٰذَآ اَوْ بَدِّلْهُ ؕ قُلْ مَا یَكُوْنُ لِیْٓ اَنْ اُبَدِّلَهٗ مِنْ تِلْقَآئِ نَفْسِیْ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا یُوْحٰٓی اِلَیَّ ۚ اِنِّیْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَیْتُ رَبِّیْ عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ۝"

یعنی: اور جب ان پر ہماری روشن آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو وہ کہنے لگتے ہیں جنھیں ہم سے ملنے کی اُمید نہیں کہ اس کے سوا اور قرآن لے آئیے یا اسی کو بدل دیجئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کہہ دیجئے کہ مجھے اس کا حق

نہیں کہ میں اُسے اپنی طرف سے بدل دُوں میں تو اسی کا تابع ہوں جو میری طرف وحی ہوتی ہے۔ اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو مجھے بڑے دن کے عذاب کا خوف ہے۔

مدارج النبوۃ کے مطابق آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، ”خدا کی قسم! میں یقیناً آسمان میں بھی امین ہوں اور زمین میں بھی امین ہوں۔“

اعداد : اسم مبارک ”امین“ کے حروف ۴ ہیں۔ اور اس کا عدد ۲ ہے۔

فضائل : جو کوئی روزانہ باوضو حالت میں ۴۱ مرتبہ یہ اسم پاک پڑھے تو اللہ تعالیٰ اُسے کبھی ذلیل و رسوا نہیں کرے گا۔

- جو کوئی عزّت و مرتبے کا خواہاں ہو، تو وہ ہر نماز کے بعد اس اسم مُبارک کو ۱۰۱ مرتبہ پڑھے تو بہ فضلِ خُدا لوگوں کی نظروں میں معزّز ہو جائے گا۔

۵۵۔ سَیِّدُنا عَبدُاللّٰہِ
صلّی اللہ علیہ وسلّم
(اللہ کے بندے)

اللہ عزّوجل قرآن حکیم کی سورۃ الفرقان کی آیت نمبر ا میں ارشاد فرماتا ہے: تَبٰرَكَ الَّذِیْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰی عَبْدِهٖ لِیَكُوْنَ لِلْعٰلَمِیْنَ نَذِیْرًا ۙ

یعنی: بابرکت ہے وہ ذات جس نے اپنے بندے پر قرآن نازل فرمایا، تاکہ اہلِ عالم کو ہدایت کرے۔

مشکوٰۃ شریف کی حدیث ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "میری مدح میں تم مبالغہ نہ کرو، جیسا کہ نصاریٰ نے ابنِ مریم علیہ السلام کی مدح میں کیا۔ میں اللہ کا بندہ ہوں، مجھے اللہ کا بندہ اور اللہ کا رسول کہا کرو۔

اسی طرح تفسیر القرآن کنزالایمان میں درج ہے کہ جب

سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم معراج کی شب درجاتِ عالیہ و مراتبِ رفیعہ پر فائز ہوئے۔ تو خداوندِ عالم نے خطاب فرمایا: اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)! یہ فضیلت و شرف میں نے تمہیں کیوں عطا فرمایا؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلّم نے عرض کیا: اس لئے کہ تُو نے مجھے عبدیت کے ساتھ اپنی طرف منسوب فرمایا ہے۔

اعداد: اسم مبارک ''عبداللہ'' کے حروف ۷ ہیں۔ اور اس کا عدد بھی ۷ ہے۔

فضائل: جو کوئی اس بات کا خواہشمند ہو کہ اس کا شمار اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ بندوں میں ہو جائے، اور اللہ تعالیٰ اُسے اپنی عبادت کی توفیق عطا کرے تو وہ ہر نماز کے بعد ۱۰۰ مرتبہ اس اسم پاک کو پڑھ لیا کرے۔

- ۱۴۲ مرتبہ روزانہ اس اسم پاک کا ورد کرنے والا اللہ کی بارگاہ میں محبوب ہوگا، اور اللہ کی تائید و نصرت حاصل ہوگی۔

۵۶۔ سَیِّدُنَا کَلِیْمُ اللّٰہِ

صَلَّی اللّٰہُ علیہِ وسَلَّم

(اللہ سے کلام کرنے والے)

کلامِ مجید کی سورۃ النجم کی آیت نمبر ۱۰ میں ارشادِ ربّانی ہے۔

فَاَوْحٰٓی اِلٰی عَبْدِہٖ مَآ اَوْحٰی ؕ

یعنی: پھر اُس نے اپنے بندے سے چُپ چاپ باتیں کیں جو باتیں کیں۔

پھر اسی سورۃ کی آیت نمبر ۳-۴ میں ارشاد ہوتا ہے۔

"وَمَا یَنْطِقُ عَنِ الْھَوٰی ۝ اِنْ ھُوَ اِلَّا وَحْیٌ یُّوْحٰی ؕ"

یعنی: اور وہ کوئی بات اپنی خواہش سے نہیں کرتے وہ تو صرف وہی کہتے ہیں جو انہیں وحی کی جاتی ہے۔

مشکوٰۃ شریف میں شعبی روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہ کی ملاقات حضرت کعب رضی اللہ عنہ

سے عرفات میں ہوئی۔ ابنِ عباس رضی اللہ عنہ نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی بات پوچھی۔ پھر بلند آواز سے اللہ اکبر کہا کہ پہاڑ گونج اُٹھے۔ ابنِ عباس رضی اللہ عنہ کہنے لگے۔ ہم بنو ہاشم ہیں۔ حضرت کعب رضی اللہ عنہ کہنے لگے اللہ تعالیٰ نے اپنی رؤیت اور کلام کو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کے درمیان تقسیم کردیا ہے۔

اعداد : اسم پاک "کلیم اللہ" کے حروف ۸ ہیں اور اس کا عدد ۴ ہے۔

فضائل : ہر نماز کے بعد اس اسم پاک کا ۴۰ مرتبہ ورد کرنے والا صاحبِ علم ہوگا۔ اور روزانہ باوضو حالت میں ۱۰۰ مرتبہ پڑھنے والا اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگے تو وہ بفضلِ تعالیٰ فصیح و بلیغ ہوجائے گا۔

- اگر کسی کی زبان میں لکنت ہو تو وہ ہر نماز کے بعد اس اسم پاک کو کثرت سے پڑھا کرے۔ انشاء اللہ زبان کی لکنت بہت جلد ختم ہوجائے گی۔

۵۷۔ سَیِّدُنَا حَبِیبُ اللّٰہِ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم
(اللہ کے پیارے محبوب)

سورۃ آل عِمران کی آیت نمبر ۳۱ میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

"قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِیْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ۗ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝"

یعنی: اے پیغمبر (صلی اللہ علیہ وسلم)! ان لوگوں سے کہہ دیجئے کہ اگر تم اللہ کو دوست رکھتے ہو تو میری پیروی کرو، خدا بھی تمہیں دوست رکھے گا اور تمہارے گناہ معاف کر دے گا۔ اور خدا بخشنے والا مہربان ہے۔

صحیح مسلم کی حدیث ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگو! میں خدا کے سامنے اس بات کی برأت کرتا ہوں کہ انسانوں میں میرا کوئی دوست ہے، مجھ کو خدا نے اپنا حبیب (پیارا)

بنا یا ہے۔ جیسے ابراہیم علیہ السلام کو اس نے اپنا یا تھا۔

اسی طرح ترمذی کی حدیث میں حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگو! خدا سے محبت کرو، وہ تمہیں اپنی نعمتیں عطا کرتا ہے اور اسی کی محبت کے سبب سے مجھ سے محبت کرو اور میری محبت کے سبب میرے اہلِ بیت سے محبت کرو۔

اعداد : اسم مبارک ''حبیب اللہ'' کے حروف ۸ ہیں۔ اور اس کا عدد ۷ ہے۔

فضائل : جو کوئی یہ چاہے کہ اُسے عزت و وقار ملے، تو وہ روزانہ باوضو حالت میں ... ۱ مرتبہ اس اسم مبارک کا وِرد کرے۔ جہاں بھی جائے گا لوگ عزت سے پیش آئیں گے۔

- ہر نماز کے بعد ۱۲۱ مرتبہ یہ اسم پاک پڑھنے سے اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل ہوگی۔

۵۸۔ سیِّدُنا نَجِیُّ اللہِ
صلی اللہ علیہ وسلم
(اللہ کے راز دار)

اللہ رب العرش نے قرآن عظیم کی سُورۃ النجم کی آیت نمبر ۱۷۔ ۱۸ میں اپنے حبیب مکرم صلی اللہ علیہ وسلّم کی شانِ رفعت بیان کرتے ہوئے فرمایا:

"مَازَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰی ۝ لَقَدْ رَاٰی مِنْ اٰیٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰی ۝"

یعنی: اُن کی آنکھ نہ تو اور طرف مائل ہوئی اور نہ حد سے آگے بڑھی (۱۷) انہوں نے اپنے پروردگار کی کتنی ہی بڑی نشانیاں دیکھیں۔ (۱۸)

بخاری اور مسلم شریف کی حدیث ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "قسم اللہ عزّوجل کی کہ میں اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ

جاننے والا ہوں، اور سب سے زیادہ اس کا خوف رکھنے والا ہوں۔

اسی طرح حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی توجۂ خاص سے جو اسرار و معارف ان کے سینے میں پوشیدہ ہیں، اگر انہیں ظاہر کر دیا جائے، تو یہ دنیا تلپٹ ہو کر رہ جائے گی۔

اعداد : اسم مبارک "نجی اللہ" کے حروف ۷ ہیں اور اس کا عدد ۳ ہے۔

فضائل : جو شخص ۱۲۸ مرتبہ صبح و شام اس اسم مبارک کا ورد کرے گا، اس پر اسرارِ الٰہی منکشف ہوں گے۔

- جو کوئی یہ چاہے کہ اس کی سمجھ، فہم و عقل میں اضافہ ہو، تو وہ ہر نماز کے بعد ۵۰ مرتبہ یہ اسم پاک پڑھ لیا کرے۔

۵۹۔ سَیِّدُنَا صَفِیُّ اللّٰہِ
صلّی اللہ علیہ وسلّم
(اللہ کے مخلص دوست)

کلام پاک کی سُورۃ الضحیٰ کی آیت نمبر ا تا ۳ میں ارشادِ ربّی ہے:

"وَالضُّحٰیO وَالَّیْلِ اِذَا سَجٰیO مَا وَدَّعَکَ رَبُّکَ وَمَا قَلٰیO"

یعنی: آفتاب کی روشنی کی قسم! اور رات کی تاریکی کی جب وہ چھا جائے۔ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! تمہارے پروردگار نے نہ تم کو چھوڑا اور نہ تم سے ناراض ہوا۔

صحیح بخاری و صحیح مسلم کی حدیث ہے کہ حضرت جندب رضی اللہ عنہ بن سفیان سے روایت ہے کہ رسُولِ پاک صلی اللہ علیہ وسلم بیمار ہو گئے۔ اور دو راتیں تہجد کے لئے کھڑے نہ

ہوئے تو ابولہب کی بیوی عورا، بنت حرب نے کہا: اے محمّد (صلی اللہ علیہ وسلم)! میرا خیال ہے کہ غالباً تم کو تمہارے رب نے چھوڑ دیا ہے۔ اسی موقع پر سورۃ الضحیٰ کی آیت نمبر ۱ تا ۳ نازل ہوئیں۔

اعداد : اسم مبارک "صفی اللہ" کے حروف ۷ ہیں اور اس کا عدد ۳ ہے۔

فضائل : اس اسم پاک کو روزانہ ۲۴۶ مرتبہ پڑھنے والا کامل ولی بن جائے گا۔

- جو کوئی اس بات کا خواہاں ہو کہ اللہ تعالیٰ اُس سے راضی ہو جائے اور اُسے پروردگارِ عالم کی خوشنودی حاصل ہو جائے تو وہ ہر فرض نماز کے بعد ۱۲۱ مرتبہ اس اسم پاک کو پڑھ لیا کرے۔

۶۰۔ سیّدنا خاتم الانبیاءؑ
صلّی اللہ علیہ وسلّم
(آخری نبی)

سورۃ الاحزاب کی آیت نمبر ۴۰ میں اللہ جلّ شانہٗ کا ارشادِ گرامی ہے:

"مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ۝"

یعنی: محمد (صلی اللہ علیہ وسلّم) تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں بلکہ خدا کے پیغمبر اور آخری نبی ہیں، اور خدا ہر چیز سے واقف ہیں۔

خصائص الکبریٰ میں ہے کہ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے ایک طویل حدیث میں روایت ہے کہ جبرائیل علیہ السلام نے رسولِ پاک صلی اللہ علیہ وسلّم سے فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلّم کا پروردگار کہتا ہے کہ اگر میں نے آدم علیہ السلام کو "صفی اللہ"

کا خطاب دیا ہے تو آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر تمام انبیاء کو ختم کر کے "خاتم النبیین" کا خطاب دیا ہے اور میں نے کوئی مخلوق پیدا نہیں کی جو مجھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ عزیز ہو۔

اعداد : اسم مبارک "خاتم الانبیاء" کے حروف ۱۱ ہیں اور اس کا عدد ۲ ہے۔

فضائل: اسم پاک کو ۴۹۱ مرتبہ وِرد کرنے والے کو رسولِ پاک صلی اللہ علیہ وسلّم سے خاص لگاؤ اور محبت حاصل ہوگی۔

- اس اسم پاک کو ہر نماز کے بعد ۲۰۰ مرتبہ پڑھنے والے کا خاتمہ بالخیر ہوگا۔

۶۱۔ سَیِّدُنَا حَسِیْبُ
صلی اللہ علیہ وسلم
(بڑے حسب نسب والے)

اللہ تعالیٰ نے کلام پاک کی سورۃ الحج کی آیت نمبر ۷۸ میں ارشاد فرمایا ہے: "مِلَّةَ اَبِيْكُمْ اِبْرٰهِيْمَ ؕ هُوَ سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ ۙ۬ مِنْ قَبْلُ وَفِيْ هٰذَا لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِيْدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ ۖۚ"

یعنی: اللہ نے تمہارا نام مسلمان رکھا ہے اگلی کتابوں میں اور اس قرآن میں تاکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تمہارا نگہبان و گواہ ہو اور تم اور لوگوں پر گواہی دو، (مسلمانو! تمہارے لئے تمہارے باپ ابراہیم (علیہ السلام) کا دین (پسند کیا)۔

صحیح بخاری کی حدیث ہے کہ حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسولِ پاک صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا۔ میں نے شبِ معراج عیسیٰ ابن مریم، موسیٰ اور ابراہیم (علیہ السلام) کو دیکھا، تو عیسیٰ سُرخ رنگ گھنگھریالے بالوں والے اور چوڑے سینہ کے تھے، اور موسیٰ گندمی رنگ اور لانبے چوڑے جسم کے آدمی تھے، رہ گئے ابراہیم تو وہ مجھ کو دیکھ لو۔"

اعداد : اسم مبارک "حسیب" کے حروف ۴ ہیں اور اس کا عدد ۸ ہے۔

فضائل: اگر کسی کو دشمن کی طرف سے نقصان پہنچنے کا خطرہ ہو تو وہ نمازِ فجر اور عشاء کی ادائیگی کے بعد، بلاناغہ ۸ دن کثرت سے اس اسم پاک کو پڑھ کر بارگاہِ الٰہی میں دُعا مانگے، انشاء اللہ ہر طرح کے نقصان سے محفوظ رہے گا۔

- اگر کسی پر کسی چیز کا خوف سوار ہو گیا ہو اور اس کی وجہ سے ہر وقت پریشان رہتا ہو، تو اُسے چاہیئے کہ نمازِ فجر اور نمازِ مغرب کے بعد ۲۷ مرتبہ یہ اسم پاک پڑھے، ایک جمعرات سے دوسری جمعرات ، آٹھ روز تک بلاناغہ عمل کرے، انشاء اللہ اس کا خوف دُور ہو جائے گا۔

۶۲۔ سَیِّدُنَا مُجِیْبُ
صلی اللہ علیہ وسلم
(دعوتوں اور درخواستوں کو قبول کرنے والے)

قرآن پاک کی سورۃ نور کی آیت نمبر ۶۲ میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "فَاِذَا اسْتَاْذَنُوْكَ لِبَعْضِ شَاْنِهِمْ فَاْذَنْ لِّمَنْ شِئْتَ مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝"
یعنی: پس جب یہ لوگ تم سے کسی کام کے لئے اجازت مانگا کریں، تو ان میں سے جسے تم چاہو اجازت دے دیا کرو اور ان کے لئے خدا سے بخشش مانگا کرو، کچھ شک نہیں کہ خدا بخشنے والا مہربان ہے۔

صحیح بخاری کی حدیث میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر مجھے ایک

بازو یا پائے کے گوشت کی دعوت دی جائے، تو میں اس دعوت کو قبول کروں گا۔ اور اگر میری طرف بازو یا پایہ تحفے کے طور پر بھیجا جائے تب بھی قبول کروں گا۔

اعداد: اسم مبارک "مجیب" کے حروف ۴ ہیں اور اس کا عدد ا ہے۔

فضائل: اگر کوئی آتشک یا جذام کے مرض میں مبتلا ہو، تو وہ چاند کی ۱۳، ۱۴، اور ۱۵ تاریخوں میں روزے رکھے اور افطاری کے وقت کثرت سے اس اسم پاک کو پڑھ کر پانی پر دم کرے اور اس پانی سے روزہ افطار کرے، انشاءاللہ شفاء کاملہ نصیب ہوگی۔

- اگر کوئی بخار میں مبتلا ہو اور کسی طرح افاقہ نہ ہوتا ہو، تو باوضو حالت میں ۵۵ مرتبہ یہ اسم پاک پڑھ کر مریض پر دم کرے اور پانی پر بھی دم کر کے پلائے، تو جلد افاقہ ہوگا۔

۶۳۔ سَیِّدُنا شَکُورٌ
صلّی اللہُ علیہِ وسلّم
(بہت زیادہ شکر کرنے والے)

اللہ جلّ شانہٗ کلام پاک کی سورۃ الزمر کی آیت نمبر ۶۶ میں ارشاد فرماتا ہے۔

"بَلِ اللّٰہَ فَاعْبُدْ وَکُنْ مِّنَ الشّٰکِرِیْنَ ۝"

یعنی: بلکہ خدا ہی کی عبادت کرو اور شکر گزاروں میں سے ہو جاؤ۔

حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ بن شعبہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم راتوں کو اتنی دیر تک نماز میں کھڑے رہتے کہ پاؤں مبارک میں ورم آجاتا۔ جب بارگاہِ رسالت میں عرض کیا گیا کہ یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ اس قدر زحمت کیوں اٹھاتے ہیں جب کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کی سب اگلی اور پچھلی لغزشیں معاف فرمادی ہیں، تو آپ صلی اللہ علیہ

وسلم نے ارشاد فرمایا: "کیا میں اللہ کا شکر گزار بندہ نہ بنوں"۔

اعداد : اسم مبارک "شکور" کے حروف ۴ ہیں اور اس کا عدد بھی ۴ ہے۔

فضائل: جو کوئی اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی خوشنودی کا طالب ہو، تو وہ کثرت سے اس اسم پاک کو پڑھا کرے۔ انشاء اللہ اُسے اطاعتِ رسُول صلی اللہ علیہ وسلم کی توفیق نصیب ہوگی۔

- جو کوئی اس بات کا خواہاں ہو کہ وہ ایک شکر گزار بندہ بن جائے اور اللہ تعالیٰ اس پر اپنا خصوصی کرم نازل فرمائے تو وہ ہر نماز کے بعد ۱۰۰ مرتبہ اس اسم پاک کو پڑھ لیا کرے۔
- جو کوئی شدید ذہنی دباؤ کا شکار ہو، تو ہر نماز کے بعد ۱۰۰ مرتبہ یہ اسم پاک پڑھنے سے چند یوم میں اس ذہنی پریشانی سے نجات پائے گا۔

۶۴۔ سَیِّدُنَا مُقْتَصِدُ
صلّی اللہ علیہ وسلّم
(میانہ روی سے چلنے والے)

سورۂ بنی اسرائیل کی آیت نمبر ۲۹ میں ارشادِ ربّانی ہے: " وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُولَةً إِلَىٰ عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ ؀"
یعنی: اور اپنا ہاتھ گردن سے بندھا ہوا نہ رکھو (یعنی بہت تنگ کر لو کہ کسی کو کچھ نہ دو) اور نہ بالکل کھول ہی دو (کہ سبھی کچھ دے ڈالو)۔

ایک متفق علیہ حدیث کے مطابق حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں کسی کو بھی اس کا عمل آخرت میں نجات نہیں دے گا۔ لوگوں نے پوچھا، یارسول اللہ! (صلی اللہ علیہ وسلّم)

کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی؟ فرمایا۔ ہاں، مجھ کو بھی سوائے اس صورت میں کہ اللہ تعالیٰ مجھ کو اپنی رحمت میں گھیر لے۔ لہٰذا میانہ روی کے ساتھ عمل کرتے رہو، اور زیادہ بلند پروازیاں نہ کرو۔ پس کچھ صبح و شام، کچھ رات کی تاریکی میں میانہ رفتار کے ساتھ چلتے رہو۔ منزلِ مقصود کو جا پہنچو گے۔

اعداد : اس مبارک ''مقتصد'' کے حروف ۵ ہیں اور اس کا عدد ۴ ہے۔

فضائل : جو شخص روزانہ ۲۲۴ مرتبہ اس اسم پاک کا ورد کرے گا، اس کے رزق میں برکت ہوگی۔

- جو کوئی اس بات کا خواہاں ہو کہ اس کا قلب اللہ تعالیٰ کی عطا اور اس کی رضا پر راضی و مطمئن رہے، تو وہ ہر نماز کے بعد ۱۰۰ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھنے کا معمول بنا لے۔

۶۵۔ سَیِّدُنَا رَسُوْلُ الرَّحْمَۃِ

صلّی اللّٰہُ علیہ وسلّم

(رحمت والے رسُول)

کلام مجید کی سُورۃ الانبیاء کی آیت نمبر ۱۰۷ میں خداوندِ تعالیٰ کا ارشاد ہے: وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ٥

یعنی: اور (اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم)! ہم نے تم کو جہاں والوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔

اسی طرح سُورۃ ال عمران کی آیت نمبر ۱۳۲ میں ارشادِ ربّانی ہے: وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ٥

یعنی: اور اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کرو، تاکہ تم پر رحمت کی جائے۔

صحیح بخاری میں روایت ہے کہ ایک شخص شراب نوشی کے جرم

میں بار بار گرفتار ہو کر آیا۔ صحابۂ کرام نے تنگ آ کر کہا: خداوند! تو اس پر اتنی بار لعنت نازل فرما کہ جس قدر یہ بار بار لایا جاتا ہے۔ رحمۃ اللعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بات پسند نہ آئی اور فرمایا "اس پر لعنت نہ کرو، کہ اس کو خدا اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) سے محبت ہے۔"

اعداد: اسم مبارک "رسول الرحمۃ" کے حروف ۱۰ ہیں اور اس کا عدد ۳ ہے۔

فضائل: جو کوئی مصیبت میں مبتلا ہو اور کسی طرح بھی نکلنے کی صورت دکھائی نہ دیتی ہو تو وہ روزانہ ۹۷۵ مرتبہ اس اسم مبارک کا ورد کر کے بارگاہِ الٰہی میں دُعا مانگے، تو انشاءاللہ مصیبت رفع ہو جائے گی۔

- جو کوئی اپنے رزقِ حلال میں فراخی کا خواہاں ہو، تنگدستی و عزبت دُور کرنا چاہتا ہو، تو وہ خلوصِ نیّت سے ہر نماز کے بعد ۱۰۰ مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھ کر بارگاہِ الٰہی میں دُعا کرے۔

۶۶۔ سَیِّدُنَا قَوِیّ ﷺ

صلی اللہ علیہ وسلم

(قوت والے)

سورۃ الاحزاب کی آیت نمبر ۱۹ میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے : " فَاِذَا جَآءَ الْخَوْفُ رَاَیْتَهُمْ یَنْظُرُوْنَ اِلَیْكَ تَدُوْرُ اَعْیُنُهُمْ كَالَّذِیْ یُغْشٰی عَلَیْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۚ "

یعنی : پھر جب ڈر کا وقت آئے تو تم ان کو دیکھو کہ تمہاری طرف یوں دیکھ رہے ہیں کہ ان (منافقوں) کی آنکھیں اسی طرح پھر رہی ہیں جیسے کسی کو موت سے غشی آ رہی ہو۔

حضور سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے دوسرے لوگوں پر چار چیزوں میں فضیلت دی گئی ہے۔ سخاوت،

شجاعت، قوتِ مردی اور مقابل پر غلبہ۔

بخاری شریف کی ایک حدیث ہے کہ غزوۂ احزاب میں صحابۂ کرام خندق کھود رہے تھے، تو ایک جگہ ایسی سخت زمین ظاہر ہوئی کہ سب عاجز آ گئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا گیا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم بذاتِ شریف خندق میں اُترے اور کدال ایسا مارا کہ وہ سخت زمین ریت کا ڈھیر بن گئی۔

اعداد: اسم مبارک "قوی" کے حروف ۳ ہیں اور اس کا عدد ۸ ہے۔

فضائل: اگر کسی کا دل کمزور ہو اور وہ معمولی سی بات پر خوفزدہ ہو جاتا ہو تو اُسے روزانہ ہر نماز کے بعد ۱۰۰ مرتبہ اس اسم پاک کو پڑھ کر بارگاہِ الٰہی میں دُعا مانگنی چاہیئے۔ انشاءاللہ دل کو تقویت نصیب ہوگی۔

- اگر کوئی کم ہمت اور کمزور ہو تو وہ ہر نماز کے بعد ۱۱۶ مرتبہ یہ اسم پاک پڑھے، انشاءاللہ وہ قوی ہو جائے گا۔

۶۷۔ سَیِّدُنَا حَفِیٌّ

صَلّی اللہ علیہ وسلّم

(خبر رکھنے والے۔ مہربان و محبت کرنے والے)

قرآن مجید کی سورۃ الحجر کی آیت نمبر ۸۵ میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے: "وَاِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيْلَ ۝"

یعنی ! اور بے شک قیامت آنے والی ہے، تو تم (ان لوگوں سے) اچھی طرح درگزر کرو۔

مشکوٰۃ شریف میں ہے کہ ایک صبح کی نماز کے لئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم دیر سے برآمد ہوئے۔ نماز کے بعد لوگوں کو ٹھہرنے کا اشارہ کیا اور پھر فرمایا: آج شب میں نے اتنی رکعتیں پڑھیں، جتنی میرے لئے مقدر تھیں، تو نماز کے اندر ہی میں اونگھ گیا۔ میں نے دیکھا کہ جمالِ الٰہی میرے سامنے ہے خطاب ہوا، یا محمدؐ!

(صلی اللہ علیہ وسلم)! تم جانتے ہو فرشتگانِ خاص کس امر میں گفتگو کر رہے ہیں؟ عرض کی نہیں، اے میرے رب میں نہیں جانتا۔ اس نے دونوں کندھوں کے درمیان میری پیٹھ پر ہاتھ رکھا، جس کی ٹھنڈک میرے سینے تک پہنچ گئی اور آسمان و زمین کی تمام چیزیں نگاہوں کے سامنے جلوہ گر ہوگئیں"۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے آیت تلاوت فرمائی "اسی طرح دکھلایا ہم نے ابراہیم کو زمین و آسمان کی بادشاہت، تاکہ وہ یقین والوں میں سے ہو جائے۔

اعداد: اسم مبارک "حفی" کے حروف ۳ ہیں اور اس کا عدد ۸ ہے۔

فضائل: جو کوئی اس بات کی خواہش رکھتا ہو کہ اس کے دل میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت راسخ ہو جائے تو وہ روزانہ نماز عشاء کے بعد ۱۸ مرتبہ اس اسم پاک کا ورد کرے۔

- اگر کسی کا قلب بہت زیادہ سخت ہو، کسی پر اُسے رحم نہ آتا ہو تو وہ دل کی سختی دُور کرنے کے لئے ہر نماز کے بعد ۱۰۰ مرتبہ اس اسم مبارک کا ورد کرے، دل کی سختی نرمی میں بدل جائے گی۔

۶۸۔ سَیِّدُنَا مَامُوْنٌ
صلی اللہ علیہ وسلم
(امان دینے والے)

کلام مجید کی سورۃ التوبہ کی آیت نمبر ۶ میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

وَاِنْ اَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ اسْتَجَارَكَ فَاَجِرْهُ حَتّٰى يَسْمَعَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ اَبْلِغْهُ مَاْمَنَهٗ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْلَمُوْنَ ۝

یعنی: اور اگر کوئی مشرک تم سے پناہ کا خواستگار ہو تو اس کو پناہ دو، یہاں تک کہ کلام خدا سننے لگے، پھر اس کو امن کی جگہ پہنچا دو، اس لئے کہ یہ بے خبر لوگ ہیں۔

بخاری شریف کی ایک حدیث میں حضرت انس بن مالک

رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا: "جو کوئی ہماری سی نماز پڑھے اور ہمارے قبلے کی طرف رُخ کرے اور ہمارا ذبیحہ کھائے، پس وہ مسلم ہے۔ جس کے لئے اللہ تعالیٰ کی امان ہے اور اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی امان ہے۔ سو تم اللہ کے عہد کو نہ توڑو، اس کی امان کے بارے میں۔

اعداد : اسم مبارک "مامون" کے حروف ۴ ہیں اور اس کا عدد ۲ ہے۔

فضائل : روزانہ اس اسم پاک کا ۱۳۷ مرتبہ ورد رکھنے والا انسان امن میں رہے گا، ہر قسم کے آفات و نقصانات سے محفوظ رہے گا۔

- جو کوئی اچانک پریشانی میں مبتلا ہو گیا ہو، اور اُسے سمجھ نہ آتی ہو، تو وہ باوضو حالت میں اس اسم پاک کا ۱۰۰ مرتبہ ورد کرے۔

۶۹۔ سَیِّدُنَا مَعلُومٌ
صلی اللہ علیہ وسلم
(علم دیئے گئے)

اللہ جل شانہٗ کلام پاک کی سورۃ النّساء کی آیت نمبر ۱۱۳ میں ارشاد فرماتا ہے: وَاَنْزَلَ اللّٰہُ عَلَیْکَ الْکِتٰبَ وَالْحِکْمَۃَ وَعَلَّمَکَ مَالَمْ تَکُنْ تَعْلَمُ وَکَانَ فَضْلُ اللّٰہِ عَلَیْکَ عَظِیْمًا ہ

یعنی: اور اللہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر کتاب اور حکمت کی باتیں نازل فرمائیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو وہ باتیں سکھائیں جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نہیں جانتے تھے، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر اللہ کا بڑا فضل ہے۔

مشکوٰۃ شریف کی حدیث میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

”میں دوزخ سے نکلنے والے آخری آدمی اور آخری جنّتی کو جانتا ہوں“۔

اسی طرح ابنِ ماجہ کی ایک حدیث میں مروی ہے کہ ایک دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد نبوی میں تشریف لائے' وہاں صحابۂ کرام کے دو حلقے قائم تھے۔ ایک قرآن خوانی اور ذکر و دُعا میں مشغول تھا اور دوسرے حلقے میں علمی باتیں ہو رہی تھیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دونوں (حلقے) عملِ خیر کر رہے ہیں، لیکن خدا نے مجھ کو صرف معلّم بنا کر بھیجا ہے۔“ یہ فرما کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم علمی حلقے میں بیٹھ گئے۔

اعداد : اسم شریف ”معلوم“ کے حروف ۵ ہیں اور اس کا عدد ۶ ہے۔

فضائل : ۱۸۶ مرتبہ روزانہ اس اسم مبارک کا ورد کرنے والا صاحبِ علم بن جاتا ہے۔

- ۲۱ مرتبہ اس اسم مبارک کا روزانہ وِرد کرنے والا علمی اسرار، غیب سے مطلع ہوگا۔

۷. سَیِّدُنَا حَقّ
صلی اللہ علیہ وسلّم
(مجسّم سچ)

اللہ رب العزّت سورۃ النمل کی آیت نمبر ۷۹ میں ارشاد فرماتا ہے: " فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۖ إِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِينِ ○ "

یعنی: پس خدا پر بھروسہ رکھو، تم تو حقِ صریح پر ہو۔

اسی طرح سُورۃ یونس کی آیت نمبر ۹۴ میں ارشادِ ربّانی ہے: " لَقَدْ جَاءَكَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِينَ ○ "

یعنی: پس تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس حق آچکا ہے، تو تم ہرگز شک کرنے والوں میں نہ ہونا۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابو بکر! قسم ہے اس ذات کی جس نے مجھے حق کے ساتھ مبعوث کیا ہے، میری ذات کی حقیقت میرے رب کے سوا کوئی نہیں جانتا۔

اسی طرح ابنِ ہشام کی روایت ہے کہ حضرت ابو طالب جب آپ صلی اللہ علیہ وسلّم کو سمجھاتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے "میری تنہائی کا خیال نہ کیجئے، حق زیادہ دیر تک تنہا نہیں رہے گا۔ عجم و عرب ایک دن اس کے ساتھ ہوں گے"۔

اعداد: اسم مبارک "حق" کے حروف ۲ ہیں اور اس کا عدد ۹ ہے۔

فضائل: اگر کسی کو بلڈ پریشر کا عارضہ لاحق ہو اور اس کو بات بات پر غصّہ آجاتا ہو اور پھر اُسے شرمندگی ہوتی ہو تو وہ روزانہ باوضو حالت میں ۱۰۰ مرتبہ ۴۰ دن تک بلاناغہ یہ عمل کرے۔

- جو کوئی چاہے کہ وہ مصیبت و آفات سے دُور رہے تو وہ نمازِ فجر کے بعد باوضو حالت میں ایک سفید کاغذ پر چاروں کونوں میں یہ اسم پاک لکھے اور اُسے اپنی ہتھیلی پر رکھ کر سحر کے وقت آسمان کی جانب بلند کر کے دل میں دعا مانگے، انشاءاللہ ہر طرح کی مصیبت سے محفوظ رہے گا۔

۱۷۔ سَیِّدُنَا مُبِیْنُ

صلّی اللہ علیہ وسلّم

(ظاہری شریعت والے۔ ظاہر۔ واضح)

قرآن مجید میں کئی مقامات پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اس صفت کے بارے میں شہادتیں موجود ہیں۔ سورۃ الحجر کی آیت نمبر ۸۹ میں ارشادِ الٰہی ہے:

"وَقُلْ اِنِّیْٓ اَنَا النَّذِیْرُ الْمُبِیْنُ ۚ"

یعنی: اور کہہ دو کہ میں اعلانیہ ڈر سنانے والا ہوں۔

اور اسی طرح سورۃ الدخان کی تیرھویں آیت میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے: "وَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مُّبِیْنٌ ۙ"

یعنی: اور اُن کے پاس ایک صاف بیان فرمانے والا رسُول تشریف لا چکا۔

حدیث شریف میں ہے کہ فرمایا آپ صلی اللہ علیہ وسلّم نے

"میں نے تمہیں ایسے روشن راستے پر چھوڑا ہے جس میں دن رات برابر ہیں، کسی وقت بھی گمراہی کا خطرہ نہیں ہے"۔

اسی طرح ترمذی کی حدیث کے مطابق حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم کا کلام تمہارے کلام کی مانند نہ تھا، بلکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا کلام ایسا واضح اور مبین تھا کہ پاس بیٹھنے والا اُسے یاد کر لیتا۔

اعداد: اسم مبارک "مبین" کے حروف ۴ ہیں اور اس کا عدد ۳ ہے۔

فضائل: جو شخص روزانہ ۱۰۲ مرتبہ اس اسم مُبارک کا وِرد کرے گا، وہ ہر جگہ عزّت پائے گا۔

- جو کوئی شریعتِ مطہرہ پر عمل پیرا ہونے کا خواہشمند ہو، تو وہ روزانہ باوضو حالت میں ۱۰۰ مرتبہ یہ اسم پاک پڑھ لیا کرے۔

۷۷۔ سَیِّدُنَا رَسُوْلُ الرَّاحَۃِ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
(راحت والے رسول)

اللہ جلّ شانہٗ کلامِ پاک کی سُورۃ التوبہ کی آیت نمبر ۱۰۳ میں ارشاد فرماتا ہے: خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيْهِمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝

یعنی: ان کے مال سے زکوٰۃ قبول کر لو کہ اس سے تم ان کو ظاہر میں بھی پاک اور باطن میں بھی پاکیزہ کرتے ہو، اور اُن کے حق میں دُعائے خیر کرو کہ تمہاری دُعا اُن کے لئے موجبِ تسکین (راحت) ہے اور خدا سُننے والا اور جاننے والا ہے۔

صحیح بخاری کی حدیث ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ

فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلّی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ میں نماز شروع کرتا ہوں اور ارادہ ہوتا ہے کہ دیر میں ختم کروں گا۔ اچانک صف سے کسی بچّے کے رونے کی آواز آتی ہے تو میں نماز مختصر کر دیتا ہوں کہ اُس کی ماں کو تکلیف ہوگی۔

اعداد: اسمِ مُبارک "رسول الراحۃ" کے حروف ۱۰ ہیں اور اس کا عدد ۹ ہے۔

فضائل:۔ ۲۰۰ مرتبہ روزانہ اس اسم پاک کا ورد کرنے والے کے ہر کام میں آسانی پیدا ہوگی اور غیب سے اُس کی مدد ہوگی۔

- جو کوئی کسی ناگہانی آفت میں مبتلا ہوگیا ہو، تو وہ باوضو حالت میں ۹۳۵ مرتبہ درود پاک کے بعد اس اسم پاک کا ورد کرے اور اللہ سے دُعا مانگے، انشاءاللہ تکلیف دُور ہوجائے گی۔

۴۷۔ سَیِّدُنَا اَوَّلُ
صلّی اللّٰہ علیہ وسلّم
(سب سے پہلے۔ اوّل)

خصائص الکبریٰ میں ہے کہ یومُ" الست بربکم" (کیا میں تمہارا پروردگار نہیں؟) اس میں سب سے پہلے حضور صلی اللہ علیہ وسلّم کی رُوح اقدس نے بلیٰ (ہاں) کہا۔

قرآن مجید کی سورۃ الانعام کی آیت نمبر ۱۴ میں اللہ جلّ شانہٗ کا ارشاد ہے: "قُلْ اِنِّیْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَکُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَسْلَمَ وَلَا تَکُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ"

یعنی: (یہ کہہ دو) کہ مجھے یہ حکم ہوا ہے کہ میں سب سے پہلے اسلام لانے والا ہوں۔ اور یہ کہ تم (اے محمّد صلی اللہ علیہ وسلم) مشرکوں میں نہ ہوں۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ

علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں آدم علیہ السلام کے پیدا ہونے سے چودہ ہزار سال پہلے اپنے رب کے پاس ایک نُور تھا۔

اسی طرح صحیح بخاری و مسلم میں ہے کہ حضور سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جہنّم پر پُل تان دیا جائے گا، تو سب سے پہلے اُسے عبُور کرنے والا میں ہوں گا۔"

اعداد : اسم پاک "اوّل" کے حروف ۳ ہیں اور اس کا عدد ایک ہے۔

فضائل: جو کوئی اولادِ نرینہ سے محروم ہو، تو وہ روزانہ نمازِ عشاء کے بعد، حالتِ وضو میں ۴۰ مرتبہ یہ اسم پاک ۴۰ یوم تک بلاناغہ پڑھ کر دُعا کرے انشاء اللہ اولاد سے سرفراز ہوگا۔

- جو کوئی سفر میں ہو اور چاہتا ہو کہ بخیر و عافیت سفر کٹے تو وہ جمُعہ کے روز ۱۰۰۰ مرتبہ یہ اسم پاک پڑھ کر دُعا کرے۔ انشاء اللہ بخیر و عافیت وطن واپسی ہوگی۔

۲۷۔ سَیِّدُنَا اٰخِرُ

صلی اللہ علیہ وسلم

(آخری ۔ پیچھے)

قرآن مجید کی سورۃ المائدہ کی آیت نمبر ۱۹ میں ارشادِ ربانی ہے: "یٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا یُبَیِّنُ لَكُمْ عَلٰى فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا جَآءَنَا مِنْۢ بَشِیْرٍ وَّ لَا نَذِیْرٍ٘ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَشِیْرٌ وَّ نَذِیْرٌؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۠"

یعنی: اے اہلِ کتاب! بے شک تمہارے پاس ہمارے یہ رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) تشریف لائے کہ تم پر ہمارے احکام ظاہر فرماتے ہیں۔ بعد اس کے کہ رسولوں کا آنا مدّتوں بند رہا تھا کہ تم یہ نہ کہو کہ تمہارے پاس کوئی خوشی یا ڈر سنانے والا نہ آیا، تو یہ خوشی اور ڈر سنانے

والے تمہارے پاس تشریف لائے ہیں اور اللہ
کو سب پر قدرت ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبیؐ کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں سب انبیاء کے آخر میں ہوں اور میری مسجد بھی آخری مسجد ہے۔ (مسلم)

اسی طرح آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقعہ پر فرمایا: "اَنَا اٰخِرُ الْاَنْبِیَاءِ وَاَنْتُمْ اٰخِرُ الْاُمَمِ۔"
یعنی: میں انبیاء میں سے سب سے آخری نبی
ہوں اور تم اُمتوں میں سب سے آخری اُمّت ہو۔

اعداد: اسم مبارک 'آخر' کے حروف ۳ ہیں اور اس کا عدد ۹ ہے۔

فضائل: جو کوئی چاہے کہ اس کا خاتمہ بالخیر ہو تو وہ ہر نماز کے بعد ۲۰۰ مرتبہ یہ اسم پاک پڑھے۔ انشاء اللہ اس کا خاتمہ ایمان کی حالت میں ہوگا۔

- جو کوئی چاہے کہ اس کے دل میں پیارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت موجزن ہو جائے تو وہ روزانہ باوضو حالت میں ایک ہزار مرتبہ اس اسم پاک کو پڑھنے کا معمول بنالے انشاء اللہ مطلوبہ مقصد میں کامیابی ہوگی۔

۵۔ سَیِّدُنَاظَاهِرُ
صلی اللہ علیہ وسلم
(ظاہر)

کلامِ مجید کی سُورۃ المائدہ کی آیت نمبر ۱۵ میں اللہ جلّ شانہٗ فرماتا ہے: "یٰٓاَهْلَ الْکِتٰبِ قَدْ جَآءَکُمْ رَسُوْلُنَا یُبَیِّنُ لَکُمْ کَثِیْرًا مِّمَّا کُنْتُمْ تُخْفُوْنَ مِنَ الْکِتٰبِ وَیَعْفُوْا عَنْ کَثِیْرٍ ۵ۭ قَدْ جَآءَکُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّکِتٰبٌ مُّبِیْنٌ ۵ۙ"

یعنی: اے اہلِ کتاب! تمہارے پاس ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم آچکے ہیں کہ جو کچھ تم کتابِ الٰہی میں سے چھپاتے تھے، وہ اس میں سے بہت کچھ تم پر ظاہر کردیتے ہیں، اور تمہارے بہت سے قصور معاف کردیتے ہیں۔ بے شک تمہارے پاس خُدا کی طرف سے ایک نُور اور روشن کتاب آچکی ہے۔

ترمذی کی حدیث ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی کرامت اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلۂ جلیلہ سے لوگوں پر رحمت کا ارادہ فرمایا، تو اس کی ابتدا یوں ہوئی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہر خواب روزِ روشن کی طرح واضح اور سچّا ہوتا۔ جب تک اللہ نے چاہا آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس حالت پر رہے۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے خلوت محبوب کر دی گئی۔

اعداد: اسم مبارک "ظاہر" کے حروف ۴ ہیں اور اس کا عدد ۸ ہے۔

فضائل: جو کوئی یہ چاہے کہ اس کی آنکھوں کی روشنی اور نور میں اضافہ ہو جائے تو وہ روزانہ نمازِ اشراق کی ادائیگی کے بعد ۵۰۰ مرتبہ اس اسم پاک کو پڑھے۔

- جو کوئی کسی مشکل یا پریشانی میں مبتلا ہو اور اس کا کوئی حل سمجھ میں نہ آتا ہو تو وہ روزانہ نماز فجر کے بعد ۱۰۰ مرتبہ یہ اسم پاک پڑھ کر بارگاہِ الٰہی میں دعا مانگے۔ انشاءاللہ مشکل آسان ہو جائے گی۔

۶۔ سَیِّدُنَا بَاطِنٌ

صلی اللہ علیہ وسلّم

(پوشیدہ باتوں کے ظاہر کرنے والے)

قرآن کریم کی سُورۃ تکویر کی آیت نمبر ۲۴ میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے : وَمَا ھُوَ عَلَی الْغَیْبِ بِضَنِیْنٍ ؕ
یعنی : اور یہ (نبی صلی اللہ علیہ وسلم) پوشیدہ باتوں کے ظاہر کرنے میں بخیل نہیں ہیں۔

ترمذی شریف میں ہے کہ نبیٔ اکرم صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا : میں جو دیکھتا ہوں تم نہیں دیکھ سکتے اور جو میں سُنتا ہوں، تم نہیں سُن سکتے، میں تو آسمان کی آواز بھی سُن لیتا ہوں۔

اسی طرح صحیح بخاری کی حدیث ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا : میں تم سب سے بڑھ کر اللہ کا عرفان رکھتا ہوں اور

سب سے زیادہ اس کے سامنے خشیت والا ہوں۔

اعداد : اسم مُبارک "باطن" کے حروف ۴ ہیں اور اس کا عدد ۸ ہے۔

فضائل : اگر کوئی کسی جائز راز سے آگاہ ہونے کا خواہاں ہو تو وہ ایک تہائی شب گزر جانے کے بعد باوضو حالت میں تین ہزار مرتبہ یہ اسم پاک سات یوم تک بلا ناغہ پڑھے، تو اُسے مطلوبہ مقصد میں کامیابی حاصل ہوگی۔

- اگر کسی کی اس کے محلے میں کسی غلط فہمی کی وجہ سے بہت زیادہ مخالفت ہو اور لوگوں کے دل اس کی طرف سے صاف نہ ہوتے ہوں، تو اُسے چاہیئے کہ نمازِ عشاء کی ادائیگی کے بعد اندھیرے میں بیٹھ کر ایک ہزار اکیس مرتبہ اس اسم مُبارک کو پڑھے، یہ مخالفت ختم ہو جائے گی۔

۸۔ سَیِّدُ نَا نَبِیُّ الرَّحمۃِ
صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَسَلَّمَ
(رحمت والے نبی)

قرآن کریم کی سورۃ الانفال کی آیت نمبر ۳۳ میں ارشادِ خداوندی ہے: "وَمَا کَانَ اللّٰہُ لِیُعَذِّبَہُمْ وَ اَنْتَ فِیْہِمْ ؕ"

یعنی: اور اللہ تعالیٰ ایسا نہیں کرے گا ان (کافروں) کو عذاب کرے جبکہ اے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) ان میں تشریف فرما ہیں۔

ترمذی کی روایت ہے کہ ایک نابینا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا اور دُعا کے لئے درخواست کی، کہ خدا مجھے عافیت بخشے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ کہ اچھی طرح وضو کر کے یوں دعا کرو "یا اللہ! میں تیری بارگاہ

میں سوال کرتا ہوں اور تیرے نبی الرحمتہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کا وسیلہ پیش کرتا ہوں۔ یا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)! میں نے اپنے پرورد گار کی بارگاہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا وسیلہ پیش کیا ہے اپنی اس ضرورت میں کہ وہ پوری ہو۔ یا اللہ! تُو میرے حق میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت قبول فرما۔

اعداد : اسم مبارک " نبی الرحمتہ " کے حروف ۹ ہیں اور اس کا عدد ۳ ہے۔

فضائل : جو کوئی کسی ایسے مرض میں مبتلا ہو کہ علاج کرواکر تنگ آگیا ہو، مگر کسی طرح بھی شفاء حاصل نہ ہوتی ہو، تو روزانہ وضو کی حالت میں ۱۰۰ مرتبہ اس اسم پاک کا ۴۰ روز تک بلا ناغہ ورد کرے، انشاء اللہ شفاء ہو گی۔

- جو کوئی کسی مصیبت میں مبتلا ہو، تو ۱۴۱ مرتبہ اس اسم پاک کا ورد کرے اور دُعا مانگے، انشاء اللہ ہر پریشانی دُور ہو گی۔

۷۸۔ سَیِّدُنَا یَتِیْمٌ
صلی اللہ علیہ وسلم
(یتیم)

کلامِ پاک کی سورۃ الضحیٰ کی آیت نمبر ۶ میں خداوندِ قدوس کا ارشادِ گرامی ہے: اَلَمْ یَجِدْکَ یَتِیْمًا فَاٰوٰی ۝
یعنی: کیا اُس نے تمہیں یتیم نہ پایا پھر جگہ (پناہ) دی۔

حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے والدِ ماجد حضرت عبداللہ کا انتقال ہوا، تو ان کی وفات پر فرشتوں نے اللہ تعالیٰ کے حضور عرض کیا باری تعالیٰ! تیرا محبوب صلی اللہ علیہ وسلم یتیم ہو گیا ہے، تو اللہ تعالیٰ نے فرشتوں سے فرمایا: ''اس کا حافظ و ناصر میں خود ہوں۔

اعداد : اسم مبارک "یتیم" کے حروف ۴ ہیں اور اس کا عدد ایک ہے۔

فضائل : اگر کسی کو زخم لگا ہو اور بہت شدید درد ہوتا ہو تو چاہیئے کہ باوضو حالت میں ۹ مرتبہ اس اسم پاک کو پڑھ کر دم کرے۔ انشاءاللہ درد میں کمی واقع ہوگی اور بہت جلد آرام آئے گا۔

- اگر کسی کا والد فوت ہو گیا ہو اور رنج و غم سے دل میں کسی پل قرار نہ آتا ہو، تو اُسے چاہیئے کہ ہر نماز کے بعد بکثرت اس اسم مبارک کا ورد کرے اور بارگاہِ الٰہی میں دُعا کرے۔ انشاءاللہ غم ہلکا ہو جائے گا اور اُسے سکونِ قلبی حاصل ہوگا۔

۹۔ سَیِّدُنَا مُطِیعٌ
صلی اللہ علیہ وسلّم
(اطاعت گزار)

کلام پاک کی سورۃ المومن کی آیت نمبر ۶۶ میں ارشادِ ربانی ہے: "وَاُمِرْتُ اَنْ اُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ہ"

یعنی: اور مجھ کو یہ حکم ہوا ہے کہ پروردگارِ عالم ہی کا فرماں بردار رہوں۔

پھر سورۃ الزمر کی آیت نمبر ۱۱ میں ارشاد ہوا ہے: "قُلْ اِنِّیْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰہَ مُخْلِصًا لَّہُ الدِّیْنَ ہ"

یعنی: کہہ دو کہ مجھے حکم ہوا ہے کہ اللہ کی عبادت کو خالص کر کے اس کی بندگی کروں۔

صحیح مسلم شریف کی حدیث ہے: حضرت عبداللہ بن عمر

رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ فرمایا رسُولِ پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ”تمام انسانوں کے دل رحمٰن کی اُنگلیوں میں سے دو کے درمیان ہیں، وہ جس طرف چاہتا ہے ان کو پھیر سکتا ہے“ اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یوں دُعا فرمائی ”اے دلوں کو لوٹنے پلٹنے والے، ہمارے دلوں کو تو اپنی تابعداری ہی کی طرف جھکائے رکھنا۔

اعداد : اسم مبارک ”مطیع“ کے حروف ۴ ہیں اور اس کا عدد ۳ ہے۔

فضائل : جو کوئی چاہے کہ پروردگار اُسے معاف کر دے اور عذابِ قبر سے محفوظ رکھے، تو وہ روزانہ ۱۲۹ مرتبہ اس اسم پاک کو پڑھنے کا معمول بنالے اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ اُسے بخش دے گا اور نیکی کے کام کی توفیق عطا فرمائے گا۔

- جو کوئی اللہ اور اس کے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کا خواہاں ہو تو وہ ہر نماز کے بعد ۱۲۰ مرتبہ اس اسم پاک کا ورد کرے اللہ تعالیٰ اُسے نیک اور فرماں بردار بندہ بنائے گا۔

۲۸۹

سَیِّدُنَا کَرِیْمُ

صلّی اللہ علیہ وسلّم

(معزز۔ کرم کرنے والے)

اللہ جلّ شانہٗ، قرآن پاک کی سورۃ الحاقۃ کی آیت نمبر ۴۰۔۴۱ میں ارشاد فرماتا ہے۔

"اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ۝ وَّمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ ۭ قَلِيْلًا مَّا تُؤْمِنُوْنَ ۝"

یعنی: بے شک یہ (قرآن) ایک معزز رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے باتیں ہیں۔ کسی شاعر کا قول نہیں تم لوگ کم ہی ایمان لاتے ہو۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ مجھے میرے رب نے حکم دیا ہے کہ جو کوئی مجھ پر ظلم کرے، میں اس کو قدرتِ انتقام کے باوجود معاف کردوں، جو مجھ سے قطع کرے، میں اس کو

ملاؤں، جو مجھے محروم رکھے، میں اُسے عطا کروں غضب اور خوشنودی دونوں حالتوں میں راست بازی کو شیوہ بناؤں۔

اعداد: اسم مبارک "کریم" کے حروف ۴ ہیں اور اس کا عدد ۹ ہے۔

فضائل: جو کوئی بے روزگار ہو، تو وہ بکثرت یہ اسم پاک پڑھے۔ انشاءاللہ بہت جلد برسرِ روزگار ہو جائے گا۔
رزق میں اضافے کے لئے ہر نماز کے بعد ۲۰۰ مرتبہ پڑھنا بہت مفید ہے۔

- جو چاہے کہ لوگوں کی نظروں میں معزز و محترم ہو، تو وہ رات کو سونے سے پہلے باوضو حالت میں یہ اسم پاک کثرت سے پڑھے اور دائیں کروٹ ہو کر لیٹ جائے۔ اس عمل کو ہمیشہ جاری رکھنے سے لوگوں کے دل اس کی طرف راغب ہوں گے اور وہ اس کی عزّت کریں گے۔

٨١ **سَیِّدُنَا حَکِیْمٌ**

صلّی اللّٰہ علیہ وسلّم

(حکمت والے ۔ دانا)

سُورۂ بنی اسرائیل کی آیت نمبر ۳۹ میں اللہ جلّ شانہٗ اپنے حبیب مکرم سے مخاطب ہوکر فرماتا ہے:

"ذٰلِكَ مِمَّآ اَوْحٰٓى اِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ ؕ"

یعنی: اے پیغمبر (صلی اللہ علیہ وسلم) یہ تمام دانشمندی کی ان باتوں میں سے ہیں جو خدا نے تم پر وحی کی ہیں۔

بخاری شریف کی حدیث ہے کہ غزوہ مصطلق سے واپسی پر ایک واقعہ پر منافقین نے اشتعال پیدا کیا اور بہت جلد ممکن تھا کہ مہاجرین وانصار آپس میں دست و گریباں ہو جاتے کہ عین وقت پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو خبر ہوگئی۔ آپ صلی اللہ

علیہ وسلم تشریف لائے اور اس طرح تقریر فرمائی کہ چند لمحوں میں مہاجرین وانصار پھر آپس میں شیر وشکر ہو گئے۔

اعداد: اسم پاک "حکیم" کے حروف ۴ ہیں اور اس کا عدد ۶ ہے۔

فضائل: اگر میاں بیوی کے درمیان ناچاقی ہو تو باوضو حالت میں اس اسم مبارک کو ۱۰۰ مرتبہ پڑھ کر کسی کھانے والی چیز پر دم کر کے دونوں کو کھلا دی جائے، تو ناچاقی دُور ہو جائے گی۔

- اگر کوئی ایسی مشکل پیش آگئی ہو کہ حل کی کوئی صورت نظر نہ آرہی ہو تو باوضو حالت میں قبلہ رُخ بیٹھ کر انتہائی توجہ کے ساتھ ۳۰۰ مرتبہ سات یوم تک بلاناغہ پڑھے، انشاءاللہ مشکل حل ہو جائے گی۔
- اگر کسی کو ناحق قید میں ڈالا گیا ہو، تو وہ روزانہ نماز ظہر کی ادائیگی کے بعد ۹۰ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر دعا مانگے، تو اس کی رہائی جلد ہو جائے گی۔

۸۲۔ سَیِّدُنا خَاتِمُ الرُّسُل

صلّی اللہ علیہ وسلّم

(رسولوں میں سب سے آخر)

قرآنِ حکیم کی سورۃ الانعام کی آیت نمبر ۱۱۵ میں خداوندِ عالم کا ارشادِ پاک ہے : وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَّعَدْلًا ۚ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ

یعنی : اور مکمل ہو گئی آپ کے رب کی بات سچائی اور عدل سے، نہیں کوئی بدلنے والا اس کی باتوں کا۔

صحیح مسلم کی حدیث شریف ہے کہ فرمایا سرکارِ دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ " میں تمام خلق کی طرف رسول بنا کر بھیجا گیا ہوں اور میرے ساتھ انبیاء ختم کئے گئے۔

اسی طرح ترمذی کی حدیث میں حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسولِ پاک صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ اب

رسالت اور نبوّت منقطع ہو چکی ہے۔ لہٰذا میرے بعد نہ کوئی رسول ہوگا اور نہ کوئی نبی ہوگا۔

اعداد : اسم مبارک "خاتم الرسل" کے حروف ۹ ہیں اور اس کا عدد ۱۳۶۲ ہے۔

فضائل : جو کوئی کسی مشکل میں گرفتار ہو گیا ہو اور مشکل کے حل کی کوئی صورت دکھائی نہ دیتی ہو، تو وہ روزانہ نماز عشاء کے بعد ۱۳۶۲ مرتبہ اس اسم پاک کا ورد کر کے بارگاہِ الٰہی میں دعا مانگے۔

- جو کوئی چاہے کہ مخلوق کی نظروں میں پسندیدہ و مقبول ہو جائے، تو وہ روزانہ فجر کی نماز کے بعد ۱۰۰ مرتبہ اس اسم پاک کا ورد کرے، لوگوں کی نگاہوں میں مقبول ہو جائے۔

۸۳۔ سَیِّدُنَا سَیِّدُ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
(سردار)

قرآن مجید کی سُورۃ الفتح کی آیت نمبر ۱۰ میں ارشادِ خداوندی ہے: "اِنَّ الَّذِیْنَ یُبَایِعُوْنَكَ اِنَّمَا یُبَایِعُوْنَ اللّٰهَ یَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَیْدِیْهِمْ فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا یَنْكُثُ عَلٰی نَفْسِهٖ وَمَنْ اَوْفٰی بِمَا عٰهَدَ عَلَیْهُ اللّٰهَ فَسَیُؤْتِیْهِ اَجْرًا عَظِیْمًا ؕ"

یعنی: جو لوگ تم سے بیعت کرتے ہیں، وہ خدا سے بیعت کرتے ہیں۔ خدا کا ہاتھ اُن کے ہاتھوں پر ہے پھر جو عہد کو توڑے، تو عہد توڑنے کا نقصان اسی کو ہے، اور جو اس بات کو جس کا اس نے خدا سے عہد کیا ہے پورا کرے تو وہ عنقریب اجرِ عظیم دے گا۔

دلائل النبوۃ میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''میں ایمان والوں کا سردار، یعنی سید المؤمنین ہوں''۔

اعداد : اسم مبارک ''سید'' کے حروف ۳ ہیں اور اس کا عدد ۲ ہے۔

فضائل : جو شخص روزانہ ۴۷ مرتبہ اس اسم مبارک کا ورد کرے، اُسے عہدے میں ترقی حاصل ہوگی۔

- جو کوئی مفلس و تنگ ہو، تو وہ روزانہ نمازِ فجر اور نمازِ عشاء کے بعد ۱۰۰ مرتبہ اس اسم پاک کو پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگے۔

۸۴۔ سَیِّدُنَا سِرَاجٌ
صلی اللہ علیہ وسلم
(چمکتا ہوا)

اللہ جل شانہ، قرآن پاک کی سورۃ الاحزاب کی آیت نمبر ۴۵۔ ۴۶ میں ارشاد فرماتا ہے: یٰاَیُّھَا النَّبِیُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰکَ شَاھِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًاo وَّدَاعِیًا اِلَی اللّٰہِ بِاِذْنِہٖ وَسِرَاجًا مُّنِیْرًاo

(یعنی: اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم)! بے شک ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو حاضر ناظر، خوشخبری سُنانے والا بنا کر بھیجا ہے۔ اور اللہ کی طرف سے اس کے حکم سے بلاتا اور چمکا دینے والا آفتاب۔

ترمذی شریف کی حدیث مُبارکہ میں حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس روز آپ صلی اللہ علیہ وسلّم مدینہ منوّرہ

تشریف لائے، تو وہاں کے درودیوار اور ذرّہ ذرّہ روشن ہوگیا۔ اور جس دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا، تو اس دن ہر چیز تاریک نظر آتی تھی۔

اعداد : اسم مبارک "سراج" کے حروف ۴ ہیں اور اس کا عدد ۳ ہے۔

فضائل : اس اسم مبارک کا کثرت سے ورد کرنے والے کا دل نورانی ہو جاتا ہے۔

- اس اسم پاک کا ہر نماز کے بعد ۱۰۰ مرتبہ ورد کرنے والا دنیا میں معزز اور دولت مند ہو جاتا ہے۔

۸۵ سَیِّدُنَا مُنِیْرٌ
صلّی اللہ علیہ وسلّم
(نُور والے۔ روشن کرنے والے)

اللہ جلّ شانہٗ نے کلامِ پاک کی سورۃ النساء کی آیت نمبر ۱۷۴ میں ارشاد فرمایا ہے:

"یٰاَیُّھَا النَّاسُ قَدْ جَآءَکُمْ بُرْھَانٌ مِّنْ رَّبِّکُمْ وَاَنْزَلْنَآ اِلَیْکُمْ نُوْرًا مُّبِیْنًا ہ"

یعنی: اے لوگو! تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس روشن دلیل آچکی ہے اور ہم نے کفر وضلالت کا اندھیرا دُور کرنے کو تمہاری طرف چمکتا ہوا نُور بھیجا ہے۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے سب سے پہلے میرا

نور اپنے نوُر سے پیدا فرمایا، پھر اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا کرنا چاہا تو اس نوُر کو چار حصّوں میں تقسیم فرمایا۔ اور اس طرح تقسیم در تقسیم سے یہ مخلوقات وجود میں آئیں۔

ایک اور روایت کے مطابق آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اللہ کے نوُر سے ہوں اور تمام مخلوق میرے نوُر سے پیدا ہوئی۔

اعداد : اس اسم مبارک "منیر" کے حروف ۴ ہیں اور اس کا عدد ۳ ہے۔

فضائل : جو شخص ہر روز اس اسم پاک کا ۴ مرتبہ ورد کرے گا، وہ دولت پائے گا اور معزز ہو جائے گا۔

- جو کوئی یہ چاہے کہ اس کا خاتمہ ایمان پر ہو اور اللہ تعالیٰ اسے بخش دے، تو وہ روزانہ کثرت سے اس اسم مُبارک کو پڑھے۔

۸۶۔ سَیِّدُنَا مُحَرِّمٌ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

(حلال وحرام کو واضح کرنے والے، حرمت والے)

قرآن حکیم کی سورۃ الاعراف کی آیت نمبر ۱۵۷ میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد پاک ہے: "وَیُحِلُّ لَھُمُ الطَّیِّبٰتِ وَ یُحَرِّمُ عَلَیْھِمُ الْخَبٰٓئِثَ ۞"

یعنی: اور وہ (نبی صلی اللہ علیہ وسلم) اُن کے لئے پاک چیزیں حلال کرتا ہے اور ناپاک چیزیں حرام کرتا ہے۔

اور سورۃ الاحزاب کی آیت نمبر ۵۳ میں ارشادِ ربانی ہے: "وَمَا کَانَ لَکُمْ اَنْ تُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰہِ"

یعنی: اور تم کو یہ شایاں نہیں کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو تکلیف دو۔

صحیحین کی متفقہ حدیث ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود

رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”میری زندگی تمہارے حق میں بہتر ہے۔ تم مجھ سے حلال و حرام کے بارے میں پوچھتے ہو، اور میں تمہیں بذریعہ وحی احکام سُناتا ہوں۔ اور میری وفات بھی تمہارے حق میں بہتر ہے کہ تمہارے اعمال میرے سامنے پیش ہوا کریں گے۔ میں اچھے عملوں کو دیکھ کر اللہ کا شکر ادا کروں گا، اور بُرے عملوں کو دیکھ کر تمہارے واسطے مغفرت کی دُعا کروں گا۔

اعداد : اسم پاک ”محرم“ کے حروف ۴ ہیں اور اس کا عدد ۹ ہے۔

فضائل :۔ جو شخص روزانہ ۲۸۸ مرتبہ اس اسم پاک کا ورد کرے، وہ ہر جگہ عزّت پائے گا اور اس کی مقبولیت میں اضافہ ہوگا۔

- جو کوئی اس بات کا خواہاں ہو کہ اللہ تعالیٰ اُسے دین کی سمجھ عطا کرے اور اُسے شریعتِ مطہّرہ پر عمل کرنے والا، نیک و پرہیز گار بنائے، تو وہ روزانہ باوضو حالت میں ۱۰۰ مرتبہ اس اسم پاک کا ورد کرے۔

۸۷۔ سَیِّدُنا مُکَرَّمٌ
صَلّی اللہ علیہ وسلّم
(عزت وعظمت والے)

قرآن مجید کی سورۃ الحجرات کی آیت نمبر ۳ میں اللہ تعالیٰ کا ارشادِ گرامی ہے:

اِنَّ الَّذِیْنَ یَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَھُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰہِ اُولٰٓئِکَ الَّذِیْنَ امْتَحَنَ اللّٰہُ قُلُوْبَھُمْ لِلتَّقْوٰی ط لَھُمْ مَّغْفِرَۃٌ وَّاَجْرٌ عَظِیْمٌ ہ

یعنی: بے شک جو لوگ اپنی آوازیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم کے پاس پست (نیچی) رکھتے ہیں، وہی لوگ ہیں جن کے دلوں کو اللہ نے پرہیزگاری کے لئے پرکھ لیا ہے، ان کے لئے بخشش اور بڑا اجر وثواب ہے۔

اسی طرح سورۃ النور کی آیت نمبر ۶۳ میں ارشادِ

ربّانی ہے کہ :

لَا تَجْعَلُوْا دُعَاءَ الرَّسُوْلِ بَيْنَكُمْ كَدُعَاءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا ؕ

یعنی : تم اپنے درمیان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم کا پُکارنا ایسا نہ ٹھہراؤ کہ تم ایک دوسرے کو پُکارتے ہو۔

ترمذی شریف کی روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "میں اللہ تعالٰی کے نزدیک گزری ہوئی مخلوق اور آئندہ آنے والی تمام مخلوق میں سب سے زیادہ معزز ومکرم ہوں، اور اس میں فخر کا کوئی شائبہ نہیں۔

اعداد : اسم مبارک "مکرم" کے حروف ۴ ہیں اور اس کا عدد ۳۰۰ ہے۔

فضائل : جو شخص روزانہ ۲۶۱ مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھنے کا معمول بنالے تو اسے دنیا و آخرت میں عزت واحترام نصیب ہوگا۔

- جو کوئی یہ چاہے کہ وہ مستجاب الدعوات ہوجائے تو وہ ہر نماز کے بعد ۱۰۰ مرتبہ اس اسم پاک کو پڑھنے کا معمول بنالے۔

۸۸۔ سَیِّدُنَا مُبَشِّرُ
صلّی اللہ علیہ وسلّم

(خوشخبری سُنانے والے)

اللہ جلّ شانہٗ کلام پاک کی سورۃ الفرقان کی آیت نمبر ۵۶ میں ارشاد فرماتا ہے:

"وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ٥"

یعنی: اور ہم نے (اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم) آپ کو صرف خوشخبری سُنانے والا اور عذاب سے ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔

بخاری شریف کی حدیث ہے کہ حضرت ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ فرمایا رسولِ پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے "میرے پاس میرے رب کی طرف سے ایک پیامبر آیا اور اس نے مجھے خوشخبری دی کہ میری اُمّت میں سے جو شخص اس

حالت میں مرے گا کہ اس کا دامن شرک سے پاک ہوگا، وہ جنّت میں جائے گا۔ میرے دریافت کرنے پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں! خواہ اس نے زنا یا چوری جیسا جُرم بھی کیا ہو۔"

اعداد: اسم مبارک "مبشر" کے حروف ۴ ہیں اور اس کا عدد ۲ ہے۔

فضائل: ۱۲۲۴ مرتبہ اس اسم مبارک کا ورد کرنے والے کو ہر معاملہ میں خوش نصیبی ہوگی اور مشکلات دُور ہوں گی۔

- جو کوئی اس بات کا خواہاں ہو کہ اُسے کوئی رنج و غم نہ پہنچے، تو وہ روزانہ نماز مغرب کے بعد ۵۴۲ مرتبہ اس اسم پاک کو پڑھنے کا معمول بنالے۔

۸۹۔ سَیِّدُنَا مُذَکِّرٌ

صلّی اللہ علیہ وسلّم

(نصیحت کرنے والے)

کلام مجید کی سورۃ الغاشیۃ کی آیت نمبر ۲۱ میں ارشادِ خداوندی ہے : فَذَكِّرْ إِنَّمَا أَنْتَ مُذَكِّرٌ ۝

یعنی : پس تم نصیحت کرتے رہو کہ تم نصیحت کرنے والے ہی ہو۔

بخاری شریف کی حدیث میں حضرت ابنِ مسعود سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہم لوگوں کو ناغہ دے کر نصیحت فرماتے، تاکہ ہم لوگ اُکتا نہ جائیں۔

بخاری شریف کی ایک دوسری حدیثِ مبارکہ میں حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دن آپ صلی اللہ علیہ وسلّم

نے خطبہ دیا۔ یہ خطبہ اس قدر مؤثر تھا کہ میں نے ایسا خطبہ اِس سے پہلے نہیں سُنا تھا۔ تقریر کے دوران آپ نے فرمایا ''اے لوگو! جو میں جانتا ہوں، اگر تم وہ جانتے تو تم ہنستے کم اور روتے زیادہ۔'' اس فقرہ کا ادا ہونا تھا کہ لوگوں کی یہ حالت ہوگئی کہ وہ مُنہ پر کپڑا ڈال کر بے اختیار رونے لگے۔

اعداد : اسم مبارک ''مذکر'' کے حروف ۴ ہیں اور اس کا عدد ۶ ہے۔

فضائل : جو شخص ۲۶۴ مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھنے کا معمول بنا لے، تو اُسے گناہوں سے بچنے کی توفیق ملے گی۔

- جو شخص روزانہ ۱۰۰ بار اس اسم پاک کو پڑھے تو وہ زبان کے شر سے امن میں رہے گا۔

۹۰ سَیِّدُنَا مُطَھَّرْ
صلّی اللہ علیہ وسلّم
(پاک - پاکیزہ)

اللہ جلّ شانہ، کلام مجید کی سُورۃ مدثر کی آیت نمبر ۵ میں ارشاد فرماتا ہے : وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ۙ
یعنی : اور ناپاکی سے دُور رہو۔
یا پھر سورۃ البینۃ کی آیت نمبر ۲ میں ارشادِ ربّانی ہے:
" رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ يَتْلُوْا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ۙ "
یعنی : وہ اللہ کا رسُول صلی اللہ علیہ وسلم، کہ پاک صحیفے پڑھتا ہے۔

سنن نسائی میں حضرت ابنِ ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم اکثر یہ دُعا پڑھا کرتے تھے: "اے اللہ! مجھے گناہوں سے اس طرح پاک رکھ جس

طرح سفید کپڑا میل سے صاف ہوتا ہے۔"

طبری کے مطابق حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ارشادِ الٰہی: سُبْحٰنَ الَّذِیْۤ اَسْرٰی بِعَبْدِهٖ لَیْلًا[1] کے تحت مروی ہے، انہوں نے بیان کیا: جبرائیل نبئ کریم صلی اللہ علیہ وسلّم کے پاس آئے، ان کے ساتھ میکائیل بھی تھے۔ جبرائیل نے میکائیل سے کہا: مجھے آبِ زم زم کا طشت دو تاکہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے قلب کو طاہر کر دُوں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سینے کو کھول دُوں۔ پھر جبرائیل نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیٹ کو چاک کیا، پھر اُسے تین مرتبہ دھودیا۔

اعداد: اسم مُبارک "مُطہر" کے حروف ۴ ہیں اور اس کا عدد ۲ ہے۔

فضائل: روزانہ ۲۰۰ مرتبہ اس اسم مبارک کا ورد کرنے والے کا دل اور چہرہ روشن ہوگا اور وہ ایمان کی دولت سے مالا مال ہوگا۔

- جو کوئی یہ چاہے کہ وہ معاشرہ کی بُرائیوں سے بچا رہے، تو وہ ہر نماز کے بعد ۵۰ مرتبہ اس مبارک اسم کا ورد کرے۔

۹۱۔ سَیِّدُنَا قَرِیْبٌ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
(اللہ کے نزدیک)

خُداوند تعالیٰ قرآنِ کریم کی سُورۃ العلق کی آیت نمبر ۱۹ میں ارشاد فرماتا ہے: وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ۞
یعنی: اور سجدہ کرو اور ہم سے قریب ہو جاؤ۔

اسی طرح سُورۃ النجم کی آیت نمبر ۸ اور ۹ میں ارشادِ ربّانی ہے: "ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰی ۞ فَکَانَ قَابَ قَوْسَیْنِ اَوْ اَدْنٰی ۞"
یعنی: پھر نزدیک ہوا اور معلق ہو گیا (۸) یہاں تک کہ دو کمانوں کے برابر یا اس سے کچھ فاصلہ رہ گیا۔
صحیح بخاری کی ایک حدیث کے مطابق حضرت انس رضی اللہ عنہ سے شریک بن عبد اللہ نے معراج کی روایت کی

ہے۔ اس کے آخر میں ہے، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سدرۃ المنتہٰی تک پہنچے، تو عزت والا جبّار (خدا تعالیٰ) یہاں تک قریب ہوا اور جھک آیا کہ اس کے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلّم کے درمیان دو کمانوں یا اس سے بھی کم فاصلہ رہ گیا۔

اسی طرح ترمذی کی ایک حدیث کے مطابق حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے سدرۃ المنتہی کے پاس خدا کو دیکھا تھا۔

اعداد : اسم مبارک "قریب" کے حروف چار ہیں اور اس کا عدد ۶ ہے۔

فضائل : ۳۱۲ مرتبہ روزانہ اس اسم پاک کا ورد کرنے والے کو اللہ کا قرب نصیب ہوگا۔

- جو کوئی اس بات کا خواہشمند ہو کہ اس کا شمار اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ بندوں میں ہوجائے، اور اللہ تعالیٰ اُسے عبادت کرنے کی توفیق عطا فرمائے، تو وہ ہر نماز کے بعد ۱۰۰ مرتبہ اس اسم مبارک کا وِرد کرے، اُس کو قربتِ الٰہی نصیب ہوگی۔

۹۲۔ سَیِّدُنَا خَلِیلُ
صلی اللہ علیہ وسلم
(سچّے دوست)

قرآنِ کریم کی سورۃ الزمر کی آیت نمبر ۳۸ میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:

"قُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ ؕ عَلَیْهِ یَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۝"

یعنی: تم کہہ دو کہ اللہ مجھے کافی ہے، اور توکل کرنے والوں کو اس پر ہی بھروسہ رکھنا چاہیئے۔

یا سورۃ الاحزاب کی آیت نمبر ۳ میں ارشادِ ربّانی ہے۔

وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِیْلًا ۝

یعنی: اور (اے محبوب صلی اللہ علیہ وسلّم) تم اللہ پر ہی بھروسہ رکھو، اللہ کافی کارساز ہے۔

ایک متفق علیہ حدیث میں عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسولِ پاک صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا: لوگو! سُن لو، اللہ تعالیٰ نے جس طرح حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اپنا خلیل بنایا تھا، مجھ کو اپنا خلیل بنایا ہے۔

اعـداد : اسم پاک "خلیل" کے حروف ۴ ہیں اور اس کا عدد بھی ۴ ہے۔

فضائل: رات کو سونے سے پہلے باوضو بستر پر لیٹ کر ۲۱ مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھ کر اپنے سینے پر دم کریں، اور قبلہ رُخ ہوکر سوجائیں۔ تو روزانہ اس عمل کے دہرانے سے بُرے خواب آنا بند ہوجائیں گے۔

- عصر کی نماز کے بعد ۲۱ مرتبہ اس اسم پاک کا ورد کرنے والا بُرے خیالات سے بچے گا اور اُسے ذہنی سکون حاصل ہوگا۔

۹۳۔ سیّدنا مدعوّ
صلّی اللہ علیہ وسلّم
(بلائے گئے معراج پر)

معراج کے اصطلاحی معنیٰ کے ضمن میں علامہ تفتازانی لکھتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ وسلم کا بیداری میں اپنے جسم کے ساتھ آسمانوں تک جانا، پھر اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے جہاں تک چاہا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا جانا معراج ہے۔

اللہ جلّ شانہٗ نے قرآن پاک کی سورۃ بنی اسرائیل کی آیت نمبر ۱ میں ارشاد فرمایا: "سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ اَسْرٰی بِعَبْدِہٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِیْ بٰرَکْنَا حَوْلَہٗ لِنُرِیَہٗ مِنْ اٰیٰتِنَا ؕ اِنَّہٗ ھُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ۝"

یعنی: (ہر عیب سے) پاک ہے وہ ذات جس نے رات کے قلیل حصّے میں اپنے بندے (محمد صلی اللہ علیہ وسلّم) کو مسجدِ حرام سے مسجد اقصیٰ تک سیر کرائی، جس کے گرد ونواح کو ہم نے بابرکت بنایا ہے، تاکہ ہم اُس کو

اپنی قدرت کی نشانیاں دکھائیں۔ بے شک وہ سُننے والا اور جاننے والا ہے۔

صحیح بخاری اور صحیح مسلم کی احادیث میں واقعۂ معراج شریف کی پوری تفصیل موجود ہے۔ اس لئے یہاں اس تفصیل کا اعادہ کئے بغیر بخاری شریف کی ایک مختصر حدیث پیشِ خدمت ہے۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اس آیۃ کریمہ "بے شک اپنے رب کی بڑی نشانیاں دیکھیں"۔ کا مفہوم یہ ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سبز کپڑا دیکھا جس نے آسمان کے کنارے ڈھانپ لئے تھے۔

اعداد : اسم مبارک "مدعو" کے حروف ۴ ہیں اور اس کا عدد ۳ ہے۔

فضائل : اس اسم مبارک کا ۲۰، مرتبہ روزانہ ورد کرنے والے کو عزّت ملتی ہے۔

- اگر کسی کو ایسا رنج پہنچا ہو کہ اس کا دل پُرسکون نہ رہتا ہو غم کی شدّت کے باعث بے چینی ہوتی ہو، تو اُسے چاہیئے کہ وہ تین دن تک بلاناغہ روزانہ باوضو حالت میں ۱۲۰ مرتبہ اس اسم مبارک کا ورد کرے۔

۹۴۔ سَیِّدُنَا جَوَّادُ
صلی اللہ علیہ وسلم
(سخاوت کرنے والے)

کلام پاک کی سورۃ المدثر کی آیت نمبر ۶ میں اللہ تعالیٰ کا ارشادِ گرامی ہے: وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ ۙ
یعنی: اور (اس نیّت سے) احسان نہ کرو کہ اس سے زیادہ کے طالب ہو۔

اسی طرح سورۃ الضحیٰ کی آیت نمبر ۸ میں ارشادِ خداوندی ہے: "وَوَجَدَكَ عَائِلًا فَأَغْنَىٰ ۝"
یعنی: اور تمہیں حاجت مند پایا تو خدا نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو غنی کر دیا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "میں انسانوں میں فیاض ترین انسان ہوں"۔

بخاری شریف کی حدیث ہے کہ ایک دفعہ چند انصاری آئے اور سوال کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عنایت فرمایا۔ پھر جب تک کچھ رہا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی درخواست رد نہ فرمائی۔ جب کچھ نہ رہا تو فرمایا ''میرے پاس جب تک کچھ رہے گا میں تم سے بچا کر نہیں رکھوں گا۔

اعداد : اسم شریف '' جوّادُ'' کے حروف ۴ ہیں اور اس کا عدد ۵ ہے۔

فضائل : جو کوئی قرض کے بوجھ تلے رہا ہو اور بہت پریشان ہو، تو وہ روزانہ نمازِ عشاء کی ادائیگی کے بعد ۱۰۰ مرتبہ یہ اسم پاک پڑھ کر دُعا مانگے تو اللہ تعالیٰ غیب سے مدد فرمائے گا۔

- جو کوئی یہ چاہے کہ اس کی غربت و افلاس دُور ہو، تو وہ روزانہ اس نیّت سے باوضو حالت میں ۱۰۰ مرتبہ اس اسم پاک کا ورد کرے، انشاء اللہ مفلسی دُور ہو گی۔

۹۵۔ سَیِّدُنَا خَاتِمٌ
صلّی اللہ علیہ وسلّم

(انبیاء و رُسل کو ختم کرنے والے۔ آخری)

اللہ رب العزت کلامِ مجید کی سورۃ روم کی آیت نمبر ۴۷ میں ارشاد فرماتا ہے:

"وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا اِلٰی قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا ؕ وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝"

یعنی: اور بے شک ہم نے تم سے پہلے کتنے رسول ان کی قوم کی طرف بھیجے، تو وہ ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے، پھر ہم نے مجرموں سے بدلہ لیا۔ اور مسلمانوں کی مدد کرنا ہمارے ذمۂ کرم پر ہے۔

"ترمذی اور مسلم کی حدیث ہے کہ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ

سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرے بعد تیس کے قریب جھوٹے نبی پیدا ہوں گے۔ تحقیق میں نبیوں کا خاتم ہوں، میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا۔

اعداد : اسم مبارک ''خاتم'' کے حروف ۴ ہیں اور اس کا عدد ۶ ہے۔

فضائل : اگر کوئی مراد پوری نہ ہوتی ہو، تو اتوار کے روز باوضو حالت میں ستّر مرتبہ اس اسم پاک کو پڑھ کر دُعا کرنے سے ہر جائز مراد بہت جلد پوری ہوگی۔

- کسی ناگہانی مشکل اور پریشانی کی صورت میں باوضو، قبلہ رُخ بیٹھ کر انتہائی توجہ کے ساتھ ۱۰۴۱ مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھنے کے بعد اللہ کے حضور عجز و انکساری کے ساتھ دعا مانگے۔ سات روز تک یہ عمل بلا ناغہ کرے۔ اگر سات روز میں کامیابی نہ ہو تو ۱۴ یوم تک اسی طرح عمل کرے۔ انشاء اللہ ہر مشکل آسان ہو جائے گی۔

۹۶۔ سَیِّدُنَا عَادِلُ
صلی اللہ علیہ وسلم

(انصاف کرنے والے)

قرآن مجید کی سورۃ الشوریٰ کی آیت نمبر ۱۵ میں ارشادِ ربّانی ہے: وَاُمِرْتُ لِاَعْدِلَ بَیْنَکُمْ ؕ
یعنی: اور مجھے حکم ہوا ہے کہ میں تم میں عدل (انصاف) کروں۔

روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: "میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی ذات سے بھی قصاص لیتے تھے۔

بخاری کی حدیث میں حضرت جابر رضی اللہ عنہ نقل کرتے ہیں کہ جہادِ خیبر میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم مالِ غنیمت کی چاندی لے کر حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے کپڑے میں ڈال رہے تھے

(تاکہ جمع کر کے مستحقین میں تقسیم فرمادیں)۔ ایک شخص نے یہ سمجھ کر کہ یہ سارا مال حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو دے رہے ہیں، کہا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، انصاف کیجئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تجھ پر افسوس! میں اگر عدل نہ کروں، تو اور کون کرے گا۔

اعداد : اسم مبارک "عادل" کے حروف ۴ ہیں اور اس کا عدد ٦ ہے۔

فضائل : اگر کسی کو حاکم وقت سے کوئی کام ہو، تو اُسے چاہیئے کہ اس کے پاس جانے سے پہلے باوضو حالت میں ۱۰۰ مرتبہ یہ اسم پاک پڑھ کر جائے، انشاء اللہ حاکم مہربانی سے پیش آئے گا۔

- جو بھی روزانہ نمازِ فجر یا نمازِ عشاء کی ادائیگی کے بعد ۱۰۰ مرتبہ یہ اسم پاک پڑھ لیا کرے، تو انشاء اللہ لوگوں میں اس کی اچھی شہرت ہو جائے گی، اور لوگ اُسے عزت واحترام کی نگاہ سے دیکھیں گے۔

۹۷۔ سَیّدُنَا شَہِیرٌ
صلّی اللہ علیہ وسلّم
(شہرت والے)

خداوندِ قدوس کلامِ پاک کی سورۃ الم نشرح کی آیت نمبر ۴ میں ارشاد فرماتا ہے: "وَرَفَعۡنَا لَكَ ذِكۡرَكَ ؕ" یعنی: اور ہم نے (اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم!) تمہارے لئے تمہارا ذکر بلند کیا۔

مسندِ ابو نعیم میں ہے کہ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔ جبرائیل میرے پاس تشریف لائے تو میں نے وَرَفَعۡنَا لَكَ ذِكۡرَكَ کی حقیقت دریافت کی، تو انہوں نے اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ بتلایا کہ جب میرا ذکر کیا جائے گا، تو میرے ساتھ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر بھی کیا جائے گا۔

اعداد : اسم مبارک "شہیر" کے حروف ۴ ہیں اور اس کا عدد ۲ ہے۔

فضائل : ۱۳۱۵ مرتبہ اس اسم پاک کا ورد کرنے والے کو شہرت نصیب ہوگی اور اس کی مقبولیت میں بے پناہ اضافہ ہوگا۔

- جو کوئی یہ چاہے کہ اس کی جائز دُعا اللہ تعالیٰ قبول فرمائے اور وہ مستجاب الدّعوات ہو جائے، تو وہ ہر نماز کے بعد ۱۰۰ مرتبہ اس اسم پاک کو پڑھنے کا معمول بنالے۔

۹۸۔ سَیِّدُنَا شَہِیۡدُ
صلّی اللہُ علیہِ وسلّمْ
(گواہ ۔ ہر چیز کے جاننے والے)

اللہ جلّ شانہ، قرآن مجید کی سورۃ النساء کی آیت نمبر ۴۱ میں ارشاد فرماتا ہے: "فَکَیۡفَ اِذَا جِئۡنَا مِنۡ کُلِّ اُمَّۃٍۭ بِشَہِیۡدٍ وَّجِئۡنَا بِکَ عَلٰی ھٰۤؤُلَآءِ شَہِیۡدًا ؁" یعنی: بھلا اس دن کیا حال ہوگا جب ہم ہر اُمّت میں سے احوال بتانے والے (گواہ) کو بلائیں گے۔ اور تم کو (اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم) ان لوگوں پر گواہ طلب کریں گے۔

بخاری و مسلم کی حدیث ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرا جی چاہتا ہے کہ (آج) کسی اور سے قرآن سنوں۔ چنانچہ میں نے سورۃ نساء کی تلاوت کی اور جب میں نے آیت نمبر ۴۱ تلاوت کی (بھلا

اُس دن کیا حال ہوگا جب ہم ہر اُمّت میں سے احوال بتانے والے کو گواہ بلائیں گے۔ اور آپ (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) کو اُن لوگوں پر گواہ طلب کریں گے۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، رُک جاؤ! جب میں نے نگاہ اُٹھا کر دیکھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھوں سے اشک رواں تھے۔

اعداد: اسم مبارک "شہید" کے حروف ۴ ہیں اور اس کا عدد بھی ۴ ہے۔

فضائل: اگر کسی کے دانت کمزور ہوں اور ہلتے ہوں، تو وہ مسواک کے وقت یہ اسم پاک پڑھے، تو انشاء اللہ دانت خوب مضبوط ہوں گے اور کبھی خراب نہ ہوں گے۔ دانت درد کی صورت میں ۲۱ مرتبہ یہ اسم پڑھ کر متاثرہ حصّہ پر دم کرنے سے درد کی تکلیف دُور ہوگی۔

- اگر کسی معاملے میں کسی شخص کی گواہی مقصود ہو مگر اس کے بارے میں شک ہو کہ وہ ٹھیک گواہی نہیں دے گا، تو باوضو حالت میں ۳۱۹ مرتبہ یہ اسم پاک پڑھ کر کسی میٹھی چیز پر دم کر کے اس کو کھلا دیں، تو انشاء اللہ وہ ٹھیک گواہی دے گا۔

۹۹۔ سَیِّدُ نَا رَسُولُ المَلَاحِمِ
صَلّی اللہ علیہ وسلّم
(جدوجہد (جہاد) کرنے والے رسُول)

اللہ تبارک وتعالیٰ کا قرآن پاک کی سورۃ الفرقان کی آیت نمبر ۵۲ میں ارشادِ گرامی ہے۔ "فَلَا تُطِعِ الْکٰفِرِیْنَ وَجَاھِدْھُمْ بِہٖ جِھَادًا کَبِیْرًا o"
یعنی: تو تم کافروں کا کہانہ مانو اور ان سے اس (قرآن) کے ساتھ بڑے زور و شدومد کے ساتھ جہاد کرو۔

بخاری شریف کی حدیث ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا "میں پسند کرتا ہوں کہ میں اللہ کی راہ میں قتال کروں اور شہید کیا جاؤں، پھر زندہ کیا جاؤں، پھر شہید کیا جاؤں۔
اسی طرح بخاری شریف کی ایک اور حدیث میں ہے کہ غزوۂ احُد میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابۂ کرام سے مشورہ کیا، تو سب

نے حملہ کی رائے دی۔ لیکن جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم زِرہ پہن کر تیار ہوئے، تو صحابۂ کرام نے رُک جانے کا مشورہ دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "پیغمبر زِرہ پہن کر اُتار نہیں سکتا۔

اعداد: اسم مبارک "رسول الملاحم" کے حروف ۱۱ ہیں، اور اس کا عدد ۵ ہے۔

فضائل: جو کوئی کسی جدوجہد میں مصروف ہو، تو وہ اپنے مقصد کے حصول میں کامیابی کے لئے روزانہ ۴۵ مرتبہ اس اسم مبارک کا وِرد کرے۔ انشاء اللہ اُسے کامیابی نصیب ہوگی۔

- اگر کسی کی کوئی جائز حاجت ہو اور پوری نہ ہوتی ہو، تو وہ باوضو حالت میں ہر نماز کے بعد ۱۰۰ مرتبہ اس اسم پاک کو پڑھ کر دُعا مانگے۔ یہ عمل اکیس دن تک بلاناغہ کرے، انشاء اللہ تعالیٰ حاجت روائی ہوگی۔